Vol I
No 30

Thursday
9th April 1953

HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY DEBATES

Official Report

CONTENTS

	Pages
Starred Questions and Answers	2811 2835
Unstarred Questions and Answers	2836 2859
L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953 (Referred to Select Committee)	2859 2910

Price: Eight Annas.

Government Press
Hyderabad-Dn

THE HYDERABAD LEGISLATIVE ASSEMBLY

Thursday 9th April 1953

The House met at Three of the Clock

[MR DEPUTY SPEAKER IN THE CHAIR]

Starred Questions And Answers

Mr Deputy Speaker We shall now proceed with the questions

Employment of Ex Servicemen

*490 (194) *Shri G Hanumanth Rao* (Mulug) Will the hon Minister for Home be pleased to state

The number of ex servicemen and pensioners employed as drivers in the R T D during December 1952 and January 1953

مسٹر ڈپٹی ہوم منسٹر (شری دگمبر راؤ بندو) ۳۹ اکس سروس
لوجی مین ... سرس میں ... ہیں ان میں سے ... (Employ)
کیا گیا ہے

سری جی ہنمنت راؤ کیسے لوگوں سے اپلائی کیا تھا ؟

شری دگمبر راؤ بندو آر ٹی ڈی کی ... لسٹ میں ۲ نام ہے انہیں لیا گیا
اور باقی سلاکشن ... سے لیے گیے

سری جی ہنمنت راؤ کیا انکے بعد بھی درخواستیں وصول ہوئیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو جیسا کہ میں نے کہا و ... لسٹ میں جو لوگ تھے
انکو لیا گیا اور باقی لوگ ... سلکشن کے ذریعہ لیے گیے اس کے بعد مسلسل یہ
طریقہ رہا ہے کہ جو ... سے آتے ہیں انکو لیا جاتا ہے

Rehabilitation Camps

*491 (269) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The number of families who have left the Rehabilitation Camps of Mulug and Pakhal taluks in 1952 and 1953 ?

(b) Whether the Government have given permission to take wood and grass to construct their huts when they go back to their home villages?

(c) If not why?

شری دگمبر راؤ بندو ملک کیمپ سے ... اور ناکھال کیمپ سے ۳۶ فیملیز واپس گئے ہیں

(بی) ان پر لکڑی وغیرہ لیجانے کیلئے کوئی ریسٹرکشنس (Restrictions) نہیں ہیں

(سی) یہ سوال پیدا نہیں ہوتا

شری جی ہنمنت راؤ ... کارم کیمپ سے کیسے گئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو وہاں ۹ فیملیز رہ گئے ہیں ... ۲ فیملیز ناں ہیں ۸ بیں ولیجر کا کیمپ ہے

شری جی ہنمنت راؤ جو لوگ اپنے گاؤں کو واپس ہو گئے ہیں ان کو لکڑی وغیرہ مہیا کی گئی ہے یا نہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو وہاں کے بارے میں مجھے علم نہیں ... ری ہیلسنس ڈپارٹمنٹ سے پوچھنا پڑیگا

شری جی ہنمنت راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ وہاں جو ۲ فیملیز باقی رہ گئے ہیں انہیں ... نہیں رکھا گیا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو زبردستی کا کوئی سوال نہیں جو جانا چاہتے تھے چلے گئے ہیں جو رہنا چاہتے تھے ٹھہرے ہیں

Military Governor's Fund

*492 (429) *Shri M Buchiah* (Sirpur) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The balance on hand in the Military Governor's Fund?

(b) The purposes for which the above fund was and is being utilised?

شری دگمبر راؤ بندو (اے) ... روپے

(بی) یہ فنڈ ایک مندرجہ ذیل اغراض کیلئے یوٹلائز (Utilise) کیا گیا

طلبا کو وظیفے دینا ... ساد وں کیلئے امداد ... امداد وظیفے ... ڈسکریمینری گرانٹس (Discriminatory grants) ... رنگ سپلائی

ان کو ایسی (Incapacitated pensions) فلڈ ریلیف (Flood relief)
مد گرانٹس (Foodgrams) وادی کو وظیفے اگر کے گئے ہیں جو
وہاں بیمار ہوئے تھے ان کی ودے سٹھ کی طرف سے جو لوگ مل ورک کرتے
ان کو مدد دی گئی کوئی اور ریلیف (Koya relief) فائر ریلیف (Fire relief)
اور جنرل ریلیف (General relief) کے لئے ملک کے نا لڑ کیاں جنکو پرورش کرنے والا یتیم خانہ میں
رکھا گیا ان کی امداد کیلئے ایک لاکھ بیس ہزار روپے رکھا گیا ہے اور دو
ان کیلئے وظیفہ رکھا گیا ہے تک دو ریلیف سکیم ان کیلئے کہ ضرورت مندوں کو یہ
دیئے جا سکیں ور دو ہے جان آباد میں جو آرفنس (Orphans) ہیں ان
کے خرچ کیلئے

Shri M Buchiah What was the total amount when it was collected?

سری دگمبر راؤ بندو ٹوٹل اوپر لاکھ روپے ٹکٹ لگایا تھا جس میں
پبلک ڈونیشنس (Public donations) بھی ہیں یہ رقم لگ الگ مداب پر
خرچ ہوگئی

شری کیسو راؤ واگھمارے (دیگلور محفوظ) یہ فنڈ کس غرض کیلئے جمع کیا گیا
تھا؟

سری دگمبر راؤ بندو پولیس ایکشن کے ماحول اور دوران میں یا اسکے بعد مابعد
یہ بہت سے لوگ بیمار ہوئے تھے انہیں نقصان پہنچا تھا انکے گھر بسانا ضروری تھا
ان لوگوں کی مدد کی غرض سے ملٹری گورنر نے یہ فنڈ قائم کیا تھا جس میں پبلک نے بھی
چندہ دیا اور گورنمنٹ نے بھی یہ رقم الگ الگ مداب پر خرچ کی گئی

سری کیسو راؤ واگھمارے کیا اسمیں کوئی خاص رقم ہریجنوں کیلئے بھی ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو جس غرض کی حد تک یہ فنڈ محدود تھا اسی غرض پر رقم
خرچ کی گئی

سری جی ہنمنت راؤ کیا کوئی اور بھی باقی دیئے جو رقم استعمال نہیں کی گئی ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو کوئی ادارے سے متعلق نہیں ہے میں نے اس سے پہلے اس فنڈ
کا مقصد واضح کردیا ہے

شری جی ہنمنت راؤ مگر کوئی بھی تو بیمار ہوئے ہیں

شری دگمبر راؤ بندو یہ اس سے متعلق نہیں ہے

سری مادھو راؤ نرلیکر (ہنگولی محفوظ) اس فنڈ سے جن لوگوں کو مدد دی گئی
کیا ان سے رقم پھر واپس لی گئی؟

سری د گمبر راؤ بندو واپس اسے کا ذمی ولی ہے د گئی ہے

سری عبدالرحمن (مالک) ولس اکن سے و لوگ ار ہوئے میں ان میں سے لاکھ ن آدمی اب بھی حلاف داسب کررہے ہیں کا انہیں راہ ے کے بارے میں گورنمنٹ وچ رہی ہے

سری دگمبر راؤ بندو لا انھوں کی مداد و ا ی ہیں ہے ہوئے سموسکے ہیں اس طرح امداد درے سارے اک کمسی قائم ہے جس میں بان آ ل ممبرس ہیں اس سے لاکھ روپے کی اک اکم ن کی ہے حور ر عورہے

سری ام بھما کیا اس ا لاکھ کی رم س طام کا بھی کمر وس ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ہ لک کمر موس ہے

سری عبدالرحمن کیا رلیف جا داد مواہ اور عبرمعو ہ کے لیے بھی دی جارہی ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ہ سوال ملٹری گورنر مد سے متعلق ہے اگر آر ل ممبر اس کے وا اورکوئی معلومات حاصل کرنا چاہتے ہیں و سوال کرسکتے ہیں میں اب دینے کیلئے تیار ہوں

شری سی سری راملو ( ) کیا ہ مد ورا حم ہوچکا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو میں نے جواب د دیا ہے کہ اب اک لاکھ پچیس ہزار روپے محفوظ ہیں جو رک مسں اور آرمس کی امداد کیلئے ہ ھی ہیں

Political Prisoners

*498 (500) *Shri Ch Venkatrama Rao* (Karimnagar) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the following political prisoners in Nalgonda jail are suffering from the diseases mentioned against their names

(1) Ambati Narasimha—suffering from T B since last year

(2) Dindigala Hanmanth Rao —suffering from Asthma since last two years

(3) Paba Pollayya—suffering from Chronic since last four years

(4) Chilka Veera Reddy— suffering from Chronic gastric since last four years

(5) Mani Narsimlu—suffering from Colic and insomnia since last four years

(a) Madhava Ramchander Rao suffering from Chronic Dyspepsia since last four years.

(b) Whether it is also a fact that no proper treatment is given to them despite repeated representations in the matter to the Jail Authorities ?

(c) Whether the water supplied to them (prisoners) is not good?

(d) Whether my representation was made in this regard to supply good water from the nearby High School well?

سری دگمبر راؤ بندو (اے) نمبر ( ) ا ان کے بارے میں معلوم ہوا کہ ان کا اکس رے اگزامینیشن (X ray examination) کیا گیا تو بیماری کے سائن (Sign) نہیں پائے گئے ڈاکٹر نے کاڈلیور آئل اور وٹامن جو انکے لیے تجویز کیے ہیں وہ انہیں دیے جارہے ہیں

نمبر (۲) ڈی کا ہنمنت راو انکے بارے میں پایا گیا ہے کہ وہ استھما (Asthama) میں مبتلا ہیں انکا ڈاکٹر نے معائنہ کیا ہے اور انکی ہدایات کے مطابق دوا دیجارہی ہے ای ان ٹی اسپیشلسٹ کے زیر نگرانی انکا علاج ہورہا ہے

نمبر (۳) اس نام کا کوئی پریزنر (Prisoner) گلبرگہ یا حیدرآباد سنٹرل جیل میں نہیں ہے

نمبر (۴) کے متعلق بتلایا گیا ہے کہ انکو کسی خاص ٹریٹمنٹ کی ضرورت نہیں ہے

نمبر ( ) ا جیل سے ۲۲ ۔ ۳ کو رہا کردیے گیے ہیں

نمبر (۶) یہ بھی ۲۲ ۔ ۳ کو رہا کردیے گیے ہیں

جزو (بی) کا جواب یہ ہے کہ یہ واقعہ صحیح نہیں ہے ڈاکٹروں کی ہدایات کے مطابق ان لوگوں کا ٹریٹمنٹ کیا جارہا ہے

(سی) اور (ڈی) یہ واقعہ ہے کہ جیل کے اندر کی باولی کا پانی خراب ہوگیا ہے اسلئے پینے کے پانی کا علحدہ انتظام کیا گیا ہے باہر سے پانی لاکر سپلائی کیا جارہا ہے

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ جزو (بی) میں درخواستوں کے پیش کرنے کے بارے میں سوال کیا گیا ہے اسکا جواب آنا ہے یا نہیں آیا ہے

شری دگمبر راؤ بندو (بی) کا جواب میں نے دیدیا ہے کہ ڈاکٹروں کی ہدایت کے مطابق انکا ٹریٹمنٹ کیا جارہا ہے

شری بی ایچ وینکٹ رام راؤ میں پوچھ رہا ہوں کہ پراپر ٹریٹمنٹ کے لئے سپرنٹنڈنٹ جیل کے پاس درخواستیں دیگئی تھیں یا نہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو اسکے بارے میں سرے پن کوئی موجود نہیں ہے

سری سی اچ وینکٹ رام راؤ ان کی اس سے متعلق کیمیکل گرامر کے بلس سے جو رپورٹ آئی ہے کیا وہ قابل غور نہیں ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو اسی لیے تو انتظام کیا گیا ہے میں خود جب وہاں گیا تھا اسوقت میرے اس مقام پر میں ہوئی تھی جانچہ میں نے کیمیکل اگزامنر سے جانچ کرائی اسکے بعد دوسری باولی سے پانی سپلائے کا انتظام کردیا گیا ہے

سری سی اچ وینکٹ رام راؤ کیا بندوں کو ہر سال وکٹڑے دیے جاتے ہیں ؟

سری دگمبر راؤ بندو اس بارے میں کوئی شکایت نہیں آئی

شری سی اچ وینکٹ رام راؤ کیا یہ صحیح ہے کہ (۲) بندوں میں ( ) ڈریس دیے گیے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو اس سوال کا اصل سوال سے کوئی تعلق نہیں ہے جو سوال پوچھا گیا تھا اسکا میں نے جواب دیدیا ہے یہ ایسا سوال ہے جو اصل سوال سے پیدا نہیں ہوتا

سری سی اچ وینکٹ رام راؤ بندوں کے بارے میں ہی سوال کیا گیا ہے

شری دگمبر راؤ بندو بندوں کے بارے میں تو بہت سے سوال ہوسکتے ہیں

Payment of D A & T A

*494 (588) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) The amount of D A and T A paid to the officers of his department who came to Hyderabad to appear in the regional language examination in 1952?

(*b*) The number of persons who appeared and failed from each district?

شری دگمبر راؤ بندو میرے محکمہ جوڈپارٹمنٹس ہیں ان میں سے جوڈیشل ڈپارٹمنٹ کے جو لوگ امتحان میں آئے تھے انہیں (۹۲۶) روپیہ اور پولس ڈپارٹمنٹ کے لوگوں کو (۹۸۸) روپیہ بی اے اور ڈی اے دیا گیا ہے جوڈیشل ڈپارٹمنٹ سے امتحان میں بیٹھنے والوں کی تعداد ( ) اور پولس ڈپارٹمنٹ سے امتحان میں بیٹھنے والوں کی تعداد (۷) ہے نتائج امتحان ابھی نہیں نکلے ہیں امتحان میں شریک ہونے والے حسب ذیل اضلاع سے آئے تھے

بیڑ	۱	نلگنڈہ	۱
ورنگل	۲	ناندیڑ	۱

گلبرگہ	۴	حیدرآباد	
عادل آباد	۲	پربھنی	۲
رائچور	۲	عثمان آباد	۲
بیدر	۳	ریلوے پولیس	
کریمنگر			
میدک			

ڈسٹرکٹ ڈائرکٹر سے جوکہ تو اڈ س و ڈائرکٹ ہیں ہے اے اس ڈائرکٹ سے احکام دئے گئے کوئی س آئے ور اصلاح ر اس ڈائرکٹ کے سب کوئی ملازمین ہیں ا اے د سے وعیر دے ط ول س ہوتا

شری سی ھنمنت راؤ: ذا ن اسخابات ذانے ڈسٹرکٹ میں س سنٹر کھولے جاسکتے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو: سحان ہی کم مو واوں کی د د تھوڑی ہوتی ہے اسلیے ا ر عور س کیا جہ سکا

شری سی ھنمنت راؤ: کیا ا ح عمل کیا جائے تو را د حرج نہیں ہوتا ؟

شری دگمبر راؤ بندو: سحانات ہمارا ڈائرکٹ س ا ا حان دینے والوں کی تعداد کے لحاظ سے اس بات ور کیا جہ سکتا ہے کہ ڈسٹرکٹ س س سنٹر کھولے جائیں ا کیا گر ذمی صاحب را تعداد س امتحان دینے ولے ک ہوں و اسپر غور کیا جا سکتا ہے

شری عبدالرحمن: جواب ذس رر ہ لیے ہوئے ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو: اسخابات ارا رر ہ لیا ہے ور حکومت کا کوئی دوسرا سر بلکہ اسخابات ملک سوو میں د ن لیا ہے امتحان س سرک ہونے والوں کی تعداد کے لحاظ سے گر ذمی صاحب ذاے و ضروری سمجھے و وہاں سنٹر قائم کرنے پر وہ غور کرسکتا ہے

Political Prisoners of Hyderabad Central Jail

*495 (62) *Shri Ch. Venkat Rama Rao*: Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the political prisoners of Hyderabad Central Jail sent a memorandum in the month of February 1958 to the Secretary to Government, Home Department stating their demands ?

(*b*) If so what are those demands and what action have the Government taken in the matter ?

شری دگمبر راؤ بندو جزو (سی) کا جواب یہ ہے کہ جی ہاں زندگی کے دوسرے شعبوں کی طرح لوگوں کی جانب سے دعوا ... ہوتی ہیں

جزو (ڈی) کا جواب یہ ہے کہ ان کی و ... نہیں ... کہ جو ... قیدیوں

یا ان کو مناسب ... نہیں دیا جا رہا ہے ... کے ... کا مناسب انتظام کیا جائے ... نہیں کہ ... قیدیوں کو گورنمنٹ کی ... سے ... کیا جائے

اگر ... کی حد تک تو اس کا انتظام ہے کہ ... ہسپتال

... ہاسپٹل ... حاصل کے ... کے ... گرا ... (Examine) ... ہے اور ان کے ... علاج کیا جاتا ہے

... کے بارے میں طریقہ یہ ... ہے کہ ... مالی حالت کمزور ہو

اور ... کی ... ہو ان کو گورنمنٹ کی طرف سے ... ہے ... کے متعلق

یہ معلوم ہو کہ ان کی مالی ... اچھی ہے ... کو ... ہے ...

ہوتی ہے

شری سی ایچ وینکٹ رام راؤ کیا ... کی ... ہوم ڈپارٹمنٹ کو ... ہیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو ... نے کہا کہ ... لوگوں کی طرف سے ... ہے

شری ایم راجہ مدر ریڈی (راماپٹ) کیا ان لوگوں کو ... (Separate Jail) میں رکھا جاتا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو ایسا نہیں ہے

شری کے وی نارائن ریڈی کیا ... کہ ... کی ... ہے

شری دگمبر راؤ بندو کوئی ... نہیں ہے

Police Excesses

*496 (626) *Shri Ch Venkatrama Rao* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that the ten police constables of Siddipet taluq committed rape on a young widow named Ramulamma in the local Dhaiamshala on 30 1 1958 ?

(*b*) Whether any representation was made in this connection and if so with what result ?

شری دگمبر راؤ بندو جزو (اے) کا جواب ہے نہیں

جزو (بی) اس سلسلہ میں کوئی ... (Representation) وصول نہیں ہوا

Pending Warrants

*497 (666) *Shri S Ramanadham* (Hanamkonda) will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether any warrant or detention order is pending against the following persons ?

1 Veeramachaneni Prasada Rao (Warangal district)
2 Venkat Ramulu Onkar (Suryapet taluq)
3 B Swarajyam (Kandagulam Suryapet taluq)
4 C Mukondiah (Manukota taluq)
5 P Laxmiah (Khammam taluq)
6 Suggala Krishnamurthy (Madhira taluq)
7 Kanuri Balliah (Palwancha taluq)
8 Puli Ramiah (Khammam taluq)
9 Tene Seetiah (Manukota taluq)
10 Mukunda Rao (Suryapet taluq)
11 M Seetaramiah (Huzurnagar taluq)

مسٹر ڈگمبر راؤ بندو حکومت ہند ... کے لیے ڈسمس آرڈرس ... اکے نام اور وجہ الگ الگ ... ہے

... راو ورنگل ... گوڈم اور ... کے ... سلسلہ میں سب کو ... مطلوب ہیں

۲ وینکٹ راملو تعلقہ ... ۳ بی ... گوڈم ... ۴ سی ... تعلقہ ...	... کوئی وارنٹ نہیں ہے
۵ پی ... تعلقہ کھمم	... اور ... گوڈم کے ... کیس میں مطلوب ہیں
۶ سگالا کرشنا مورتی تعلقہ مدھرا ۷ کنوری بالیا تعلقہ پالونچہ	مدھرا اور ... گوڈم کے ... کیس میں سب کو ... مطلوب ہیں
۸ پولی رامیا تعلقہ کھمم ۹ سی ... مانکوٹہ تعلقہ	کھمم سب ... کو ... کیس کے سلسلہ میں مطلوب ہیں
۱۰ مکند راو تعلقہ ...	انکے خلاف ... وارنٹ ہے اور ... ڈسمس ... آرڈر
۱۱ ایم سیتا راما تعلقہ حضور نگر	تلنگانہ صلع کے ... میں ... مطلوب ہیں

شری ایس رام ناتھم: کیا ان وارنٹس کو منسوخ کرنے کے بارے میں گورنمنٹ غور کر رہی ہے؟

شری دگمبر راؤ بندو: اس بارے میں میں نے ہاؤز میں پہلے بھی وضاحت کی ہے کہ جن لوگوں کے خلاف جن وجوہات کی بنا پر وارنٹس ہیں ایسی صورت میں ان تمام واقعات و حالات پر غور کرنا پڑیگا کہ ان کے خلاف کس وجہ سے وارنٹ جاری کیا گیا ہے۔ میں نے پہلے بھی اسکی وضاحت کی ہے کہ کبھی گورنمنٹ یہ نہیں دیکھتی کہ کون کمیونسٹ ہے اور کون سوشلسٹ ہے یا کون کانگریسی ہے بلکہ وہ ان افعال کو دیکھتی ہے جن کے وہ مرتکب ہوئے ہیں۔ اگر کسی نے چوری کی ہے کسی نے ڈکیتی کی ہے یا کسی کے خلاف سنگین الزامات ہیں تو ان کے متعلق ویسی ہی کارروائی کی جانی ضروری ہے۔ مقدمات کے الگ الگ حالات ہوتے ہیں ان کے لحاظ سے غور کرنا پڑتا ہے۔ تمام وارنٹس کو یک جنبش قلم منسوخ کرنا ممکن نہیں ہے۔

شری کے وینکٹ رام راؤ (جناکونڈور): وارنٹس کے بننے کے کئے مقدمات ہیں؟

شری دگمبر راؤ بندو: بہر حال میں نے کہا کہ جس وقت کے ہوں یا اس وقت کے دونوں میں کوئی فرق نہیں رہ جاتا ہے۔ مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے غور کرنا ہوگا۔ ہو سکتا ہے کہ بعض معاملات میں شہادت نہ ہو۔ ہو سکتا ہے کہ بعض معاملات میں سنگین جرائم کا ارتکاب ہوا ہو۔ بہر حال ہر مقدمہ کے حالات کے لحاظ سے غور کرنا ہوگا۔

Dacoities and Robberies

*498 (707) *Shri Achut Rao Kavade* (Kallam): Will the hon. Minister for Home be pleased to state

(a) The number of dacoities and robberies committed in Kallam taluq during 1950, 1951 and 1952?

(b) In how many of these cases the challans were filed in the Courts?

شری دگمبر راؤ بندو: کلم تعلقہ میں سنہ ۲ ع میں حسب ذیل ڈکیتی اور چوری کی وارداتیں ہوئیں

سنہ	ڈکیتی	چوری
سنہ	۳	
سنہ		۹
سنہ ۲	۱۱	

ان میں سے جو مقدمات چالان کئے گئے وہ یہ ہیں

سہ	دکنی	جوری
۸	۲	۲
	۲	۷
۲		۲

۸ ات ررہ ں ں

سری احوب راو کو اڑے لا المدو ط ں ہ لاں ہوا ؟

سری دگمبر راؤ بندو میرے پاس تفصیلات نہیں ہیں

سری پجنگ راؤ (ور) جو عد اب لاں نہیں ہوئے لا اکی عم رپورٹ ا ں ؟ کی ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو ں ے کہا رر ہ ں ہیں

سری عبد الرحمن لا مجرا ہوں کو دلانے کے لیے بھی کچھ سوچا جا رہا ہے؟

سری دگمبر راؤ بندو ں سمجھتا ہوں د اصل سوال سے اس سوال کا کوئی علق نہیں ہے اصل ول ہ ہے کہ کم تعلقہ ں سہ ا و ۲ ع ں دکہنی ور جوری کی ذی ور داس ہوئیں ؟

Gun Licences

*490 (715) Shri Shrihari (Kinwat) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The number of applications submitted during 1951 52 by the farmers of Adilabad district to obtain gun licences?

(b) The number of licences sanctioned by the Government ?

(c) Whether any facilities have been provided to the ryots for obtaining guns ?

سری دگمبر راؤ بندو سہ ۱ ۹ ع ں ۱۶ اور سہ ۲ ۹ ع ں ۱۸ در ا ں س ہوئیں ۹ ع ں ۹۹ اور سہ ۲ ع ں ۹ لا سنس اجرا ہے گئے ہتھیار اگر وا س کے ڈ پ ں ہوں و وہاں سے دئے جاتے ہیں اور اگر وہاں ہتھیار نہیں ہو لو ڈلی نا باہر کے ڈ لرس کے پاس سے خرید سکتے ہیں

سری ری ھری لا ںس دے ں کں امور کا لحاظ کیا جاتا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو د ہ ا ب د ے والے کی پاسٹ ہ سری د کھی جاتی ہے اس پر غور کیا جاتا ہے کہ ایکے ہا ھ ں ہتھیار دینے سے کوئی ہرج و ہوگا

سری سری هری سو احمد ہ اس مری ہوی ہیں و اں وب کاسب کی حفاظت کے لیے حب ہ سعار وں کے لیے ر و اب ہے و سکا اس وب و ی ضروری ط ہی اٹھایا جاتا ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو صرف ایک ا سد س (Incidents) دکھے جاتے ہیں کلکٹر ولس سے روپورٹ منگوانے کے بعد اپنے احسار تمری سے لاسنس دے ہیں

شری سری هری جو مدا ملائی گی ہے کیا وہ وری مداد ہے او مدا ہے و ڈی س ی یا کلکٹر کے اس س ر جاتی ہے

سری دگمبر راؤ بندو فنگرس سرے اس کلکٹر کے اس سے اے ہیں وہاں سے ی د ہ اس وصول ہوتیں اور جبی سطور ان ہو ں اکا مس ے کرکیا

سری سری هری بعض لوگوں کے اں رہا ہیں کیا انکو اور وا س کیے جا سکے ؟

سری دگمبر راؤ بندو الگ سوال ہے کیونکہ جب لاسنس ہی ں یا اا و ھسیار ے ط سوال ہی مدا ں ہوتا ہ مسلہ ر غور ہے

شری رنگ راؤ دسمکھ لاسنس کے لیے درخواست دینے کے کسے عرصہ بعد گی مل سکتی ہے ؟

سری دگمبر راؤ بندو س رہا ہ کا ہیں ہو ں کرسکیا تحقیقات کے بعد کلکٹر آرڈر دے ہیں

شری بھنگ راؤ کیا حکومت کے ایسے احکام ہیں کہ مخالف پارٹیوں کے لوگوں کو گس ہ دے جاتیں ؟

شری دگمبر راؤ بندو گورنمنٹ نے سب لوگوں کے لیے ایک ہی قانون بنایا ہے کانگرس کے لئے ایک قانون اور دوسروں کے لیے ایک قانون ایسی کوئی تمری س

*500 (798) *Shri Jairam Reddy* (Narsapur) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that two persons Shankaraiah (Applicant No 2692) and Sayulu s/o Yellapa (Applicant No 2692) residents of Kadakanchi Narsapur taluq Medak district and Narayan s/o Hanumanthu (Applicant No 2698) of Potaguda Narsapur taluq applied on 20th October 1952 for gun licences for the purpose of protecting their crops from wild beasts ?

(*b*) Whether it is also a fact that the licences have not been issued to them so far ?

(c) If so what are the reasons therefor and who are the persons responsible for such a delay ?

(d) When will the licences be issued ?

سری دگمبر راؤ بندو اے هاں

بی هاں

بی درخواستیں واپس کے اس معاملے کے لیے گئی ہوئی ہیں ابھی جواب وصول بیں ہوا ہے

دو رے وال کے ارے یں ا وضاحت کرنا ہے کا رے پاس ا بی سکا یں آئی ہیں کلکٹر کو خاص طور پر لکھا گیا ہے ک یں کی معاملہ ختم ہو جانے کے بعد خاص مدت کے اندر ان درخواستوں کا فیصلہ ہو جانا ہے هدا ت د گئی ہے

شری جے رام ریڈی جو درخواستیں دیگئی یں انکے لا سنس کب تک جاری ہو گئے

سری دگمبر راؤ بندو کلکٹر صاحب کے پاس سے ا کارروائیاں پولس یں سے مات کے لیے جاتی ہیں اور معاملات میں کافی وقت گذر جاتا ہے کلکٹر صاحب کو لکھا گیا ہے کہ وہ تصفیہ میں عجلت کریں

شری جے رام ریڈی کیا عام طور پر دی مدت کا مقرر کردیا جانا مناسب ہوگا؟

شری دگمبر راؤ بندو درا کل ہے جلد سے جلد تصفیہ کرنے کے لیے لکھا گیا ہے پولس سے رپورٹ آنے پر تصفیہ ہو جائیگا

سری جے رام ریڈی کیا آنرسل مر جانے ہیں کہ رپورٹ جلد نہ آنے کی وجہ سے سال سال دو دو سال لا سنس اجرا بیں ہوئے

شری دگمبر راؤ بندو ں یں نہیں سمجھتا کہ اب کا تعین کرنے سے سہولت ہوگی اسلیے کہ معاملات کئی پڑی ہیں جس یں کبھی دیر بھی ہو جاتی ہے

شری جے رام ریڈی سوال میں جن درخواست گذاروں کی نسبت پوچھا گیا ہے انکا تصفیہ کب تک ہوگا کیونکہ اب تک بھی انہیں درخواستیں پیش کرکے ۲۱ آ ۸ ما ہوچکے ہیں

سری دگمبر راؤ بندو جلد تصفیہ ہو جائیگا

*501 (794) *Shri Jairam Reddy*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that two persons Narayan (Applicant No 2010) and Rajiah (Applicant No 2011) residents of Kudkunchi, Narsapur taluq, Medak district applied

on 6th November 1952 for gun licences for the purpose of protecting their crops from wild beasts ?

(b) Whether it is also a fact that the licences have not been issued to them so far ?

(c) If so what are the reasons therefor and who are the persons responsible for such a delay ?

(d) When will these licences be issued ?

(e) What arrangements are made in future for the prompt issue of such licences ?

شری دگمبر راؤ بندو : درخواستیں وصول ہوئی ہیں ان کا ویریفکیشن (Verification) ہو رہا ہے اب تک مکمل رپورٹ نہیں آئی ہے کوشش کی جا رہی ہے کہ جلد سے جلد درخواستوں کا فیصلہ ہو جائے

شری جے رام ریڈی : یہ تاخیر محکمہ مال سے ہوئی ہے یا پولیس سے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : یہ تو ہر درخواست کے حالات پر منحصر ہے کلکٹر محکمہ مال کے عہدہ دار کی حیثیت سے عمل نہیں کرتے بلکہ وہ مجسٹریٹ کی حیثیت سے پولیس کو لکھتے ہیں

شری جے رام ریڈی : سوال میں جو نام بتلائے گئے ہیں انہوں نے ۳ ماہ پہلے درخواست دی ہے کب تک ان کی درخواستیں اسی طرح پڑی رہیں گی ؟

شری دگمبر راؤ بندو : کلکٹر صاحب کو توجہ دلائی گئی ہے کہ وہ عجلت سے کام کریں

شری کے ایل نرسمہا راؤ (ایلندو عام) : کیا نارائن پلی کٹ نمبر ۲۹ کو لائسنس دینے سے اسلئے انکار کیا گیا کہ وہ کانگرسی نہیں تھے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : کسی کو لائسنس گرانٹ کرتے وقت یہ نہیں دیکھا جاتا کہ کون کانگرس کا ہے اور کون پی ڈی ایف کا قانون جو بنے ہوئے ہیں ان کے مطابق عمل کیا جاتا ہے

شری ایس راجہ ریڈی : کیا آنریبل منسٹر جانتے ہیں کہ اضلاع ورنگل نلگنڈہ اور حیدرآباد میں ہزاروں کی تعداد میں کسانوں نے اپنی فصلوں کی حفاظت کے لیے لائسنس کے لیے درخواستیں دی ہیں اور لائسنس نہ دینے کی وجہ سے انکی فصلوں کا نقصان ہو رہا ہے ؟

شری دگمبر راؤ بندو : میں نے کہا کہ کلکٹر اپنی صوابدید سے کام کرتے ہیں ایسی ڈیسیڈنٹس (Incidents) دیکھے جاتے ہیں اور اسکے لحاظ سے عمل ہوتا ہے

سری اسے راجعدرا رنڈی ما آ ل سہ س ہ ے ھس کہ عمل راملو حو
مرمال گوڑ ں سلہ کے سکہ مری ھس مکو ہ ب کے رماے مں حکوس ے
مدوں دی ہی ہ ے وہ ابے ہ رکھکہ اکہ ں س ووب د ے کے لیے لوگوں کو کہیے
بھیے ؟

سری دکمر راؤ سدو س وعاب ہیں اما

Bunding Works

*502 (570) *Shri* [illegible] (Manjigaon) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether the Government intend to start a special department for bunding works ?

مسٹر ڈاکٹر نکلچراسٹسہ لا ی (ڈاکٹر حار رنڈی) ں

Misappropriation of Paddy

*508 (686) *Shri K* [illegible] (Mudhira) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(*a*) Whether it is a fact that one Ganga Raju a receiving agent at Kallum godown Muchhira taluq absconded keeping husk in place of paddy in the above godown ?

(*b*) If so what is the estimated cost of paddy rice that was misappropriated by the said receiving agent and the action taken against him ?

(*c*) Whether the receiving agent has left behind any property capable of being attached ?

ڈاکٹر حار رنڈی اسے ں ہ واسہ ہے

ی عصاں ط سحمہ ہ ہ ھر ر روپہ لنا گا ہے اور ہ ڈ ر کر اسوریح کے
پاس ر رحساب ہے

سی ہاں ا ک گھر ہ کر ر ں اور ک ا ول کی ہی

(శ్రీ) కె వెంకయ్య —ర ౧ గర గగ ౯ పూర్తిగా ఫుంటూ అందు వచ్చు
నష్టముతో ధనకు ఒంటెరం అదని చ ౧ (గుత్తపై ముంను సే దరఖాస్తు ఇచ్చినవ్వుటు
ఈ విషయం తెలుసా ?

డా॥ చెన్నారెడ్డి —రామచంద్రర వు డి ఱ చివరి వ ర ఆశ్వేరువద్ద దరఖాస్తు
ఇచ్చినవూటు యదార్థము

శ్రీ వెంకయ్య —దరఖాస్తు ఇచ్చిన తరువాత అందులో ఏమి ఉందని ప్రశ్నార్థానికి నమ్మకము లేదా ?

డా చెన్నారెడ్డి —దరఖాస్తుల విచారణ జరుగుతూ ఉంటుంది

శ్రీ వెంకయ్య గోదాం చెక్ చేసే అధికారము ఎవరికి ఉంటుంది ?

డా చెన్నారెడ్డి —సప్లై శాఖ అధికారులు కు

శ్రీ వెంకయ్య —ఈ కాలోపాగ్ ఎంతవరకు జరుగుచున్నది ?

డా చెన్నారెడ్డి —విచారణ జరుగుచున్నది

Supply of Boring Machine

*504 (786) Shri Sheshrao Waghmare (Nilanga) Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) Whether it is a fact that the people of Nilanga taluq have applied for the supply of a boring machine ?

(b) Whether it is also a fact that while other taluqs have been supplied with two Boring machines Nilanga taluq has not been supplied with even one ?

(c) If so why ?

(d) Do the Government intend to supply one Boring Machine to the taluq in the immediate future ?

ڈاکٹر چنا ریڈی اے ہاں

بی ہاں

سی نلنگہ میں نالوں کے ڈیمنشن (Dimension) چھوٹے ہیں کہ بورنگ
مشین ڈرلنگ کے لیے اولیوں فٹ (Fit) نہیں کی جا سکتی

ڈی اگر بوروں کا ڈیمنشن کی رعایت سے اور (Offer)
کیے جانے کی صورت میں نلنگہ میں ایک بورنگ مشین بھیجوا سکتا ہے

श्री शेषराव वाघमारे —ही दरखास्त आपणास केव्हा मिळी होती ?

డా చెన్నారెడ్డి —ఈ దరఖాస్తు మే నెలలో ఇచ్చారు వెంటనే వర్షాలు పడుటవలన బోరింగ్ మెషిన్ ఇవ్వలేదు

श्री शेषराव वाघमारे —कोणत्या वर्षी ?

డా చెన్నారెడ్డి —[illegible]

श्री सखराव वायमारे मिनके दिवग आप या अवळ की दरख्वास्त का पडन रात्रिकी ?

[illegible]

الف آر بل ممبر آ ل مر مرھی زبان نہیں سمجھے

مسٹر س س راؤ واگاراے حی نہیں وہ سمجھے ہیں اور اچھی طرح جواب

دے سکے ہیں

مسٹر سی ہنمنت راؤ ا کر ر نا نہیں ا ں ہو ر ہے ؟

Purchase of Jowar

*505 (784) Shri Bhujanga Rao: Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

(a) The quantity of Jowar purchased as Khush Kharidi from the cultivators and merchants in Jintur Taluq, Parbhani district up to the end of February 1953?

(b) Whether it is a fact that the Tahsildar Jintur has issued orders to the Girdawars and Patwaris for the purchase of Jowar on Khush Kharidi?

(c) Whether the Tahsildar Jintur has compelled the cultivators who stock for personal use to deposit grains in the godowns under Supply Department's Notification No. 2 of 1953?

ڈاکٹر چنا ریڈی یہ سوال اور اسکے ہر کے سوال کے بارے میں معلومات وصول نہیں ہوئی ہیں تاریخ تو یہ تفصیلات منگوائی گئی ہیں ں س وقت تک جواب دینے سے معذور ہوں

مسٹر بھجنگ راؤ مسٹر ا کر ر اس سے پہلے بھی میرے سوالوں کے جواب ں رنو سو سر ے ی لیا تھا اور اب ا گر کلکٹر سے سر بھی یہی کہہ رہے ہیں تا ا کی وجہ یہ ہے کہ رہی کے کلکٹر صاحب وقت پر سوالات کے جوابات نہیں بھیجے ؟

ڈاکٹر چنا ریڈی تاریخ و ان سے اسکے جواب کے لیے مراسلہ لکھا گیا ہے میں سمجھتا ہوں کہ جواب آنے ں تاخیر ہوئی ہوگی کوئی وجہ ں ہو سکتی ں کسی تک ما ے کے ہی والات کے جوابات بھیجنے میں تاخیر کی جائے

مسٹر بھجنگ راؤ میں ے ں ے یں یہ کہ پہلے یہ سوال پوچھا تھا کیونکہ میں جا نا تھا کہ کلکٹر صاحب رہی سے سوال کا جواب بھیجنے میں تاخیر ہوتی ہے

مسٹر ڈپٹی اسپیکر معلوم ہوتا ہے کہ آپ کے سوالات کے تراجم (Translation) میں دیر ہو گئی ہے

Licensed Dealers

*506 (786) *Shri Bhujang Rao*: Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

(a) The number of licensed dealers in foodgrains in Jintur taluq?

(b) Whether a Register of such dealers is maintained in the Tahsil office?

(c) Whether the licensed dealers maintain complete accounts of their stocks and have sold jowar to the Government according to Government orders?

ڈاکٹر چنا ریڈی میں نے اسکی نسبت بھی کہدیا ہے کہ اس کا جواب ابھی تک نہیں آیا ہے

Land Revenue Rates

0 (407) *Shri G. Sreeramulu*: Will the hon. Minister for Revenue be pleased to state:

Whether and if so when do the Government intend to bring down the high rates of land revenue in Ganjapadige and ex-jagir villages in Manthani taluq to the level of Khalsa areas?

چیف منسٹر (سری بی رام کشن راؤ) گنجا پڈگا موضع معاملہ سے ہی کے دھار سب دیوانی کے ا ل کردیے گئے ہیں سکے احکام جاری ہوچکے ہیں

Wet and Dry Lands

*508 (705) *Shri G. Sreeramulu*: Will the hon. Minister for Revenue be pleased to state:

The extent of wet and dry land whose patta has been transferred to the tenants in Ganjapadige in ex-jagir village in Manthani taluq after its merger with the Diwani area?

سری بی رام کشن راؤ موضع گنجا پڈگا میں سسس کے ا ار د وسہ سمعہ کی با ہر ۶۶ کر ۳ گنٹے تری اور اکر ۸ گنٹے خشکی سے کی گی ہے

la lh ... ru hds

*501 (700) Sh ... (S ...) ... Will the ... Minister for Revenue be pleased to state

(a) Whether it is a fact that land revenue rates in Bilm... like Ippalapalli Ru... ... and Takkapur are higher than those prevailing in the adjacent Khalsa villages?

(b) Whether Government propose to bring them down to the level of Khalsa areas?

سری بی رام کسن راؤ   ورے سمھی تعلقہ میں رو ن (Revision)
بھی ں ھو ہے   ورڈو (over due) ہے اس کا کچھ کام ہو جائے
کے بعد آ ط ط ط م ہو جائے گا میں لیے کہ جاگیرولیج میں (Ex Jagir Villages)
میں اور ط کام معلوم کرنے کی ضرورت ہے آر ل سرے میں بالمقطع ط د کر دیا ہے
اس ط دھارا اوبی رہانے ط جب سلسلے ط کام پورا ہوجائے گا تو اس وقت دھاروں
کی بھی تعدیل ہوجائے گی

سری جی سری راملو   مقطعہ دار زیادہ رقم وصول کرتے ہیں کیا گورنمنٹ
اس میں کی اجازت دی ہے؟

شری بی رام کسن راؤ   بالمقطعہ داروں کی وعدت درا لگ ہوئی ہے جب تک
بندوبست مکمل ہو کر دھارے معین نہ ہوجائیں سابقہ دھارے وصول ہوتے رہیں گے
ممکن ہے کہ ان سے تکلیف محسوس ہوتی ہو مگر بندوبست کا کام مکمل ہوجائیگا

سری جی سری راملو   کیا حکومت کا یہ منشا یا ارادہ ہے کہ آئندہ ان سے لگان
بالگزاری لی جائے؟

سری بی رام کسن راؤ   جاروں اور بالمقطعوں کے بارے میں خاص حالات ہیں
اگر کہیں زیادہ مالگزاری وصول کی جاتی ہے تو اگر کوئی ممبر اس کے بارے میں سوال
کر سکے ... میں اس کا جواب دوں گا

سری جی سری راملو   کیا ... ل ... ر تو ... میں معلوم کہ مقطعوں میں
مقطعہ دار مزروعہ جات وصول میں کرتے بلکہ زیادہ وصول کرتے ہیں؟

سری بی رام کسن راؤ   یہ نوٹ ط ہ میں ہے

سری آر وللا راجہ مدر ریڈی   کیا ... ل ... یہ جانتے ہیں کہ نواب
... ارجنگ کے جاگیری ... کا الٹ میں انہوں نے خلاف ضابطہ اور خلاف قانون روپیہ
... او دس ... ر ... وصول ... کے پولیس کمیشن کے بعد ... ریو برڈ (Revised)
دھار جات وصول کیے جا رہے ہیں اس ... میں ... ر ... مال ... عاملین مروی کی
ارہی ہے ... کوئی ... میں نکلا ... کیا حکومت کو اس کا علم ہے؟

سری بی رام کسن راؤ حکومت نے حکومت کچھ نہیں کی ہے بلکہ حکومت اس بات کے لئے کوشاں ہے اور میں آنریبل ممبر کو بتلا رہا ہوں کہ کچھ روز پہلے حیدرآباد کے گورنمنٹ کلکٹر کے متعلق ایک فیصلہ کیا تھا جس سے اس بات کا پتہ چلتا ہے کہ اس موضوع کا کوئی علاج کیا جائے کیونکہ رعایا کو زیادہ دھار دینا چاہتے ہیں جو آنریبل ممبر نے کہا ہے ہم نے بھی اس معاملہ میں دلچسپی لی تھی لیکن واقعہ یہ ہے کہ اوس وقت دھار کم ہی تھا لیکن جب جاگیر کی رعایا نے درخواست دی تو سرکار نے اس پر غور کیا اور جب اوس جاگیر کا انضمام ہو گیا اگر ضرورت محسوس ہو کہ اب بھی زیادہ دھار وصول کیا جا رہا ہے تو اس معاملہ میں کارروائی کی ضرورت ہو تو مناسب کمشنر کو اس بارے میں لکھا جا سکتا ہے اگر زیادہ دھار لیا گیا ہے تو اوس کی تحقیق کی جائیگی

شری آر وی للا راجا بہادر گوڑ جاگیرداروں کو اس قسم کا حلاف ضابطہ اور حلاف قانون رعیت سے روپے کا کوئی اختیار نہیں تھا اون سے زور زبردستی کر کے دس ہزار روپے زائد وصول کئے ہیں اس کے حلاف جب جدوجہد ہوئی تو کچھ معافی بھی دی گئی لیکن پولیس ایکشن کے بعد مسلسل چار سال سے وہی رقم وصول کی جا رہی ہے

سری بی رام کسن راؤ میں نے کہا کہ جاگیر کے انضمام کے بارے جو عمل تھا وہ تھا لیکن انضمام کے بعد رعایا کا حیال کی جانب سے اسی قسم کی درخواست نہیں کی گئی کہ دھار زیادہ ہے لہذا اوس کی جانچ کی جائے

سری جی سری راملو منسٹر صاحب نے کہا کہ سوال میں جن مواضعات کا ذکر کیا گیا ہے وہاں بندوبست نہ ہونے کی وجہ سے اضافہ دھار وصول کیا گیا ہے میں پوچھنا چاہتا ہوں کہ ان گاؤں میں ریکارڈ اف رائٹس (Record of Rights) کا کام سرعت سے کب کیا جائیگا ؟

شری بی رام کسن راؤ یہ سوال اصل سوال سے پیدا نہیں ہوتا لیکن میں آنریبل ممبر کو یقین دلانا چاہتا ہوں کہ ملکیت یعنی ریکارڈ اف رائٹس کا کام جلد از جلد آغاز کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے جب لینڈ کمیشن (Land Commission) قائم ہوجائیگا تو یہ کام ملکیت کرنا ایک اور سرکاری سطح پر شروع کیا جائیگا

Sendhi and Todday Trees

*510 (771) *Shri M Buchiah* Will the hon Minister for Excise, Customs and Forests be pleased to state

The total number of Sendhi and Toddy trees tapped during the financial years 1951 52 and 52 53 up to end of February respectively?

مسٹر طارق اکسا بر کسمس اسد طارق س (سری و مکٹ رنگا ر ملدی) س کا
حوب ہے ل ح نا روی سا ۲ ع و حو درہ ں لدھی
ے کسبے وں کی نعد (۸ ۳) ہے و در ماں نا ی کی مدد (۴ ۲ ۳)
ہے ل ہ ح ـــ مروی ۳ ے ک حو حماں ساھی د ے گے
اوں ی نعا د(۲ ۹۹) ہ اور رحماں ر ی مداد (۳۸۸۲۸) ہے

سری ام عجا و ے ل م رحب لنوں د ے گیے

سری رنگار ملدی ر ا س کت ط ناں رھا صب ہے ری وحیہ ہے

Grant of Government Aid

*711 (726) Shri K L Deshmukh (Gangakhed) Will the hon Minister for Endowments be pleased to state

(a) The Government aid given to the Imambul Haq Dargah Shariff Parbhani?

(b) Whether Government are aware of the mismanagement during the Urs held annually on 31st January?

(c) The names of the Members of the Managing Committee?

(d) Whether the Government have checked the Accounts of the Dargah Shariff?

(e) If so whether the detail report of the Accounts of the Dargah Shariff will be laid on the table of the House?

شری و مکٹ رنگا ر ملدی معامب حکومب درگا مرب کو کوی امداد مہں
دعای پد نطا ی کی کوی اطلاع حکومب کو مہں ہر معمولی مراعاب کے حو ماہں
سولی اور عاور ہوے ھں حں کا معالمب حکومب فوراً صعبہ کردا ا حا ہے کمیٹی ساب
ارکان پر مسمل ہے حں کے نام ہ ھں

۱ طکٹر ضلع
۲ میر نادر علی حاں
۳ سں علی حاں
۴ نو ب علی حاں
احمد علی
۶ نرسنگ راو
مکند ا

مواسا او ف کے ا ( ) کے تحت رسمہ اوقاف حسابات کی تصحیح کرتا ہے اور ب احد رگا مرس کے مالاہ اات کی ح تحصیلدار اور کلکٹر متعلقہ کی حاسب سے کی حاتی ہے

درگا مرس کے ا ب کی تفصیلی رپورٹ منسلک ہے

آمدنی برائے ۲ ۳ ع

از ملازم حرم گوبندان	(۳)
از سمری ابواب	(۸۱۹)
	(۸۱۱۹)

اخراجات برائے ۲ ۳ ع

حق انتظام	(۸۱۲)
بدھوط	(۹)
سمر و مرمت	(۲)
عملہ	(۸)
مادر و ردیسی	(۱۲)
عرس	(۱)
متفرق	(۵)
	(۳۹)

سری ادا حی راؤ گوا لے (برابھی) کیا اور نسل متصر بتا سکیے ہیں کہ رگا سرس کی آمدنی میں سے کسی رقم آج تک جمع ہے؟

شری رنگار بلدی اس سال کی حد تک تقریباً (۳) ہزار روپے جمع ہیں ماضی سالوں کے فیگرس کے لیے نو مس دعاسہ دو بانا جاسکتا ہے

شری رنگ راؤ دشمکھ پولس ایکشن کے پہلے اس درگا سرس کو حکومت کی طرف سے گرانٹ دی جاتی تھی پولس ایکشن کے بعد یہ گرانٹ بند کردیگئی کیا یہ صحیح ہے؟ اگر ایسا ہے تو گرانٹ کیوں بند کر دی گئی؟

شری رنگا ر ملڈی اس زمانے کے حالات مرے دریافت نہیں کیے اگر نوٹس دعا سے دو میں بتاؤنگا کہ یہ امداد کیوں بند کردی گئی

سری رنگ راؤ دشمکھ کیا یہ کبھی ہرسال قائم نہیں کی جاتی ہے، کیونکہ اس میں وہی لوگ ایک زمانے سے چلے آرہے ہیں؟

سری رنگا ریڈی کمیٹی اگر اچھا کام کر رہی ہو تو قائم رکھی جاتی ہے البتہ اگر ان میں کچھ ارکان نکل جائیں تو دوسرے ارکان کو مقرر کیا جاتا ہے

سری اناسی راؤ گوائے ۔ ٹھکر صاحب نے پاس کیا کہ کیا یہ بات کہی گئی تھی کہ کمیٹی اچھی طرح کام نہیں کر رہی ہے اور یہ اپاپ وغیرہ نہیں کر رہے ہے لیکن اس کے باوجود اس کمیٹی کو کیوں تبدیل نہیں کیا گیا

سری رنگا ریڈی ۔ اگر شکایت کی گئی ہے تو ضرور غور ہوگا مگر میرے اس کمیٹی کا شکایت کے تعلق سے ہونے کا مواد موجود نہیں ہے

سری رنگ راؤ دیشمکھ ۔ اس کمیٹی میں صرف کانگریس کے لوگوں کو لیا گیا ہے دوسرے لوگوں کو نہیں لیا گیا ۔ اس کے متعلق حکومت کا کیا منشا ہے ہونے کے باوجود بھی غور نہیں کیا جا رہا ہے ۔ اس کی کیا وجہ ہے

سری رنگا ریڈی ۔ کانگریس یا پی ڈی ایف کے ارکان کا اس کمیٹی سے کوئی تعلق نہیں ۔ کمیٹی اگر اچھا کام کرتی ہے تو رکھا جاتا ہے ۔ اب تک ان کی شکایت نہیں ہوئی ہے ۔ اس کمیٹی میں صرف کانگریس کے لوگ ہیں اور نان کانگریس کے لوگ بھی ہیں

Industrial Disputes

* 12 (712) Shri Gopalrao Ekbote (Chaderghat): Will the hon. Minister for Commerce, Industries and Labour be pleased to state

(a) The number of cases of Industrial disputes referred to the Industrial Tribunal in the year 1957?

(b) The number of cases pending before the Industrial Tribunal at present?

(c) The number of cases wherein the decisions of the Tribunal have been implemented?

मिनिस्टर फॉर कामर्स अन्ड इन्डस्ट्रीज (श्री विनायकराव विद्यालंकार) —(अ) इन्डस्ट्रियल ट्रिब्यूनल (Industrial Tribunal) के पास कुल ८२ केस हुए थे।

(बी) सिर्फ ८ मुकद्मे बाकी हैं और ७४ मुकदमात का तसफीया हो चुका है।

(सी) ७४ मुकदमात जिनका तसफिया हो गया है उनमें से २८ तसफियों को इम्प्लीमेंट (Implement) कर दिया गया है। बाकी का इम्प्लीमेंटेशन नहीं हो सका। जिसकी बहुत सी वजहें हैं। आठ का इम्प्लीमेंटेशन प्रेक्टिकली का बजह न होने से नहीं हो सका। दो आदमी पाकिस्तान चले गये हैं। तीन मुकद्मात का तसफिया आपस ही में हो गया था। दो मुकदमात का जो तसफीया हुआ है उसके बारे में कोई डिस्प्यूट (dispute) बाकी नहीं है और बाकी तीन जो मुकदमात हैं उनका तसफिया जल्द ही इम्प्लीमेंट किया जायगा। आठ के बारे में प्रॉसीक्यूशन (Prosecution) जारी है और तीन के प्रॉसीक्यूशन की कार्रवाई आगाज हो रही है।

سری مخدوم محی الدین (معمو گر) کیا ملی صاحب بلاسکنے ہیں کہ ہیں کے
خلاف پروسیکیوشن (Prosecution) چلایا رہا ہے وہ کار ندوں کے نام کیا ہیں؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार जिसके तफसीलात अब मेरे पास नहीं है। आपने शायद को जिंदा तिकिस्मात के सिलसिले में सवाल पूछा था उसमें कार्रवाई जारी थी जानकारी है। और किस के बारे में आपने पूछा था वह मुझे याद नहीं है

سری مخدوم محی الدین اور ۲ آتا مل کے سیٹھ ن ے و حیا ہا

श्री विनायकराव विद्यालंकार मुमकिन है आपने पूछा होगा।

سری مخدوم محی الدین ان کا اوارڈ (Award) عطا ہوئے
کافی عرصہ ہوا کیں ہی ک وس کا لمحہ ن کیوں ن ہوا؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार – जिसको मैं नोट कर लेता हूँ अगर सिटिलमेंट नहीं हुआ है तो उसकी कार्रवाई की जायगी।

*518 (719) *Shri Gopalrao Ekbote* Will the hon Minister for Commerce & Industries and Labour be pleased to state

(*a*) The number of Industrial disputes wherein compromise was effected through conciliatory measures in 1952?

(*b*) The number of disputes pending before the Labour Offices for conciliation during the above period?

श्री विनायकराव विद्यालंकार (अ) कन्सीलियशन प्रोसीडिंग्स (Conciliation proceedings) सन १९५० में ६ मामलों में १९५१ में २८ मामलों में १९५२ में २६ मामलों में और १९५३ में अब तक १३ मामलों में किया गया है और यह सक्सेसफुली (Successfully) हुआ है।

(बी) इस वक्त दफ्तर में सिर्फ ४ डिस्प्यूट्स (Disputes) हैं जिन के सिलसिले में कन्सीलियशन प्रोसीडिंग जारी है

سری مخدوم محی الدین کنسلیٹری وزیں کے ہم ہیں ہوئے ان اس کے بعد
بھی جو کا ا ا ہیں ہ و و کے کر کارروائی کی گئی؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —उनको जहां तक हो सके सिटिलमेंट करने की कोशिश की जाती है और फिर भी न हुआ तो आखिरी तरीका यह है कि उनको इंडस्ट्रियल ट्रिब्यूनल में भेज दिया जाता है।

سری گوپال راؤ اکبوٹے کنسلیٹری سرون کے ر جمعہ ڈ کے ہ
معاملات ہیں و اون مات کے معاملہ ن اند مرنل کو ب کے سپرے ہیں کم
ہیں ہیں

श्री विनायकराव विद्यालंकार —हां हम तो यार आ रहे हैं।

شری گوپال راؤ اکبوٹے کہ اس کی کوئی وجہ بیان ہوسکتی ہے ؟ کیا یہ علمات کی ہم سب ہی یہ کہی ہے جس میں کہ سلاہری رروں کے حسب حمد ہوا لیکن اس کے خلاف ایسروئل کورٹ میں اپیل کی گئی ؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार —पहले पारी ठिकाना प्रोसीडिंग्ज किये जाते हैं। उसके बाद कोर्ट में भेज जाते हैं। लेकिन जहां अगर मालूम होता है कि केस और अपराधियों के मानने के लिये तैयार नहीं हैं तो फौरन उस केस को डिस्ट्रिक्ट में भेज दिया जाता है।

مسری گوپال راؤ اکبوٹے جس عدد میں کہ اہری رروں کو اس امالکوں سے ان نا اول کا دیو جہ رمل میں ان کہ کے میں

श्री विनायकराव विद्यालंकार जिस वक्त में जिसका जवाब मेरे पास आया है।

Registration of Companies

*514 (711) *Shri Gopalrao Ekbote*: Will the hon Minister for Commerce & Industries and Fisheries be pleased to state

(a) Total number of companies registered in the State so far?

(b) The number of companies registered in 1952?

(c) The number of companies that have become defunct?

श्री विनायकराव विद्यालंकार (अ) ३१ दिसंबर १९५२ तक रियासत में जितनी रजिस्टर्ड (Registered) थी उनकी तादाद २४४ है।

(बी) १९५२ में २७ कंपनियां मसदूद हो चुकी हैं

(सी) जिसके पहले जो कंपनियां मसदूद हुयी हैं उनकी तादाद ११ है।

سری مخدوم محی الدین اتا ارمل میں جا رے ہیں کہ ہی ای کہ ہاں ہیں ہوا یک زمانے سے کار بار رروحی ہیں ایکی حال ال یک بھی و رہ سرد ہ ہوسکیں؟

श्री विनायकराव विद्यालंकार — अगर नहीं है तो यह लिमिटेड मामला है। यानी कोई कंपनी जो लिमिटेड होती है वह रजिस्टर होती है और लिमिटेड नहीं होगी और चल रही होगी तो वह खिलाफ कानून चीज नहीं है। उसके लिये जो लिमिटेड कारवायी होगी वह होती रहेगी।

Unstarred Questions and Answers

Amenities at R T D Bus Stands

110 (649) *Shri Ratanlal Kotecha* (Paloda) Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) The amenities provided by R T D to passengers in Hyderabad City and Moffusil places as regards drinking water lighting facilities latrines at the bus stands?

Shri D G Bindu Waiting room facilities and wayside queue shelters are being provided by the Department both in the City and in the Districts on a programmed basis In the City queue shelters have been provided at Ranigunj the Secretariat Fateh Maidan Sultan Bazar and Afzal Gunj More shelters are under construction at other important places

A bus station with modern facilities such as retiring rooms waiting halls baths and flush out latrines separately for ladies and gentlemen refreshment stalls etc is under construction at Gowliguda in the City It is hoped to bring this bus station into use by the end of May 1953 When this happens the existing bus station at Putli Bowli which is a temporary arrangement will be closed down

It is proposed to put up similar bus stations at important places in the mofussil such as Aurangabad Raichur etc At other important places like Sangareddi Purli Mulug Chelvai and Karimnagar it is proposed to put up waiting halls with latrines drinking water facilities and a refreshment stall It is also proposed to erect wayside shelters wherever this is considered necessary at places on the mofussil routes

(b) The amounts spent on the provision of amenities to passengers during the last three years are as follows —

(i)	During the year which ended 31st March 1951		I G Rs	52 290/
(ii)	do	31st March 1952		5 785/
(iii)	do	31st March 1953		25 257/ approx)

(c) The number of buses operating on the suburban and branch services in the Hyderabad City are 92 and on the mofussil services 496

Arrest of a Harijan

111 (106) *Shri Gangula Bhoomayya*: Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that two Constables of Bhusannapet Police Station arrested an innocent Harijan by name Pun ij Chinnah without any reason on Losonnpet village of Metpalli taluqa and belaboured him severely at the instance and in the house of Ramsingh a Watandar on 5th January 1953?

(b) If so, what action has been taken against the said Police Constables?

Shri D G Bindu (a) No Puri Chinnah refuted the allegation that he was arrested and taken to the house of Ram Singh and beaten there at his instance He stated that in connection with a private quarrel he was man handled by two Police Constables

(b) The D S P Karimnagar has ordered an enquiry against the two delinquent Police Constables

Arrest in Moghalpet Village

112 (107) *Shri Gangula Bhoomayya* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether it is a fact that Mohan Singh Police Sub Inspector of Metpalli arrested without reason Moku Ashanna of Moghalpet village on 30th December 1952 and belaboured him at the instance of one Mallal Rao a Watandar of the village?

(b) Whether the above Mallal Rao compelled Moku Ashanna to pay Rs 12 as bribe to the above Police?

(c) If so what action has been taken by Government in this regard?

Shri D G Bindu (a) The allegation is baseless No one from P S Metpalli visited Moghalpet village on 30 12 1952

(b) & (c) Do not arise.

Bribery by Police Patel

113 (108) *Shri Gangula Bhoomayya* Will the hon Minister for Home be pleased to state

(a) Whether the cultivators of Varshakonda village in Metpalli taluq sent a petition to the Tahsil Office alleging bribery against the Police Patel of the village?

(b) Whether it is a fact that Police Sub Inspector of Metpalli under the influence of the Police Patel arrested Shri Bhoomayya a representative of the villagers and kept him under custody in his house for four hours and was later on released with a warning not to submit complaints for bribery?

(c) Whether a petition was submitted by Shri Bhoomayya to the I G P but no action has been taken thereon so far?

Shri D G Bindu (a) It is not correct The Police Patel, however was placed under suspension on a report made by the Revenue Inspector with regard to some irregularities

(b) The Sub Inspector did not arrest Shri Bhoomayya at the instance of anyone He was summoned in connection with the investigation of a case and after interrogation sent back

(c) No A petition was presented to Home Minister regarding certain other allegations against the Sub Inspector Metpalli which was enquired into and the result of enquiry has already been communicated to Shri Bhomayya M L A on 12th November 1952

Police Station at Bhusanraopet

114 (109) *Shri Gangula Boomayya* Will the hon Minister for Home be pleased to state

Whether the Police Station located at Bhusanraopet in Metpalli taluqa is established permanently or temporarily?

Shri D G Bindu Bhushanraopet Police Station is temporary till the end of March 1954

Taccavi Loans

115 (102) *Shri Kamla B[illegible]*: Will the hon. Minister for Agriculture and Supply be pleased to state:

(*a*) The number of applications received from the Ryots of Metpalli taluq for Taccavi Loans in 1962?

(*b*) The amount sanctioned to each applicant?

(*c*) The number of applications still under consideration of Government?

Dr. Chenna Reddy: (a) to (c) A set of statement is laid on the table of the House.

[*Statement*

Statement showing Taccavi Applications received and Sanctioned in 1952 in Metpally Taluqa
Name of the Scheme Supply of Pumping Sets

Sl No	Name of the applicant applied for taccavi	Village	Indent Qty	Indent Approximate value	Sanctioned Qty	Sanctioned Approximate value	Actual issue Qty	Actual issue Amount	Remarks: If there is difference between sanctioned and actual issue give reasons	Remarks: If applications pending with Dept show causes
1	2	3	4	5	6	7	8	9	10	11
				Rs		Rs		Rs		
1	Bonpally Ranga Rao	Venkatapur	1						Not sanctioned due t lack of survey N for mortgage	N pending pplications
2	Bejanki Kesava Rao	Govindaram	1	500	1	2 295	1	99	No difference	d
3	Bejanki Rajend Rao	Govindaram	1	500	1	2 995	1	99	N difference	d
		Name f Scheme				*Supply of Rahats*				
1	Amem Thirpath Rao	Machapur	1	800	1	90	1	90	N differen	N l
2	Oki Ramulu	Machapur	1	800	1	90	1	90	d	d
	Total					1 440		1 440		

Statement showing Taccavi applications received and Sanctioned 0 Metpalli Taluq

Name of Scheme Supply of improved Paddy Seed

Sl No	Name of applicant applied for taccavi	Village	Indent Quantity	Indent Approximate value	Sanctioned Quantity	Sanctioned Approximate value	Actual issue H R	Actual issue 9 H R	Total	Amount	Remarks
					6		8	9	0	11	12
			P S	Rs p	P S	Rs p	P S	P S	P S	Rs p	
1	Baddam Shankarayya	Jogampall	2– 0	71 0 0	0	71 0 0	—	2– 0	2 0	0 0	
2	Kadari Venkateshwar Rao		4– 0	0 0	4– 0	4 0 0	80	1–40	4– 0	41 8 0	
3	Altım Neelakantam		2– 0	71 0	2– 0	71			2– 0	70 1 0	
4	Yangu Buchilingam		1 60	53 4 0	1–60	53 4 0	1–60	—	1 60	53 1 0	
5	Kadar Narayan Rao		2– 0	71 0 0	– 0	71		–0	–	70	
6	Alati Buchiram		1 60	53 4 0	1 60	53 4 0	1 0	0–60	1–60	53 1 0	
7	Laxmanna		2– 0	71 0 0		71 0 0	0	0	– 0	0 1 0	
8	Padda Rajan		2– 0	–do–	0	–do–	1 0	0	– 0	70 12 0	
9	B Balraj Gangaram		1 0	35 8 0	1 0	35 8 0	1 0	—	1 0	35 6 0	
1	Yadmalla Narsimha Reddy		2– 0	0 0	2– 0	71 0 0	2– 0	—	– 0	0 1 0	
11	B Arramallayya		0–80	8 10 8	0–80	28 10 8	—	—	—	—	Not taken
1	Nalla Narsimha		1 0	35 8 0	0	35 8 0	—	—	—	—	do
13	K Gangaram		0–80	28 10 8	0–80	28 10 8	—	—	—	—	do

14	Baddam Rajanna	2-			2-	71					2-		70	12	
15	Sama Rajalinga		-do-		2-	-do-			—	—	—		—		Not taken.
16	P Ramulu	0-80	28		0-80	28	10	8	—	—	—		—		do
	B Buchi Rajan	0-80	-do-		0-80	-do-			—	—	—		—		do
18	Kadam Jalpath Rao				2-	71	0	0	1		2-		12	0	
19	Baddam \ara mlu	1 0	35	8		35	8	0	—	—	—		—		Not taken.
20	Kotala Mallay\	0-80	28		0-80	28	0	8	—	—	—		—		do
	Total	31-40	11	13	31-40	1	13	4	4-20	9-100	24-	0	849	0 0	

Statement showing Taccavi Applications received and Sanctioned *Metpalli Taluq*

Name of Scheme *Supply of Improved Paddy Seed*

Sl No.	Name of applicant applied for taccavi	Village	Indent Quantity	Indent Approximate value	Sanctioned Quantity	Sanctioned Approximate value	Actual issue H R 9	Actual issue H R 30	Total	Amount	Remarks
		3		6		7	8	9	0		
			P S	Rs p	P S	Rs p	P S	P S	P S	Rs p	
1	Yatam Narayan Rao	Metpalli	5-40	89	5-40	89	2-80	28-0	5-40	188 10 8	
2	Padareddy Bheemrajan		1 0	30 8 0	1 0	30 8 0	1 0	—	0	35 0	
3	Ganday Rajaiah		1 0	30 8	0	do		—		30 6 0	
4	Poladg Pada Mallaiah		—0	do	1 0	do	—	1 0	1 0	30 6 0	
5	Congola Jogayya		1 0	do	1 0	do				30	
6	Danga Rajaiah		1 0	do	1 0	do	—	—	—	—	Not taken.
7	Poladg Chinna Allaiah		—0	do	0	do				30 6 0	
8	Idam Rajaiah		1 0	do	1 0	do	1 0		1 0	30 6 0	
9	Sadi Gangam		1 0	do	1 0	do	1 0		1 0	30 6 0	
10	Karam Dharmaiah		1 0	do	1 0	do	1 0		1 0	30 6 0	
11	Poladg Buchaiah		1 0	do	1 0	do		1 0	1 0	30 6 0	
12	Balapalli Rajaram		0	do	1 0	do	1 0		0	30 0	
13	Balapalli Venkaiah		1 80	59 2 8	1-80	59 8	1-40	—	1-40	47 2 8	

14.	Doma Balaiah	..	2-0	1 0	0	0 0	—	—	—	—	Not taken.
15.	Mittapalli Vallaiah		1 0	3o 8 0	1 0	3o 8 0	—	1 0	1	3o 8 0	
16	Donga Lingaiah		0-80	3 10 8	0-80	3 10 8	—	0-80	0-80	3 9	
17	Donga Rajaiah		1 0	3o 8 0	1 0	3o 8 0	1 0	—	1 0	3o 6 0	
18.	Nagreddi Mallaiah		1-60	9 8	1-80	9 8	—	1 0	1 0	3o 8 0	
19	Koyal Narsaiah	..	0	3o 8		3o		—	1 0	3o 6	
20	Ra. Narsimlu		4-0	14 0 0	4-0	14 0 0	—	—	—	—	Not taken
21.	Kolagiri Lingaiah		1 0	3o 8 0	1 0	8 0	1 0	—	0	8 0	
22.	Padyraddi Ramaiah		1-40	4 4	1-40	4 4	1-40	—	1-40	4 8	
23.	Parpalli Been Rajam		0	3o 8 0	1 0	3o 8 0	—	1 0	1 0	3o 6 0	
24.	S Seenaiah		0-80	3 10 8	0-80	3 0 8	—	—	—	—	Not taken
25.	Donga Bot aiah		1 0	3o 8 0	1 0	3o 0	1 0	—	1 0	6 0	
26.	Vonku Ramkishta		—			0		—			
27	Jangam Buchaiah		2-0	—do—	0	—do—	1 0	0	0	0 1 0	
28	A Chinna Gangaram		0	—do—	2-0	—do—	1 0	—	1 0	3o 8 0	
29	P Gangaram		0-80	3 10	0-80	3 10	—	—	—	—	Not taken
30	Hajari Alhead		1-40	4 4	1-40	4 4	1 0	—	1 0	3 0	
31	Hajari Narsamma			3o		3o 0	1	—	1	3o 6 0	
32	Dumpal Gangaram		1 0	do	1 0	do	1 0	—	1 0	3o 8 0	
33.	Kas Chinna Narsaiah		0-80	3 10 8	0-80	3 0 5	—	0 80	0-60	3	
34.	N tapalli Rajaiah		1 0	3o 8 0	1 0	3 0		-0	0	6 0	

Statement showing Taccavi Applications Received and Sanctioned 052 Metpalli Taluq

Name of Scheme Supply of Improved Paddy Seed

Sl No	Name of applicant applied for taccavi	Village	Indent Quantity	Indent Approximate value	Sanctioned Quantity	Sanctioned Approximate value	Actual issue H R	Actual issue H R 35	Actual issue Total	Actual issue Amount	Remarks
		3	4	5	6		8	9			12
			P S	Rs p	P S	Rs p	P S	P S	P S	Rs p	
35.	Katkam Mallaiah		0-80	23 10 8	0-80	23 10 8	0-80	—	0-80	23 9	
36	Bheemam Rajaiah		0-80	23 10 8	0-80	23 10 8	0-80	—	0-80	23 9	
37	Dasari Rajaiah	Mohtabpur	0-80	23 10 8	0-80	23 10 8	—	—	—	—	Not taken
38	Sadireddy Buchaiah		2—	71		71	1-40	0-80	2—	12	
39	Kolan Ganga		1 0	30 8 0	1—0	35 0	0	—		30	
40	Kolan Raja		1 0	30 8 0	1 0	30 8 0	1 0	—	1 0	30 8 0	
41	B Lingaiah		0-80	23 10 8	0-80	23 10 0	—	—	—	—	Not taken
42	Pata Rajanarsadu		1	35 8 0	1 0	30 8 0	—	0	0	30 8 0	
43	S Gangaram		1 0	—do—	1 0	—do—	—	—	—	—	Not taken
44.	Kamar Gangaram	,,	1 0	do	1 0	do	0-80		0-80	23 9 4	
45	Kolagiri Narsaiah		1 0	do	1 0	do	1 0		1 0	30 6 0	
46	Yatam Narsing Rao		0	do	1	do			0	30	
47	Danga Chinna		1 0	do	1 0	do	1 0		1 0	30 6 0	

48	Afleam Gangaram		1 0	do	1 0	do	0	—	1 0	3o 6 0	
49	Battreddy Ramulu		2- 0	"1 0 0	0	"1 0 0	1 0	1 0	2-0	70 1 0	
50	Yatam Rambora	"	2- 0	do	2- 0	do	1 0	1 0	2- 0	0 1 0	
51	Badareddy Venkat Raja		0	do	0	do	1 0	1 0	2- 0	0 1 0	
52	Karany Gangaram		1 0	3> 8 0	1 0	3> 8 0	1 0	—	1 0	3> 8 0	
53	Bommene Narsadu		1 0	do	0	do	—	1 0	1-0	3o 6 0	
54	Bommene Chinna Mallaiah		1 0	do	1 0	do	—	1 0	1 0	3> 8 0	
55	Baburam Ganga		0-80	"3 10 8	0-80	"3 10 8	—	0-80	0-80	3 9 4	
56.	Bomenabogi Ganga		0-80	—do—	0-80	—do—	—	0-80	0-80	3 9 4	
57	Bomenabogi Kont Ganga	"	0-80	do	0-80	do	—	0-80	0-80	"3	
58	Vatla Narayana		1 0	3> 8 0	0	3> 8 0	—	1 0	1 0	3> 8 0	
59	Kolagri Rajaiah		1 0	—do—	0	—do—	1 0	—	1 0	o> 6 0	
60	Kosm V ttal		-80	59 6	-80	o9 6	-40	—	-40	8	
61	M Lingam		1-40	4 4	1-40	4 4	—	—	—	—	Not taken
	Total		5-00	66" 8 0	o-00	66 8 0	38-	"1-80	59-80	0 11 4	

Statement showing Taccavi Applications Received and Sanctioned in 1952 in Metpalli Taluq

Name of Scheme — *Supply of Improved Paddy Seed*

Sl No	Name of applicant applied for taccavi	Village	Indent: Quantity	Indent: Approximate value	Sanctioned: Quantity	Sanctioned: Approximate value	Actual Issue: H R	Actual Issue: H R So	Actual Issue: Total	Actual Issue: Amount	Remarks
1	2	3	4	5	0	7	6	9	10	11	1
			P S	Rs p	P S	Rs p	P S	P S	P S	Rs p	
1	Dugu Muthe alu	Venkatapur	3—0	106 0	3—0	106 8	3—0		—0	06 2	
2	Tota Langayya		3—40	118 4	3—40	16 4	1—0		1 —0	85 0	
3	Artha Narsngu		1—40	47 5 4	1—40		—0		—0	70	
4	Mukula Venkadu		0—80	17 1 0	0—80	1 1 0	—		—	—	Not taken
5	Ch. Nadpa Rajaram		1—0	80 6 0	1—0	80 8 0	—0	—	—0	0	
6	Ch. Rajaram		1—0	-do-	1—0	-do-	1—0	—	1—0	80 6 0	
7	Thota Gangaram		1—0	-do-	1—0	-do-	1—0	—	—0	85 6 0	
8	Droga Rajam		1—0	-do-	—0	-do	1—0	—	—0	80 6 0	
9	Jakla Lakshmaiah		1—0	-do-	1—0	-do-	1—0	—	1—0	85 6 0	
10	Nedgri Kishan Rao		1—0	-do-	—0	-do-	—0	—	1—0	85 6 0	
11	Karinga Venkayya		2—80	88 1 0	2—80	88 1 0	2—80	—	2—80	88 0	
1	Berkam Narsngu		1—0	85 8 0	1—0	80 8 0	1—0	—	1—0	80 6	
13	Thamcha Rajeshwar Rao		2—80	88 12 0	2—80	88 1 0	1—100	0—80	2—80	88 0	

14	Patla Nallaiah	1—0	3o	8	0	—0	3o	8	0	1—0	—	1—0	3o	8	0	
15	Duga Rajarangaram	0—80	23			0—80	23		8	0—80	—	0—80	23	9	4	
16	Akula Sailu	1—60	4		4	1—60	4		4	1—60	—	1—60	o3	1	0	
1	Patla Rajam	0—60	1	1	0	0—60	1		0	0—60	—	0—60	1	1	0	
18	Bo napall Rajeshwar Rao	8—0		8	0	6—0		8	0	3 113	1—	ɔ—0	1 8	14	0	
19	Tandra Venkat Rao	ɔ—60	1 4	4	0	3—60	1-4	4	0	— 0	1—40	ɔ—60	1 3	13	0	
20	Ammala Ch nna Gangaram	0—80	3	10	8	0—80	93	10	6	—	—	—	—			Not taken
21	Cheper Bheema ah	0—60		1	0	0—60	1		0	—		—	—			do
22	Bo napalh Ranga Rao	3—0	106	8	0	3—0	106		0	3—0		ɔ—0	106		0	
23	Neeri Nara an Rao	—60	66			0	66		0	—60	—	—80	94			
24	B Nadp Venkat Rao	—60	do			60	do-			—60	—	3—60	58		0	
	Tandra Bhoom Rao	4—0	14	0	0	4—0	14	0	0	3—40	0—60	—0	141	6	0	
26	Kamar Rajam	1—0	3ɔ	8	0	1—0	3		0	1—0		—0	3ɔ	8	0	
27	Bo napall Ram Rao	3—60	1 4	4	0	3—0	1-4	4	0	—60	1—0	3 60	1	3	0	
28	Bo napall Padda Venkat Rao	—60	66			—60	66		0	3—60		—60	66			
29	Katkam Nar mlu	0—60			0	0—60			0	0—60	—	0 60			0	
30	Palap Rajash ar Rao	0 0	1	1	0	0—60	1	1	0	0—0	—	0—60	1	11	0	
31	Kamon Rajal ngam	0—60	1		0	0—60	1	1	0	0—60	—	0—60	1	1	0	
	Total	ɔɔ—0	1,9ɔ	8	0	—	—			4—13	4—8	40—00	1 8	13		

Statement showing Taccavi Applications Received and Sanctioned 1952 in Metpalli Taluq

Name of Scheme Supply of Improved Paddy Seed.

Sl No	Name of applicant applied for taccavi	Village	Indent Quantity	Indent Approximate value	Sanctioned Quantity	Sanctioned Approximate value	H.R. 8	H.R. 35	Actual Issue Total	Actual Issue Amount	Remarks
1		2	4	5	6	7	8	9			12
			P S	Rs p	P S	Rs p	P S	P S	P S	Rs p	
	Lingal Ram Jeeva Rao	Mohan Rao pet	2—0	71 0 0	2—0	1 0 0	—	—	—	—	Not taken
2	Lingal Janardan Rao		3—0	106 8 0	3—0	106 8 0	—	3—0	3—0	106 2 0	
3	L Krishna Bhopal Rao		3—0	106 8 0	3—0	106 8 0	—	3—0	3—0	106 0	
4	Jangh Hanmanth Rao		0—80	23 0 8	0—80	23 10 8	—	—	—	—	Not taken
5	Hajam Venkadu		0—80	23 0 8	0—80	23 10 8	—	0—80	0—80	23	
6	Janapadda Poohalu		—0	35 8	1—0	35 8 0	—	1—0	1—0	35 8 0	
7	Jana Chinna Poohalu		—0	35 0	—0	35 0	—	1—0	1—0	35 8 0	
8	Bald Chinna Muthiah		0—80	23 10 8	0—80	23 10 8	—	—	—	—	Not taken
9	Maddi Lakshma Rao		2—0	1 0 0	2—0	1 0 0	1—0	1—0	2—0	0 12 0	
10	B Narasimha Rao		0—80	23 10 8	0—80	23 10 8	0—80	—	0—80	23 9 4	
11	Vadla Rajaram		2—0	71 0 0	2—0	71 0 0	0—80	—40	2—0	70 12 0	
1	Venkatesham		2—0	71	2—0	71	—0	1—0	2—0	70 12	
13	Amruth Rao		—0	35 8 0	—0	35 8 0	0—40	0—80	1—0	35 8 0	

4.	Jangam Poshakka		0—80	28			0—80	28	10		—	—	—	—			Not taken
15	Boga Sambayya		1—6	3o	8	0	1—0	3o	8	0	1—0	—	—0	35	6	0	
8	Gunda Papayya		—	3o			1—0	3o	8	0	—	—	—0	3o		0	
17	Chakayal Bhumayya		0—80	28	10	8	0—80	28	10	8	0—80	—	0—80	28	9	4	
18.	Ayavari Narsayya		1—0	3o	8	0	1—0	3o	8	0	—	1—0	1—0	3o	6	0	
19	Ganga Reddy	Vatia Chittapur	4—0	42	0	0	4—0	142	0	0	—	—	—	—			Not taken
		Total	26—0	394	0	0	28—0	394	0	0	"—40	14—80	22—0	778	4	0	

Statement showing Taccavi Applications Received and Sanctioned 952 in Metpalli Taluq

Name of Scheme Supply of Improved Paddy Seed

Sl No	Name of applicant applied for taccavi	Village	Indent: Quantity	Indent: Approximate value	Sanctioned: Quantity	Sanctioned: Approximate value	Actual Issue: H.R. 8	Actual Issue: H.R. 3o	Actual Issue: Total	Actual Issue: Amount	Remarks
1		3	4	5	6	7	8	9	10	11	1
			P S	Rs. a. p	P S	Rs p	P S	P S	P S	Rs a. p	
1	Jagga Rao	Chinna Metpalli	5—0	1"7 8	5—	77	—	o—	5—	76 0	
2	Dharma Rao		o—40	180 5 4	5—40	189 4	—	o—40	o—40	88 10	
3	Rajgopal Rao		3—80	130 9	3—80	130 2 8	1—40	—40	3—80	"9	
4	Loka Raj Reddy		2—0	71 0 0	2—0	71 0 0	—	2—0	2—0	70 0	
5	Vatur Venkatachary		1—0	35 8 0	1—0	3o 8 0	—	1—0	1—0	35 6 0	
	Arkanti Asalu		1—0	36 8 0	1—0	3o 8 0	1—0	—	1—0	3o 8 0	
7	Arkanti Pedda Gangram		0—80	23 10 8	0—80	23 10 8	—	0—80	0—80	23 9 4	
8	Khuman Gangaram		—40	47 4	1—40	47 4	—	1—40	1—40	4" 2 8	
9	Sangap Venkati		0—80	23 10 9	0—80	"8 10 8	—	0—80	0—80	23 9 4	
10	Gunta Malliah		0—80	23 10 8	0—80	23 10 8	—	0—80	0—80	23 9 4	
11	G Pedda Rajam		1—40	47 4	1—40	4 4	0—80	—	0—80	23 9 4	
12	Nagulpalli Asalu		1—40	47 4	1—40	47 4	0—80	0—80	1—40	4 8	
13	Gadam Venkat Swami		0—80	23 10 8	0—80	23 10 8	0—80	—	0—80	23 9 4	
4	Valmal Venkaih		0—80	23 10 8	0—80	23 10 8	0—80	—	0—80	23 9 4	
15.	Mirmal Surya Rao		o—40	180 4	•—40	189 5	—	o—40	5—40	188 10 8	

16	Miryal Hanmanth Rao	4—0	148	0	0	4—0	148	8	0	2—0	2—0	4—	141	8	0	
17	Sumer Narayan	0—80	23	10	8	0—80	23	10	8	0—80	—	0—80	23	9	4	
18	Chinnor Venkati	1—40	4	5	4	1—40	4	5	4	—	1—40	1—40	42		8	
19	Dumpet Rajam	2—0	71	0	0	2—0	71	0	0	1—40	0—80	?—0	0	1	0	
20	Miryal Naranga Rao	5—0	178	8	0	5—0	178	8	0	—	5—0	5—0	178	1	0	
21	Vedla Lakshmirajam	0—80	23	0	8	0—80	23	10	8	—	0—80	0—80	23	9		
22	Kathlapur Ramulu	0—80	1	1	0	0—80	1	1	0	—	0—80	0—80	1	11	0	
23	Gopdi Gangaram	0—80	17	1	0	0—80	1	1	0	—	0—80	0—80	1	11	0	
24	Sett Veeraiah	0—80	23	10	8	0—80	23	10	8	0—80	—	0—80	23	9	4	
25	Gondla Gangaram	0—80	23	10	8	0—80	23	10	8	—	—	—	—			Not taken
26	Abdul Sattar	0—80	23	10	8	0—80	23	10	8	—	—	—	—			Not taken
27	Nagulapalli Simadu	1—40	4		4	1—40	4		4	0—80	0—80	1—40	4		8	
28	Kampalli Limbaiah	0—80	23	0	8	0—80	23			—	0—80	0—80	23	9		
29	Nagu Rajlingam	1—40	4		4	1—40	4		4	0—80	0—80	1—40	4		8	
30	Nagirapalli Rajam	0—80	23	10	8	0—80	23	10	8	—	0—80	0—80	23	9	4	
31	Avanur Venkatnar	0—80	23	10	8	0—80	23	10	8	—	0—80	0—80	8	9	4	
32	Avanur Seenaiah	2—0	71	0	0	2—0	71	0	0	1—0	1—0	—0	0	1	0	
33	Kotala Saibun	—40				—40				0—80	0—80	—0			8	
34	Ramapati Rao	5—40	189		4	5—40	189		4	—	5—40	5—40	185	10	8	
35	Jagmohan Rao	5—40	189		4	5—[illegible]	189		4	—	5—40	5—40	88			
	Total	66—0	343	0	0	66—0	343	0	0	13—100	0—0	64—0	[illegible]64	0	0	

Statement Showing Taccavi Applications Received And Sanct on d 95 n Metpall Ta uka

NAME OF THE SCHEME SUPPLY OF PADDY FERTILISER MIXTURE

Sl. No	Name of applicant applied for taccavi	Village	Indent Quantity	Indent Approximate value	Sanctioned Quantity	Sanctioned Approximate value	Actual issue Quantity	Actual issue Amount	Remarks
1	2	3	4		6		8	9	0
			Bags	Rs p	Bags	Rs p	Bags	Rs p	
1	M. Gangaram	Sangam	2	73 8		73 8 0			Not taken.
2	G Raju		1	24 8 0	1	24 8 0			do
3	G Hanumanthu		3	73 8 0	3	73 8 0			do
4	V Venka Goudu		2	40 0 0	2	40 0 0			do
5	G Gangaram		2	40 0 0	2	40 0 0			do
6	K. Mallaiah			40 0 0	2	40 0 0			do
7	V Lingam		2	40 0 0	2	40 0 0			do
8	B Gangadu			40 0		40 0 0			do
9	V Gonaiah		2	40 0 0		40 0 0			do
10	B Hanuma Goudu		1	24 8 0	1	24 8 0			do
11	G Lingaiah			40 0 0	2	40 0 0			do
12	B Venkaiah		2	40 0 0	2	40 0 0			do
13	G Bushaiah			4 0		40 0 0			do

14	M. Hayaram			49				49						do
15.	M. Bayam		2	49	0	0		49	0	0				do
16.	K. Sviah			49	0	0		49						do
17	G Vanna			49	0	0		49	0	0				do
18.	G Bayaiah		1	°4	8	0	1	24	8	0				do
19	B. Goudu			49	0	0		49	0	0				do
°0	Ramchander Rao		3	3	8	0	3	3	8	0				do
21	Y Gantaiah			98	0	0		98	0					do
22	P Bagga			49	0	0		49	0	0				do
23.	A. Vankateshem			49	0	0		40	0	0				do
24.	Rajeshwar Rao			49	0	0		49	0	0				do
25	P Boomadu			49	0	0		49	0	0				do
26	Loka Chunna Reddy	Valuls.	4	101	8	0			0		98	0		
	Total		56	1 3	8	0	56	136	0	0	98	0	0	

Statement Showing Taccavi Applications Received and Sanctioned in 1952 in Metpalli Taluka

NAME OF SCHEME SUPPLY OF GROUNDNUT CAKE

Sl. No	Name of the applicant applied for taccavi	Village	Indent Qty	Indent Approximate value	Sanctioned Qty	Sanctioned Approximate value	Actual issue Qty	Actual issue Amount	Remarks
1	2	3	4		6	7	8	9	10
			Bags	Rs a. p	Bags	Rs p			
	Md. Afzal Ali	Mandpalli		68 12		68			Not taken
2.	Ch Narayan Rao		6	110 0 0	6	110 0 0			do
		Total	12	78 12	12	78			

Abi Crops in Metpalli Taluqa

116 (108) *Shri Gangula Bhoomaiya* Will the hon Minister for Supply and Agriculture be pleased to state

(a) Whether it is fact that Abi crops in Metpalli taluqa have completely failed this year due to insufficient rain?

(b) Whether it is true that the Ryots are facing great hardships due to scarcity of rice?

(c) If so what relief measures are being taken by the Government?

Dr Chenna Reddy (a) It is true that Abi crops in Metpalli taluq suffered damage due to inadequate rains But the failure is not complete as crop cutting experiments showed the yield to be between 4 to 6 annas

(b) No such official reports have been received The food position is said to be satisfactory

(c) There is actually no scarcity of food in the Taluq On the other hand the official reports show that rice is being brought into the markets as there are no restrictions on the movement of paddy and rice

Collection of Levy

117 (218) *Shri G Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

Whether it is a fact that levy is being collected on lands under Chalvai Community Project Mulug taluqa although the land is undeveloped and yield also is far less?

Dr Chenna Reddy No

Quantity Of Wheat purchased

118 (660) *Shri C Hanumanth Rao* Will the hon Minister for Agriculture and Supply be pleased to state

(a) The quantity of wheat purchased from America Australia Canada and Soviet Russia during the year 1951–52 and 1952–53?

(b) The quantity that has been distributed from this?

(c) The quantity proposed to be purchased in 1953–54?

(d) Whether it is a fact that the American wheat is not suitable for eating ?

(e) Whether a loss of Rs 14 lakhs was incurred by Government due to this in 1952 ?

(f) Whether it is also a fact that the Supply Department have asked the Government to write off this loss ?

Dr Chenna Reddy (a) quantity of wheat actually imported in 1951 and 1952 is 106 955 and 15 102 8 tons respectively The State Government is not aware of the details about the countries from where this stock was purchased by the Government of India

(b) Imported wheat is not stored separately but along with the indigenous wheat Hence no separate accounts are maintained in respect of imported wheat

(c) No proposal has so far been sent to the Government of India

(d) In view of answer at (a) it is not possible to make any statement regarding American wheat It can however be said that the imported wheat was not unfit for human consumption

(e) No loss was incurred by the Government in 1952 on wheat owing to its being unfit for human consumption

(f) The question does not arise in view of answer at (c)

T A and D A

119 (848) Shri G Hanumanth Rao Will the hon Minister for Excise Customs and Forests be pleased to state

(a) The amount of T A and D A paid to the officers of his Department who came to Hyderabad to appear in the Regional Language Examination in 1952 ?

(b) The number of persons who appeared and failed from each district ?

Shri K V Ranga Reddy (a) Details of T A and D A paid to the Officers of the Department who came to Hyderabad to appear in the Regional Languages Examination in 1952 are given below —

Excise Department	Nil
Customs Department	Rs 71 4 0
Forest Department	148 4 0

(b) District wise details of persons who appeared in the examination and failed are given below

District	No of candidates appeared	No of candidates failed
	1 Excise Department	
Hyderabad	2	2
Gulbarga	2	2
Nanded	1	1
	2 Forest Department	
Hyderabad	1	1
Gulbarga	2	2
Warangal	10	10
Adilabad	1	1
	3 Customs Department	
Osmanabad	2	2

4 The data relating to registration and Stamps Department is still awaited

5 Atiyat Department 6 Jagir Administration Department 7 Endowment Department	No employee from these departments appeared for the examination

L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1953

*श्री अण्णाजीराव गव्हाणे — मिस्टर स्पीकर सर जो बिल हाउस के सामने पेश किया गया है उसके ताल्लुक से बहुत से आनरेबल मेंबरों ने अपने ख्यालात ज़ाहिर किये हैं । लेकिन मुझे अफसोस के साथ कहना पड़ता है कि जब आनरेबल मेंबर्स और खास तौर से ट्रेजरी बेंचेस की तरफ से जो राय ज़ाहिर की गयी वि अपोजिशन की तरफ से जो कुछ भी ख्यालात ज़ाहिर किये गये

*Confirmation not received

गैरजिम्मेवारी से किये गये । मेरी समझ में नहीं आता कि असेम्बली में गैरजिम्मेवाराना लफ्ज किस तरह से अिस्तेमाल किया जा सकता है । असेम्बली में हम सब लोगों का यह तसव्वुर होना चाहिये कि जो लोग यहां चुनकर आये हैं वे अपनी जिम्मेवारी के तहत अपने ख्यालात जाहीर करते हैं । ममकिन है आपके ख्यालात या आपकी पार्टी के ख्यालात या तसव्वुरात में और अुनके ख्यालात में फर्क हो । लेकिन यह कहना कि अपोजिशन की तरफ से गैर जिम्मेवाराना तौर पर सारी चीज रखी जाती है मैं समझता हूं ठीक नहीं है । यह अेक बहुत अहम बिल है । चीफ मिनिस्टर साहब ने कहा कि अिस बिल को अिन्ट्रोड्यूस (Introduce) करके हम अेक असा कदम अुठा रहे हैं जिसकी तरफ हम सब को मिलकर जाना चाहिये । हम अिस चीज को तसलीम करते हैं कि यह अेक कदम है जिससे ज्यादा कुछ नहीं कहना चाहते । क्योंकि लैन्ड टु दि टिलर (Land to the Tiller) का जो नारा था असके तहत क्या आनरेबल चीफ मिनिस्टर यह कहने के लिये तैयार हैं कि अिस बिल को अिन्ट्रोड्यूस करने के बाद या अिसके अिम्प्लीमेंटेशन (Implimentation) के बाद अिस नारे को कामयाबी के साथ अमल में लाया जा सकता है ? सब लोग जानते हैं कि आज जो बिल पेश किया जा रहा है वह अिस मकसद के तहत पेश किया जा रहा है कि हाअुस को यह मालूम हो सकता है कि हमारे यहां का जो सोशल आर्डर (Social order) है वह खतम होना चाहिये । लोगों की यह मांग है । आज के समाज का जो अेकानामिक स्ट्रक्चर (Economic structure) है जिसकी बिना पर आज तक मुठ्ठी भर लोग अपने फायदे के लिये किसी बहाने से क्यों न हो रिलीजन (Religion) के बहाने से हो या किसी और बहाने से हो कानून बनाते आये हैं और अुसका फायदा मुठ्ठीभर लोग ही लेते आये जिसकी वजह से आज के समाज में यह हालत पैदा हुई है कि मुठ्ठीभर लोग आराम से जिन्दगी बसर करते हैं और लाखों की तादाद में लोग मेहनत करते हैं लेकिन अुनकी मेहनत का मुआवजा अुनको नहीं मिलता । अुनकी मेहनत मिसअप्रोप्रियेट (Misappropriate) की जाती है । आज का समाजी ढांचा ही असा है । अेक लेबर का खून अेक जमीदार या कपीटलिस्ट (Capitalist) की मालूमात हो गयी है । किसी दृष्टि से अुसका अिस्तेमाल किया जाता है । अिस समाजी स्ट्रक्चर (Structure) को हमें बदलना है । अिसको बदलने के लिये अपोजिशन की जानिब से जो चीजें रखी गयी हैं अुन पर गौर करना चाहिये था । यह जो हमारा नारा है लैन्ड टु दि टिलर असको किस हद तक अिस कानून को मंजूर करने के बाद कामयाब बना सकते हैं ? अेक आनरेबल मेंबर ने जो कि अुस जानिब के हैं कहा कि यह जो बिल है अेक असा है जिसकी मिसाल सारे हिंदुस्तान में नहीं मिल सकती । दूसरे अेक मेंबर साहब ने कहा कि बाम्बे का अेक्ट भी अिससे पीछे है । बल्कि अुन्होंने आशा ही अुसका कोट (Quote) करते हुअे बतलाने की कोशिश की कि बाम्बे में जो लैन्ड रिफार्म्स (Land Reforms) हुअे हैं वे हमारे अिस बिल से भी पीछे हैं । मैं आनरेबल मेंबर को बताना चाहता हूं कि बाम्बे के रिफार्म्स को अच्छी तरह से पढें और अुसके बाद अपने ख्यालात जाहीर करें । मैं अिस पर ज्यादा जोर नहीं देना चाहता । सिर्फ पहले तीन सेक्शन्स आपके सामने रखना चाहता हूं और फिर हमारे कानून में लैंड टु दि टिलर के मकसद को कहां तक हासिल करने के लिये योजना की गयी है अुसकी तरफ तवज्जह दिलाअूंगा ।

Art 1 The land ownership system of feudal exploitation by the landlord class shall be abolished and the system of peasant land ownership shall be carried into effect in order to set free the rural productive forces developing agricultural production and pave the way for the industrialisation of the New China

Art 2 The land draught animals farm implements and surplus grain of the landlords and their surplus houses in the countryside shall be confiscated but their other properties shall not be confiscated

Art 3 The rural land belonging to ancestral shrines temples monasteries churches schools institutions and other public land shall be requisitioned but appropriate measures should be worked out to solve the financial problems of such schools orphanages homes for the aged hospital etc as are dependent upon income from the above land

म बताना चाहता हू कि आर्टिकल नम्बर २ और ३ म जो चीज रखी गयी ह असी तरह हमारा कानून किस हद तक गवब करता है। क्या हो आर्टिकल मेंबर या ग्जगी ... स ... भी दावा कर सकते हू कि किसी जड लाक की आयदाद अेन खास हद से ज्यादा जो रहेगी अगको ... करन का कोअी अितजाम अिस कानून में किया है ? जो कुछ भी हो गी ... सो अक ... ग ... जमीन अबर जमीदार के पास है तो अुसको कान्फीस्केट (Confiscate) करने का कोअि तयार क्या हमन अिस कानून के जारिये किया है ? अिसको हासिल करने के लिये क्या कोअी क्लाज (Clause) हमन अिसमें रखा है ? शायद यह कहा जायगा कि जैसा अब तक कहा गया कि हमने अेक सीलिंग (Ceiling) रखा है अुसके अूपर जो आराजियात रहेगी वह हम हासिल करने का ... करेंगे। अिस बिल के सेक्शन ५२ (सी) में तो गवर्नमेंट ने अैसे अलफाज अिस्तेमाल किये हैं कि अुससे गवर्नमेंट का अैसा मनशा मालूम होता ह कि वह जमीनदारों की सीलिंग से ज्यादा जमीन भी दिल से हासिल नही करना चाहते। अुन्होने अैसे अलफाज अिस्तेमाल किये ह कि जो ... गुना फैमिली होल्डिंग (Family Holding) से ज्यादा ह अुनको मेनेजमेंट (Management) के तहत लेंगें। यहा पर भी मेनेजमेंट के तहत ... यह ... फाज अिस्तेमाल किये गये ह और ... न ... का प्रयोग किया है। वे किसी हद तक आगे जाने के लिये तैयार ह। लेकिन it shall be taken over by the Government Government may take management अैसे अलफाज को अिस्तेमाल करने के लिये तयार नही है। अिसके बाद काम्पेन्सेशन (Compensation) के बारे में बताया गया है। यहा लिखा ह कि गवर्नमेंट मे टेक (Government may take)

वै कह सकते हु कि हुगन अक गस्ता निकाला ह कि गवनमट जिस जमीन का लेगी और फिर काश्तकार को देव और काश्तकार लेना चाहे तो अुसका हासिल कर सकता ह किस हिसाब से काम्पेनसेशन (Compensation) देना चाहिय अुसका अुसूल नही रखा गया ह। कहा गया ह कि २ परसेंट रेंट (Rent) देना चाहिय। जिस चिज से गवनमेंट का पालिसी (Policy) जाहीर हो रही ह कि गवनमट किस लड लाड की जमीन हासिल नही करना चाहती और न अुसका बटवारा करना चाहती ह। खास तौर पर फमिली होल्डिंग और अुसके साथ साथ सीलिंग का सवाल ह। फमिली होल्डिंग को जसा कि अपाजीशन क तरफ से सुझाया गया था कि अिनकम (Income) की बसिस (Basis) पर कायम न करते हुअ अकरेज (Acreage) पर कायम कीजिय। अुनर के अक आनरेबल मेंबर न कहा कि रेवीन्यू (Revenue) के बसिस पर कायम किया जाय। म पूछना चाहता हु कि क्या डिफिकल्टीज (Difficulties) हो सकती ह फमिली होल्डिंग को कायम करन के लिय जसा कि चद आनरेबल मबरो न बताया। आज हम जानते ह कि हयदराबाद स्टट म जमीन के मुख्तलिफ अजजा ह। लेकिन अुनको सामन रखते हुअ अकानामिक होल्डिंग (Economic holding) या फमिली होल्डिंग (Family holding) कायम कर सकते ह। म मिसाल के तौर पर बताअुगा कि आज जसे कि माधवराव कमेटी की रिपाट में बताया गया ह और केशव अयगार साहबन अपना अक्सपीरियन्स (Experience) बताया ह तेलगाना के २८ डिस्ट्रिक्ट्स का सव करन के बाद कि क्या अकानामिक होल्डिंग हो सकता ह अुन्होंन बताया कि फाअीव अकस आफ वेट लैंड फिफटीन अकस आफ ब्लैक साअील (5 acres of wetland & 15 acres of black soil) जिस तरह से म जो चीजें हमारे सामने ह अुनको देखते हुअ होल्डिंग अकरेज के बिना पर कायम कर सकते ह। लेकिन क्या आप दावे के साथ कह सकते ह कि जो फैमिली होल्डिंग कायम होगा अुससे ज्यादा जमीन किसी भी जमीदार के पास नही रहेगी? यह चीज जाहीर करते हुअ मुझ बतलाना है और खास तौर पर यू पी पी और किसान मजदूर पार्टी का जो दृष्टिकोन ह अुसका म जाहीर करना चाहता हू। मराठवाड की हद तक जैसा कि कल अक आनरेबल मेंबर न कहा कि तीस अकड जमीन फमिली होल्डिंग के लिय रखी है असा अिस आनिब के मेंबर न कहा ह। लेकिन अुनका ख्याल गलत है। अिधर से किसीन नही कहा कि मराठवाड के लिय तीस अकड जमीन फैमिली होल्डिंग के लिय रहे। किसी न अअतराज किया कि २ अकड कहा गया था तीस अकड नही तो मु होन कहा कि हो सकता है बीस और तीस में कोअी फर्क नही ह। म मराठवाड और कर्नाटक की हद तक कह सकता हू कि वहा पक्की जमीन नही है तरी नही ह वहा सब ड्राय लड (Dry land) है। वहा फमिली होल्डिंग के लिये कितनी जमीन होनी चाहिय जिस पर वर्क औट (Work out) करन के बाद हम जिस नतीज पर पहुचे ह कि वहा पर ब्लक साअील (Black soil) ह जिसकी मालगुजारी डढ रुपय से ढाअी रुपय फी अकड हो सकती है। मगर ढाअी रुपय से ज्यादा नही है। अगर कुछ थोडी बहुत होगी तो वह बागायत वगैरह के लिय होती ह लेकिन अैसी जमीन बहुत कम है। आपन जिस कानून में जो फैमिली होल्डिंग रखा है वह ८ रुपय की आमदनी का रखा है। मालगुजारी के लिहाज से देख तो असी जमीन में २ से २२ अकड तक का ही फैमिली होल्डिंग रखा जा सकता है। वह २ अकड से कम या २५ अकड से ज्यादा कायम नही हो सकता है। दूसरी अैसी भी जमीन

है जिसकी मालगुजारी १४ आना या १ रु या ।। ।। अगर हम गान्ने में ज्यादा ३ अकड का फमिली होल्डिंग मन सकते है। अगर बाद में मालगुजार की भी जमीन रहती है अुसका फमिली होल्डिंग ८ आने से ज्यादा नहीं होना चाहिये। आन्ध्र में आनरेबल मेंबर ने अपनी तकरीर में कहा है कि एग्रीकल्चरी वेट लेंड (Wet land) के ताअल्लुक से ६ अकड से ज्यादा फमिली होल्डिंग नहीं आना चाहिए। कुछ अजरत नहीं। यदि वह सिंगल क्राप वेट लेंड (Single crop Wet land) है तो जितना अकरेज ठीक है और यदि डबल क्राप वेट लेंड (Double crop Wet land) है तो जिससे भी कम रखा जा सकता है। अब काटन सायल (Black cotton soil) है तो वी डायिजम आफ थ्री टाइम्स (Three times of the wet land) यह रेशो (Ratio) रखा गया है जिससे ज्यादा रखने की कोई जरूरत नहीं है। तेलंगाना का जो आपने रेशो रखा गया जैसा हमारे मन में ज्यादा कुछ नहीं कह सकता हूं। लेकिन जगह कम मराठवाड़ा और कर्नाटक की हद तक तो मैं वह मानता हूं क्योंकि वहां हालात अलग है और जमीन भी अलग मालूम हुआ। जिससे मैं समझता हूं कि जैसा कि मन अूपर कहा है अुससे ज्यादा फमिली होल्डिंग रखने की जरूरत नहीं है।

अब मुझको सेल्फ कल्टिवेशन (Self cultivation) के बारे में भी अपने ख्यालात का अिजहार करना है। यह जो कानून यहां लाया गया अुसमें सेल्फ कल्टिवेशन की जो तारीफ की गयी है अुसमें अबसेंटी लेंडलार्डिज्म (Absentee landlordism) की गुंजाअिश रखी गयी है। और वह अपने लिए जमीन हासिल कर सकता है। आनरेबल चीफ मिनिस्टर ने भी अपनी तकरीर में कहा कि आज मैं वकालत करता हूं मगर मेरी वकालत न चले तो मैं क्या करूंगा? तो मेरे पास यदि जमीन रहती है तो मैं कभी भी अुसे काश्त करूंगा। अिसी तरह और भी लोग असे हो सकते हैं कि जो आज जमीन काश्त करना आज नहीं चाहते हो लेकिन मुमकिन है कि आगे फिर से काश्त करना चाहें। अुनके लिए अगर कोअी जरीया आमदनी का नहीं रहता है तो अुनके लिये अपनी मिलकीयत की जमीन नहीं रहनी देनी चाहिये। अेक तरफ तो आप अिस कानून में अबसेंटी लेंड लार्डिज्म को खतम करने के लिये कदम अुठा रहे हैं और दूसरी तरफ अुसे कायम रखने की कोशिश की जा रही है। यह कौनसा प्रोग्रेसिव करने का तरीका है? आम्ब कानून में जो सेल्फ कल्टिवेशन की तारीफ की गयी है अुसमें यह कहा गया है कि जिसका मेन (Main) आमदनी का जरिया काश्त हो अुसको ही सेल्फ कल्टिवेटर (Self cultivator) कहा जा सकता है। आपने कहा है कि सेल्फ कल्टिवेशन के यह माने हैं कि नौकरों से भी काम किया जा सकता है। सिर्फ फैमिली के किसी भी अेक का अुसपर सुपरविजन (Supervision) होना चाहिये यानी कि वह मालिक कहीं भी शहर में रहे मगर यदि अपने किसी कारकुन व्यक्ति को मेनेजमेंट के लिये खेती पर रखता है तो आपके कानून में वह सेल्फ कल्टिवेटर कहलाता है। अिस तरह से हम अबसेंटी लेंड लार्डिज्म को खतम नहीं कर सकते हैं। अिस तरह से आपका मकसद पूरा नहीं हो सकता है। सेल्फ कल्टीवेशन की यह तारीफ होनी चाहिये कि मालिके जमीन को कुछ न कुछ खुद काश्त करनी ही चाहिये तभी वह सेल्फ कल्टिवेटर कहा जा सकता है। और दूसरा सेल्फ कल्टिवेशन में हिस्सा होना लाजमी होना चाहिये आज तो यह लोग सिर्फ फसल निकलने के बाद वहां पहुंचते हैं और फसल की जो आमदनी होती है वह हासिल करते हैं। मालिके जमीन का मेन (Main) आमदनी का

जरिया दूसरा हो सकता है लेकिन उसका कुछ न कुछ सेक्शन में डेफिनेशन करना चाहिये तभी वह सेल्फ कल्टीवेटर कहा जा सकता है। इसके बिना आप अबसेंटी लैंड लार्डीज्म को खतम नहीं कर सकते।

अब आपके इस कानून में सेक्शन 44 जो रखा गया है वह फैमिली होल्डिंग के ताल्लुक से है। इसके बारे में मेरा अपना और हमारी किसान मजदूर पार्टी का क्या ख्याल है यह मैं आपके सामने रखना चाहता हूं। हमारा यह कहना है कि फैमिली होल्डिंग एकरेज में होना चाहिये। इस कानून में यह बताया गया है कि यदि किसी जमीन मालिक ने अपनी जमीन काश्त के लिये टेनन्ट को दी है लेकिन यदि वह खुद कल्टिवेट (Cultivate) करना चाहता है तो वह टनट से एक फैमिली होल्डिंग के बराबर जमीन वापस ले सकता है फिर टनट के पास जमीन रहे या न रहे। लेकिन आप जो सेल्फ कल्टिवेशन की तारीफ की गयी है उस लिहाज से उसको जमीन वापस लेने का अख्तियार नहीं होना चाहिये। आपके इस कानून में आप जब तक इसकी तारीफ नहीं बदलते हैं तबतक अबसेंटि लैंड लार्डीज्म (Absentee landlordism) कायम रहने वाला है वह खतम नहीं होगा। आज तो जो वकालत करते हैं या कुछ और काम करते हैं और दूसरे तरीकोंसे भी आमदनी हासिल करते हैं फिर भी चाहते हैं कि यदि हमारे पास जाती जमीन है तो हमें उसपर हक मिलना चाहिये और अपना यह हक वह खतम करना नहीं चाहते हैं। और उसे बरकरार रखना चाहते हैं। आप भी ऐसे लोगों को खतम करना नहीं चाहते हैं जो इस तरह से जमीन रखना चाहते हैं। लेकिन खुद काश्त नहीं करते हैं। एक फैमिली होल्डिंग तक जो काश्तकार आता है उसको हक रहना चाहिये कि वह अपनी जमीन वापस ले।

इसके बाद बेसिक होल्डिंग (Basic holding) की जो तारीफ की गयी है वह भी ठीक नहीं है। खुद काश्त के लिये यदि जमीन चाहते हैं तो टेनन्ट को निकाल कर भी उन्हें जमीन देनी चाहिये। इस बात को तो मैं मानता हूं लेकिन यह नहीं होना चाहिये कि जो टनट है उसके पास एक भी फैमिली होल्डिंग तक की जमीन न रखते हुए मालिक उसके पास से पूरी जमीन ले सके। इस दफा में आपने तो कहा है कि टू टाइम्स फैमिली होल्डिंग तक की जमीन वह वापस ले सकता है। और यह भी कहा गया है कि यदि मालिक के पास पहले से कुछ जमीन है और वह ज्यादा जमीन खुद काश्त करने के लिये लेना चाहता है तो जो टनट होगा उसके पास कमसे कम एक फैमिली होल्डिंग जमीन रखकर टू टाइम्स फैमिली होल्डिंग तक की जमीन मालिक ले सकता है। आपने इसमें यह रखा है कि जमीन मालिक के पास पहले से एक फैमिली होल्डिंग के बराबर जमीन रहे और फिर अगर वह और जमीन चाहता है तो टनट से वापस ले सकता है। यह बात सही नहीं है। इसके बारेमें बाबराव कमेटी की क्या राय है यह मैं आपके सामने पढ़कर सुनाता हूं।

The landlord's right of resumption of land from a protected tenant on the ground of the land being required for

his own cultivation should be subject to the following restrictions

1 If the landlord has already under his personal cultivation land of an extent exceeding the size of an economic holding determined by the Government for the local area in which the land is situated the landlord should not have any right to resume the land from the possession of a Protected Tenant If on the other hand the land under the personal cultivation of the landlord is less than an economic holding determined by the Government for the local area the landlord should be allowed to resume only such an extent of land from the Protected Tenant as would be sufficient to make the land under his personal cultivation come up to the appropriate size of an economic holding of the local area

जिसमें साफ तौर से यह राज [illegible] गया है कि यदि जमीन मालिक के पास [illegible] होल्डिंग (Economic holding) [illegible] से जमीन नहीं ले सकता है। लेकिन आपके इस कानून में जो फमिली होल्डिंग से भी ज्यादा जमीन यदि चाहें तो ३ गुना फमिली होल्डिंग [illegible] सिलिंग (Ceiling) तक की जमीन भी वह अपने पास रख सकता है और उसके लिये [illegible] जमीन [illegible] ले सकता है।

दूसरी बात यह कही गई कि [illegible] पास से जमीन [illegible] है। जिसके लिये ५ सालकी मुद्दत रखी गयी है [illegible] जमीन हासिल कर सकता है। और आप यह भी कहते हैं कि [illegible] भी जमीन [illegible] में जमीन खरीद सकता है। टनट को तो यह जमीन [illegible] रहता है। लेकिन [illegible] टनट के पास से पांच साल तक जमीन [illegible] सकता है। [illegible] मुद्दत भी [illegible] नहीं हो सकती है। टनट जब जमीन खरीद [illegible] साल की [illegible] और मालिक तो ५ साल तक जमीन [illegible] सकता [illegible] से तो आप टनट को जमीन दे रहे हैं और [illegible] वह जमीन [illegible] प्रोविजन (Provision) रख रहे हैं। जिसका असर यह होगा कि [illegible] जमीन [illegible] नहीं।

जिसको जमीन दी जाती है वह [illegible] (Genuine cultivator) होना चाहिये। यहा जो पोलिस [illegible] हुआ उसके [illegible] और बाद [illegible] कल्टीवेटर्स बदबख्त हुए हैं। जिसके लिये १ [illegible] से ज्यादा [illegible] मुनासिब नहीं होगा।

टनटस को जमीन हासिल करने के लिये यानी परचस (Purchase) करने के लिये जो कीमत रखी गयी है वो बहुत ज्यादा है। यह तो कीमत रखी गयी है वह रट के २ [illegible] टाजिम्स रखी गयी है। [illegible] साबित के लिये यह करीबन रेन्टिंग के ७५ टाजिम्स होती है और [illegible]

(Dryland)के लिये ४८ टाअिम्स रेंव्हिय जितनी आता है यह कीमत किस बिना पर रखी गयी है यह मैं पूछना चाहता हूं मैं यह पूछना चाहता हूं कि प्रोटेक्टेड टेनंट (Protected tenant) को आज राअिट आफ पजेशन (Right of possession) तो मिल ही गया है। अब वह सिर्फ राअिट आफ प्रोपरायटरशिप (Right of proprietorship) हासिल करना चाहता है और सिर्फ राअिट आफ प्रोपरायटरशिप के लिये आप जितनी कीमत रख रहे हैं जब अेक बार राअिट आफ पजेशन (Right of Possession) मिल चुका है तो फिर राअिट आफ प्रोपरायटरशिप के लिये जितनी बडी प्राअिस (Price) आप किस तरह रख सकते हैं ? अिसलिये मैं यह चाहता हूं कि जो प्राअिस हम रखना चाहते हैं वह ३ टाअिम्स आफ दी रेव्हिन्य से ज्यादा नहीं होना चाहिये।

आपने फमिली होल्डिंग के साढेचार गुना सिलिंग (Ceiling) रखा है और अिससे अूपर जिसके पास जमीन होगी असके पास से जमीन ली जायगी असा आपका कहना है। अिसके बारे में मैं मराठवाड और कर्नाटक की हदतक यह कह सकता हूं कि यदि ३ ३५ अेकड का फमिली होल्डिंग रखा जाय तो असके साढेचार गुना याने करीब १८ १४६ अेकड तक जमीन वह अपने पास रख सकता है। जितनी जमीन रखने के बाद आपके पास और जमीन तकसीम करने के लिये कहां से आयगी ?

मराठवाड के जो फिगर्स हमारे पास है वह मैं आपके सामने रखना चाहता हूं —

१९५१ ५२ में जो कुल जमीन मराठवाड में कल्टीव्हेट की गयी वह अिस तरह से है।

	अेकड
औरंगाबाद	२६ ८९ ३८
बीड	१६ २९ ५८२
अस्मानाबाद	१८ ३८ ६४४

अब जो जमीन लोगों के कब्जे में है अुसके भी फिगर्स आपके सामने रखना चाहता हूं

५ अेकड तक जमीन जिनके पास है असे लोगों की तादाद

बीड	१८ ८१ २२७
अस्मानाबाद	१ ४ १९१
औरंगाबाद	१८ १६ ६६६

१ अेकड तक जमीन है असे लोगों की तादाद

बीड	५६ ६७९
अस्मानाबाद	४१ १९ ७१
औरंगाबाद	६ ७५ ९५३

१५ अेकड और अुसके अूपर जिनके पास जमीन है अैसे लोगों की तावाद —

बीड	१ ४४९८
अुस्मानाबाद	१७ २ ५
औरंगाबाद	१८११८२८

अब हम अगर यह तसव्वुर करे कि १४ या १४५ अकड का सिलिंग रखा जाय तो न मालूम आपका लंड कमिशन (Land Commission) क्या करेगा और आपके पास जमीन कहासे आयगी। बीड में हद तक कुल जमीन १६२६५८२ अेकड ह और जिसम ही फॅलो जमीन भी सामिल ह जो करीब १ परसेंट होगी। तो जिस तरह देखें तो हमारे हाथ में कोओी जमीन नही आनवाली है। अस्मानाबाद में १४३६६४४ अकड जमीन है। यह भी फिगर्स आप देखें तो आपको मालूम होगा कि यहा भी आपके हाथमे कोओी जमीन नही आनवाली ह। आपका जो प्राग्रेसिव्ह कानून आने वाला था वह तो कही नजर नही आ रहा ह। यह कानून आन के पहले जो पार्टिशन डिड्स (Partition deeds) हुअे ह अुनका कोओी लिहाज नही रखा गया है। काश्मिर में जब जिस तरह का कानून लाया गया तो अुसके दो साल पहले जो सेल्स डीड्स (Sales deeds) हुअे थे अुनको जिनव्हॅलिड (Invalid) करार दिया गया। जिस तरह की गुंजायश आपको भी जिस कानून में रखनी चाहिय थी। १९५ में जब पहला कानून नाफिज हुआ तबसे यह कानून आज तक जो सेल्स डीड्स हुअ ह अुनको भी मनसूख करना चाहिय था। तभी यह कानून अिफेक्टिव्ह (Effective) तरीके से अमल में आ सकता है।

आपन यह जो कोऑपरेटिव्ह सोसाअिटी की बेसिस पर लंड कल्टीवेशन का तसव्वुर हमारे सामन रखा है मैं जाहीर करना चाहता हू कि कोआपरेटिव सोसाअिटी का हमको पूरी तरह से अिल्म हो चुका है कि वह किसी तरह से कामयाब होती ह या नही होती। लेकिन म अेक सुझाव हाअुस के सामन रखूगा। जो जमीन टेम्पल्स (Temples) या मस्जिद के तहत ह अुसको पूरी तरह से हासिल करना चाहिये। अुन लोगो के पास यह क्यो रखी गअी ह? मजहब के नाम पर अुनको क्यो पाला जाय और अुनके पास जिस जमीन को क्यो रखा जाय? जो जमीन मंदिरो या मस्जिदो के नाम पर है वहा किसी तरह से ज्यादा पैदावार निकालन की कोशिश नही की जाती। और वहा अैसे लोग पलते ह जिनका समाज के लिय कोअी फायदा नही है बल्कि वे समाज के लिय अेक दुश्मन से हो रहे है। मैं कहूगा कि अिनकी सारी जमीन गवर्नमेंट को अपने हाथ में लेनी चाहिय। और गवर्नमेंट वहा अैसा अक्सपेरीमेंट (Experiment) शुरू करें कुछ जमीन की हद तक कोऑपरेटिव्ह बेसिस पर अुसको चलाने की कोशिश करे और अुसके अनुभव के बाद कोऑपरेटिव्ह सोसाअिटी या कोऑपरेटिव्ह फार्मिंग को तर्जीह दी जा सकती है। जिसके सिवा अुसके लिय और कोअी चारा नही हो सकता। मेरा कहना है कि ऐसी कोअी चीज जिस कानून के अंदर नही है। जिसीलिये हम कहते है कि आपका कानून ठोस नही है। जैसी

हालत में यह प्रोग्रेसिव (Progressive) और रेवोल्यूशनरी (Revolutionary) है जैसा किस तरह कहा जा सकता है ? कश्मीर में टेनन्सी कानून के तहत यह कहा गया है कि।

No Landholders can have more than 182 Kannals
8 Kannals equal to 1 acre

जिसी तरह से आपको भी करना चाहिये था कि

No Landlord will be able to possess more than 75 acres or 100 acres

जिस तरह से ठोस चीज हमारे सामने रखते तो यद्यपि वह बहुत प्रोग्रेसिव नजर नहीं आती फिर भी हम आपका कुछ मनशा अुससे जान सकते थे । आप जमीन हासिल करना चाहते हैं लेकिन यहा तो अैसे अल्फाज रखे गये हैं कि जिस तरह से चाहो अुनको मोड सकते है और अुसका फायदा जिसको देना चाहे अुसको दे सकते है । सेक्शन ५६ और ५७ में लेंड कमीशन (Land Commission) मुकर्रर करने का जिक्र है । अुससे भी जाहिर होता है कि कोअी लेंड पॉलिसी (Land Policy) हमारे सामने नही रखी जाती है, और न कोअी असली मानो में लेंड रिफार्म (Land Reform) का बिल लाना चाहते है । आप सिर्फ चाहते है कि केयास (Chaos) हो । जिससे टेनन्ट भी खुश नही हुये है । जो जमीनात अुनको मिली थी वह भी अब अनके पास नहीं रहेंगी । अैसे टेनन्टस् को अेविक्ट (Evict) करने का तरीका यहा रखा गया है । जिस कानून में किस तरह से सीलिंग (Ceiling) फिक्स (Fix) होगा अेकरेज ("Acreage) पर फिक्स होगा या और किसी तरीके पर और फैमिली होल्डिंग जिस तरह फिक्स होगा जिससे तीन गुना से ज्यादा जमीन किसी जमीनदार के पास नही रह सकेगी और रहेगी तो वह किस तरह से ली जा सकेगी और आज जमींदार जो टेनन्ट से जमीन हासिल कर सकता है वह जिस तरह हासिल नही करेगा ये सारी चीजें जब तक जिस बिल में नही आती तब तक यह नहीं कहा जा सकता कि यह कानून टेनन्ट को फायदा पहुचानेवाला है । वक्त खतम हो रहा है, जिसलिये आखिर में मै अेक ही चीज कहूगा । जो भी जमीन जिस बिल के तहत हासिल होगी अुसका डिस्ट्रीब्यूशन (Distribution) करने का सवाल आयेगा । अबकी के अेक्ट में यह रखा गया है कि शेडयूल्ड कास्ट और बैकवर्ड क्लासेस को प्रिफरन्स (Preferenco) दिया जायगा प्राअीस (Price) वगैरह के मुताल्लुक आपने जो तरीका यहा रखा है अुसके साथ अेक चीज यह भी रखनी चाहिये थी कि लेंडलेस लेबर (Landless labour) को जब आप जमीन देते हैं तो अुसके पास कोअी कैपीटल (Capital) नही होता । असके पास किसी तरहके खेती के औजार नही होते । वे अुसको किसी दूसरे से लेने पडेंगे या गवर्नमेंट जो मदद अुसको देगी अुसमें से हासिल करना पडेगी । जो कम्पेन्सेशन (Compensation) आप हासिल करना चाहते है अुसके बारे में पहले दो साल तक जमीन देने के बाद अुससे कोअी किश्त नही लेनी चाहिये और तीसरे साल से किश्त लेना शुरू करना चाहिये । पहले दो साल में वह किश्त देगा तो अपनी खेती में कैपीटल लगाने में अुसको दिक्कत आयेगी जिसलिये वह पहले दो वर्षों में आप को कोअी पैसा नही दे सकता । जहां तक कम्पेन्सेशन का सवाल है, बार बार यहां कहा गया है और हमारी पार्टी का भी यही दृष्टिकोण रहा है कि सीलिंग से ज्यादा जमीन किसी के पास होगी

तो उसको एक पैसा भी कम्पेन्सेशन नही दिया जाना चाहिये । लेकिन अगर हम ऐसा करें तो कान्स्टीट्यूशन (Constitution) हमारे सामने रुकी जाती है । अगर कान्स्टीट्यूशन मजबूर करती है तो रेवीन्यू से ३ गुना से ज्यादा कम्पेन्सेशन किसी को नही दिया जाना चाहिये जिससे ज्यादा देना मेरे खियाल में गुनाह समझा जायगा । यह जब तक नही होता तब तक लैंड टु दि टिलर (Land to the tiller) का मकसद कामयाब नही हो सकता और जिस बिल को किसी तरह से प्रोग्रेसिव या रेवोल्यूशनरी नही कहा जा सकता ।

شری جے رام ریڈی مسٹر اسپیکر ! قانون زرعی اراضی کے متعلق جو ترمیمی بل پیش ہوا ہے میں اوس کے دو تین اہم اجزا پر تبصرہ کرتا ہوں ۔ اس کا ایک اہم جز تو زر لگان کے تعلق سے ہے دوسرا دائمی کاشت اور ... سیلنگ کا تعین ہے ۔ بہت سے معزز ارکان نے اس کا اظہار کیا کہ اس قانون زرعی لگانداری میں اراضی کا جو تعین کیا گیا ہے وہ بہت زیادہ ہے ۔ ایسا جو کہا جارہا ہے وہ صحیح بر حقیقت نہیں ہے ۔ واقعہ یہ ہے کہ یہ قانون کسی علاقہ ضلع یا ڈویژن (भाग) سے متعلق نہیں بلکہ اس کا اثر ملک کے ہر گوشہ گوشہ پر پڑیگا ۔ یہ صحیح ہے کہ چلکہ زمین کا جو لگان ہوسکتا ہے وہ زیادہ ہوسکتا ہے اس سلسلہ میں جو تعین کیا گیا ہے اوس میں کمی ہوسکتی ہے بشرطیکہ اس قانون کا تعلق صرف چلکہ زمین سے ہو ۔ لیکن یہ قانون تو پورے اراضیات سے متعلق ہے یہ تسلیم کرنا پڑیگا کہ ریگڑ کی جو اراضیات مرہٹواڑی یا تلنگانہ یا مہدک یا کرناٹک میں ہیں اون میں تفاوت ہے ۔ مثلاً تلنگانہ میں جو اراضی ہے اوسکی قیمت دو سو روپیہ فی ایکر ہوسکتی ہے لیکن بدلے میں ماہرا کے قریب جو اراضی ہے اس کے متعلق دعوی کے ساتھ کہہ سکتا ہوں کہ ایک ایکر اراضی کی قیمت ایک ہزار روپیہ تک بھی دیتی ہے ۔ یہ کہا جاسکتا ہے کہ میں بڑھا چڑھا کر بیان کررہا ہوں لیکن ایسا نہیں ہے بلکہ واقعہ یہ ہے کہ ماہرا کے قریب کے اراضیات کی قیمت فی ایکر ہزار روپیہ تک بھی دیتی ہے محصول تو دو تین روپیہ ہوتا ہے لیکن سالانہ تین سو روپیہ تک بھی حاصل کیا ہے ۔ اس لیے اراضیات کے زر لگان کا تعین کرتے وقت ان اراضیات کو بھی پیش نظر رکھا جانا ہے ۔ ابتک اسی لحاظ کو پیش نظر رکھکر یہ قانون بنایا گیا ہے ۔ لیکن بہت سے معزز اراکان کو یہ غلط فہمی ہورہی ہے کہ ہر اراضی کے لیے جو زر لگان قائم کیا حالانکہ اس سے کم نہیں ہوگا ۔ لیکن میرا کہنا یہ ہے کہ یہ قانون کا منشا نہیں ہے ۔ اس میں صاف طور پر یہ کہا گیا ہے کہ ایسے گونہ تک ہوسکتا ہے جیسے چلکہ اراضی کے تعلق سے میں ہاؤز کی توجہ مبذول کراؤنگا ۔ اس میں یہ کہا گیا ہے کہ چار گونہ زر لگان تک رکھا جاسکتا ۔ اس کے معنے یہ نہیں کہ ایک گونہ تو محصول کی ادائی میں چلا جائیگا باقی تین گونہ رہینگے ۔ لگان کا تعین کرتے وقت یہ تین گونہ لازمی طور پر پٹہ دار کو لے جانا چاہیے ۔ ایسا قطعاً نہیں ہے ۔ قانون میں دفعہ (۱۲) جو ملحوظ کیگئی ہے اوس میں صاف طور پر یہ مرقوم ہے کہ اگر کسی پٹہ دار یا ... کے مابین معاہدہ ہو اور اس معاہدہ

کے دونوں پابند ہوں اور اگر معاہدہ کی خلاف ورزی کرے اور پٹہ دار یا بٹہ دار درخواست پیش کرے کہ یہ پہلے سے کم ہے یا پہلے سے زیادہ ہے تو اس امر پر غور ہوگا کہ آیا پہلے انہوں نے اس اراضی کا زر لگان کسقدر ادا کیا اس سے پہلے کیا معاہدہ ہوا تھا اور اس معاہدہ کے لحاظ سے زر لگان کا تعین ہوگا اس لیے یہ کہنا کہ ہر جگہ حلقہ کیلئے مالگزاری لازمی طور پر عذر ہوگا صحیح نہیں ہمارے ملک میں اس سے پہلے زر لگان غلہ کی صورت میں بٹائی ادا کیا جاتا تھا مثلاً ایک تکڑی اراضی کے لیے دس من غلہ مقرر تھا بلکہ بعض جگہ اس سے زیادہ بھی ہوا تھا جو سب کے لیے نقصان دہ تھا اس کا لحاظ کرتے ہوئے زر لگان کی ادائی نقد کی شکل میں تعین کرنے کے لیے پروویژن (Provision) رکھا گیا ہے چنانچہ دفعہ (۳) میں نسبت کہ یہ اختیار دیا گیا ہے کہ وہ اگر اس امر میں سہولت سمجھے کہ جو کچھ پٹہ دار ہم نہیں ہوسکتا اس لیے جنس کی صورت میں ادا کیا جائے تو وہ جنس کی صورت میں ادا کرسکتا ہے یا اگر نقد کی صورت میں ادا کرنے میں سہولت ہو تو نقد میں بھی ادائی کرسکتا ہے یہ اختیار پٹہ دار کو دیا گیا ہے اور ان ہی امور کے پیش نظر زر لگان کا تعین کیا گیا ہے جو موجودہ حالات کے لحاظ سے انتہائی موزوں ہے

لیکن اگر کہیں فی الواقعی زیادہ زر لگان مقرر ہورہا ہے تو تعین کرتے وقت اس کا بھی لحاظ کیا جاسکتا ہے دوسری چیز یہ ہے کہ اس میں کہا گیا ہے کہ زمین کیلئے پیشگی زر لگان کے مساوی قسط ادا کرنا چاہیے بادی النظر میں یہ کچھ زیادہ معلوم ہوتا ہے لیکن اگر اس سلسلہ میں کافی غور و خوض کی جائے تو معلوم ہوگا کہ یہ زیادہ نہیں فرض کیجیے ایک حلقہ زمین کا محصول پانچ ہے اور اس کا مالگزاری دو روپیہ ہونگے اس لحاظ سے مگر دوگنی دس روپیہ اس حلقہ زمین کی قسط مقرر ہوگی لیکن یہ پیشگی کو یہ کا جو تعین کیا جارہا ہے وہ لازمی نہیں ہے دفعہ (۶) میں صاف طور پر یہ مرقوم ہے کہ 'پیشگی کو یہ زیادہ سے زیادہ یہاں تک ہوسکتی ہے' جہاں لفظ تک سے یہ مراد ہے کہ پٹہ دار کو مجبوطً مولدار سے زیادہ سے زیادہ اتنی رقم ہی لائی جاسکتی ہے کہا جاتا ہے کہ یہ رقم زیادہ ہے لیکن میں یہ کہونگا کہ یہ رقم اوس صورت میں زیادہ ہوتی جب کہ وہ رقم مولدار کی جانب سے یکمشت پٹہ دار کو ادا کیجاتی ہمارے ملک کا یہ حال ہے کہ وہ بہت غریب ہیں یکمشت پٹہ دار کو یہ رقم ادا نہیں کرسکتے اس لیے قانون میں اس کے لیے یہ گنجائش رکھی گئی ہے کہ وہ دس اقساط میں آٹھ سال کی مدت میں ادائی کرسکتا ہے اگر اس سلسلہ میں بجائے اقساط کے یکمشت رکھا جاتا تو میں کہہ سکتا کہ پیشگی کو یہ بہت جو رکھی گئی وہ گھٹا دیے جانے کے قابل ہے لیکن ایسا نہیں ہے ہمارا مولدار چونکہ غریب ہوتا ہے اس لیے وہ یکمشت یہ رقم ادا نہیں کرسکتا البتہ آٹھ سال کی مدت میں دس اقساط میں ادا کرسکتا ہے اقساط کے مقرر کرنے کا مقصد یہ ہے کہ مولدار کو پٹہ دار کی رقم ادا کرنے میں سہولت ہو اور وہ اس سہولت سے فائدہ

اٹھائے ہوئے ہیں کہ کیا ان کے لیے ہے اس کے علاوہ سب کے لیے یہ سہولت بھی رکھی گئی ہے کہ فصل کے تلف ہو جانے کی وجہ سے یا اس کی وجہ سے اور کسی وجہ سے اگر پیداوار حاصل نہ کرے اور کوشش کرے اور مکرر حاصل کی معافی عطا کرے تو وہ سہولت بھی ہو پٹہ دار کو دو سال الا اسے وہی ملتوی دی جا سکتی گویا کہ سال کی مدت میں ایک اور سال کا اضافہ ہو جاتا اس طرح معلوم ہوتا کہ پٹہ دار کو جو رقم ادا کی جا سکتی وہ ایک دم میں لگان کے دس سال میں ادا ہو جا سکتی اس طرح مولدار پر ادائی کے سلسلہ میں زیادہ بار میں ڈالا گیا اس لیے وہ سب مولدار کے حق میں موجب حق نہیں ہو سکتی

اس کے بعد دائمی کاشت کے لیے اراضیات حاصل کرنے کا جو ہے اس کے متعلق بھی بہت سے معزز ارکان نے اعتراض کیا ہے میں صاف کر دینا چاہتا ہوں اس سلسلہ میں ایک مثال دیکر بتاؤں کہ فرض کیجیے کہ ایک پٹہ دار ہے جس کے نام ایک ہزار روپیہ حاصل والی زمین کا پٹہ ہے لیکن یہ ممکن ہے کہ ایک ایکر اراضی بھی اوس کے قبضہ میں نہیں ہے اور یہ شخص جو ایک زمانہ تک شہر میں رہا ہو مگر اب وہ حالات کی وجہ سے اپنے موضع میں واپس آ کر رہنا چاہتا ہو اور اپنی زندگی بسر کرنا چاہتا ہو تو کیا اوس کو یہ موقع نہ دینا چاہیے کہ وہ موضع میں رہکر اپنی روزی حاصل کرے ؟ جو شخص اپنی اراضی کا ایک ہزار روپیہ محصول ادا کرتا ہو اگر اوس کو خود اپنی کاشت کے لیے ایک ایکر اراضی بھی نہ دی جائے تو وہ پٹہ دار کے حق میں ناانصافی کا موجب ہوگا اس لیے پٹہ دار کو اراضی واپس دلانے کے لیے بھی قانون میں گنجائش موجود ہے اور اس طرح کی اراضی واپس کرنے میں کسی کو کوئی اعتراض بھی نہیں ہونا قانون میں صاف طور پر یہ کہا گیا ہے کہ جو پٹہ دار ایک ہزار محصول والی زمین کا مالک ہے لیکن اوس کے قبضہ میں ایک ایکر بھی زمین نہیں ہے تو ایسی صورت میں دائمی کاشت کے لیے وہ پٹہ دار ، مولدار کو بیدخل کر سکیگا اور ایک فیملی ہولڈنگ (Family holding) کی حد تک یعنی (۸) روپیہ کی حد تک لگان دینے والی زمین کو وہ اپنے لیے حاصل کر سکیگا اس سے زیادہ زمین حاصل کرنے کا اختیار اوس کو نہیں دیا گیا ہے البتہ اگر (۸) روپیہ لگان دینے والی زمین حاصل کرنے کے بعد وہ دوسری فیملی ہولڈنگ کی حد تک بھی زمین حاصل کرنا چاہتا ہے تو اوس وقت یہ دیکھنا لازمی ہوگا کہ جس کاشتکار کو وہ بیدخل کرنا چاہتا ہے اوس کے قبضہ میں بیسک ہولڈنگ (Basic holding) ہے یا نہیں لیکن اگر یہ معلوم ہو جائے کہ جس کاشتکار کو بیدخل کرنا چاہتا ہے اوس کاشت کے قبضہ میں بیسک ہولڈنگ سے کم اراضی ہے تو باوجود اس کے کہ پٹہ دار ایک ہزار روپیہ محاصل ادا کرتا تھا اور جو محض برائے نام پٹہ دار تھا اوس کو ایک ایکر زمین بھی نہیں مل سکیگی گویا جیو اور جینے دو ، کی پالیسی کے سبب یہ قانون مدون ہوا ہے کہ پٹہ دار اور مولدار دونوں بھی زندہ رہیں اگر کوئی پٹہ دار

کیا فیملی ہولڈنگ حاصل کرنے کے بعد دوسری فیملی ہولڈنگ کی حد تک بھی حاصل کرنا چاہتا ہے تو (۲) روپیہ آمدنی دینے والی زمین کی بیسک ہولڈنگ کاشتکار کے قبضہ میں چھوڑنا پڑیگا۔ مثلاً میں کہا جائے کہ ایک بیسک ہولڈنگ اور دوسری فیملی ہولڈنگ کے علاوہ تیسری فیملی ہولڈنگ تک بھی اراضی حاصل کرنا چاہتا ہے تو وہاں یہ دیکھا جائیگا کہ کاشتکار کے قبضہ میں ایک فیملی ہولڈنگ موجود ہے۔ اگر ایک فیملی ہولڈنگ کی حد تک اراضی کاشتکار کے قبضہ میں نہیں ہے تو پھر اسی صورت میں پٹہ دار دوسری فیملی ہولڈنگ سے زیادہ اراضی ہولڈنگ سے حاصل نہیں کرسکیگا۔ البتہ اگر کسی کاشتکار کے قبضہ میں ایک فیملی ہولڈنگ سے زیادہ اراضی ہے تو پٹہ دار تیسری فیملی ہولڈنگ تک بھی اراضی واپس حاصل کرسکیگا۔ لیکن اسکے بعد کسی صورت میں بھی ایک ایکر اراضی بھی زائد حاصل نہیں کرسکیگا۔ اس سے یہ ہوگا کہ جو شخص جو تک زمانہ میں ہزاروں روپیہ منافع حاصل کیا کرتا تھا اب اپنی خوشحال زندگی بسر کرنے کیلئے صرف کے قبضہ میں بیسک ہولڈنگ (Basic holding) کی حد تک اراضی چھوڑ کر خود کے لیے ایک فیملی ہولڈنگ کی اراضی حاصل کرلیگا گویا یا (۸ ۶۶) روپیہ سے زائد آمدنی دینے والی اراضی اوس کے قبضہ میں نہیں رہ سکیگی یعنی اگر جملہ دو ایک ہزار روپیہ کا پٹہ دار ہے لیکن (۸ ۶۶) روپیہ منافع دینے والی اراضی ہی اوس کے قبضہ میں رہ سکیگی۔ کیا یہ بھی پٹہ داروں کو دیا ہولڈاروں کے حق میں سختی کا باعث ہوگا؟ میں سمجھتا ہوں کہ اگر اسکو سختی کہا جائے تو یہ ایک ناانصافی کی بات ہوگی۔ قانون بنانے والے وقت ہم کو یہ دیکھنا چاہیے کہ ایک خاص طبقہ ہی اس مملکت کا شہری نہیں ہے صرف پٹہ دار ہی ہمارے ملک کا شہری نہیں ہے بلکہ اس ملک میں بسنے والا ہر طبقہ ہمارا شہری ہے۔ اس لیے ہر شخص کے حقوق کی نگہداشت حکومت کا فرض ہے۔ سب کچھ تقسیم کرنا اور پٹہ دار کو اپنی اراضی سے کچھ بھی منافع حاصل کرنے کا موقع نہ دینا ناانصافی ہوگی۔ اسلیے اگر (۸ ۶۶) کا منافع دینے والی اراضی ہم پٹہ دار کے لیے چھوڑ رہے ہیں تو میں سمجھتا ہوں کہ آج کے حالات میں پٹہ دار کے حق میں سختی کا موجب نہیں ہوسکتا۔

اس کے بعد میں یہ عرض کرنا ہے کہ اس قانون کا منشا ہے کہ کوئی بڑے سے بڑا پٹہ دار (۲) سو روپیہ آمدنی دینے والی اراضی سے زیادہ کسی صورت میں بھی اپنے قبضہ میں نہیں رکھ سکتا لیکن اوس کے ساتھ یہ بھی شرط ہے کہ اوس کے پاس چلے سے بیسک یا فیملی ہولڈنگ کی حد تک اراضی قبضہ میں نہ ہو جو سیلنگ اس سلسلہ میں مقرر کیگئی ہے اوس کو کسی صورت میں زیادہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ بعض پٹہ دار ایسے ہیں جن کے قبضہ میں ( ) ( ) ہزار روپیہ منافع دینے والی زمینات موجود ہیں اور وہ لوگ جا ہے فی الحال طریقہ زراعت کے تحت کاشت کررہے ہوں اور ٹریکٹرس وغیرہ استعمال کررہے ہوں یا کسی اور طرح پر دائی کاشت کرکے دس ہزار روپیہ منافع حاصل کررہے

ہوں ہمارے قانون کا منشا اس سلسلہ میں یہ ہے کہ ایک طرف تو ایک ایک شخص کے قبضہ میں ہزاروں ایکڑ اراضی نہ رہے اور دوسری طرف ان لوگوں کے پاس ایک ایکڑ اراضی بھی نہیں ہے وہ بھی ان کے رحم و کرم سے ... حصہ میں آجائیں انہیں زمین ملے ہم یہ نہیں چاہتے ہیں کہ جو شخص کئی سو یا ہزاروں ایکڑ کا مالک رہا ہے وہ اب بھی ان ہزاروں ایکڑ کا مالک بنا رہے اور ان کے متعلق یہ سمجھتے ہیں کہ ہمارے پیش نظر صرف زمیندار ہیں ... بالکل غلط ہے آپ ہمارے مقاصد کو اچھی طرح یہ سمجھ لیجئے ہم چاہتے ہیں کہ اگر ایک طرف کو زیادہ سے زیادہ فائدہ حاصل ہو تو دوسری طرف زمینداروں کو بھی زندگی ... کا موقع دیا جائے اس لیے ہم نے مانا ہے کہ یہ بھی (۳۶) روپیہ مالگذاری دینے والی اراضی کی حد تک ان کو ان کے رکھنے کی اجازت دی ہے ان معاملہ میں یہ اعتراض کیا گیا کہ جو ... اس دفعہ میں رکھا گیا ہے اور اسی وجہ سے بعض لوگ جائز فائدہ اٹھا سکیں گے ... خاص طور پر قانون داں حضرات نے سمجھا کہ ان لوگوں نے ... اعتراض اٹھایا ہے اسے ا ہر صورت کے لیے قبضہ میں نہیں رکھا ... ایسی صورتوں میں رکھا گیا ہے جہاں پیداوار میں انحطاط پیدا ہو رہا ہو یا پروڈکشن میں کمی واقع ہوتی جا رہی ہو اس سے ان لوگوں کی ہمت افزائی ہوگی جو زراعت میں کافی دلچسپی لیتے ہیں اور اس میں مہارت حاصل کرکے پیداوار میں اضافہ کرنا چاہتے ہیں لیکن جو لوگ زمین اپنے قبضہ میں رکھکر معمولی طور پر بھی پیداوار حاصل نہیں کر سکے ان کو اس قانون سے کچھ فائدہ نہیں ہوگا

ہم نے (۳۶) روپیہ کی سیلنگ لگائی ہے گویا ماہانہ ... سو روپیہ آمدنی والے ایک خاندان میں ... خاص ہوں تو فی کس (۶) روپیہ ماہانہ پڑتے ہیں میں ہاؤز سے یہ ادعا عرض کروں گا کہ یہ آمدنی اس خاندان کے لیے اس قدر کم ہے جو شخص ایک خوش حال زندگی بسر کرتا رہا ہو جو ... بچوں کو یونیورسٹی اور کالجس میں بھیجکر تعلیم دلواتا ہو اوس کے معیار زندگی کو اس قدر گرا دیا ... جائے کہ ... بھی اون کی حالت بد ہو جائے لیکن آنریبل ممبرس تو ایسا بھی نہیں چاہتے وہ تو زیادہ سے زیادہ ... مقرر کرنا چاہتے ہیں ... اگر یہ سیلنگ مقرر کردی جائے تو پھر بہت ممکن ہے ... آمدنی رہ جاتی ہے اور اس آمدنی میں کوئی شخص زندگی بسر کرنے کے قابل نہیں رہتا آج باہر کے لوگ یہاں سے ہزاروں روپیہ منافع حاصل کر رہے ہیں لیکن یہی منافع جب ہم یہاں کے لوگوں کو دینا چاہتے ہیں تو اس کے متعلق یہ کہا جاتا ہے کہ یہ دیا جائے اگر ایسا ہو تو پھر ملک میں کیسے خوشحالی ہو سکیگی ؟ اس لیے باہر کے لوگوں کو جو ناجائز منافع ہمارے ملک سے مل رہا ہے وہ بند کر دیا جانا چاہیے اور یہاں کے لوگوں کو اون کی محنت کا کافی معاوضہ دیا جانا چاہیے اس امر کو پیش نظر رکھکر ہم نے اپنے قانون میں (۳۶) روپیہ کی سیلنگ مقرر کی ہے جو ایک خوشحال

خاندان کے لیے کافی نہیں ہوسکتی البتہ وہ زندگی بسر تو کرسکتا ہے خوشحال زندگی کے معنے یہ ہیں کہ اگر بیماری آئے تو اوس کا معالجہ کیا جاسکے اپنے بچوں کو خاطرخواہ تعلیم دلا سکے اون کی شادی بیاہ کرسکے کیا تین سو روپیہ ان تمام اخراجات کیلئے کافی ہوسکتے ہیں ؟ ہمارے ملک میں جو شخص پہلے دس دس ہزار روپیہ تک آمدنی حاصل کرتا تھا اب اوسکی آمدنی کو تین سو روپیہ ماہانہ سے بھی کم کرکے اوسکے معیار زندگی کو اور بھی گرا دینا صحیح نہیں ہوسکتا تین سو روپیہ کی جو سیلنگ مقرر کیگئی ہے وہ تو اول ہی بہت کم ہے لیکن اگر اوس سے بھی کم کردیا جائے تو ایسے لوگ جو زراعت میں دلچسپی لیکر اوس کی پیداوار کو بڑھانا چاہتے ہیں ایسے لوگوں کو اس میں سہارا حاصل ہے انہیں اس کا موقع نہیں رہیگا کہ وہ اس کام میں دلچسپی سے حصہ لیں اور ملک کی پیداوار بڑھائیں اس کا نتیجہ یہ ہوگا کہ یہ لوگ زراعت کا پیشہ ترک کرکے دوسرے پیشوں کی طرف راغب ہوجائینگے زراعت پیشہ لوگوں کو بھی اپنے لڑکوں کو تعلیم وغیرہ دلانے کا موقع دیا جانا چاہیے لیکن کیا میں یہ پوچھ سکتا ہوں کہ تین تین سو روپیہ کی آمدنی میں کیا وہ شخص اپنے بچوں کو تعلیم دلاسکیگا ؟ کیا وہ اپنے بچوں کے یونیورسٹی اور ہائی اسکولس اور ہاسٹلس کے اخراجات وغیرہ کو برداشت کرسکیگا ؟ ہم نے یہ سمجھکر کہ تین سو روپیہ میں وہ کسی نہ کسی طرح اپنی زندگی بسر کرہی لیگا یہ قانون بنایا ہے اگر اس سے بھی کم آمدنی اوس کے لیے رکھی جائیگی تو وہ اوس کے حق میں بہت سختی ہوجائیگی قانون کا منشا یہ ہے کہ جیو اور جینے دو کی پالیسی اختیار کیجائے ایک شخص کو جینے کا موقع دیکر دوسروں کو تباہ نہیں کیا جاسکتا قانون کسی ایک طبقہ کے لیے نہیں ہوتا اوس کا اطلاق ملک کے تمام طبقات پر ہوتا ہے ایک شخص کو ترجیح دیکر دوسرے کو پیچھے نہیں کردیا جاسکتا ان تمام حالات کا لحاظ کرتے ہوئے یہ ترمیمی بل پیش کیا گیا ہے جو ایک نہایت ضروری بل ہے یہ بھی اگر لگان وغیرہ کے متعلق کچھ اعتراضات ہوں تو سلکٹ کمیٹی (Select Committee) میں جہاں اس قانون کو غور کے لیے بھیجا جائیگا غور ہوسکتا ہے اگرچہ فی الواقعی زر لگان زیادہ معلوم ہو تو کمی کیجاسکتی ہے بہت سے لوگوں کو یہ عذر ہے کہ زر لگان زیادہ معین رکھا گیا ہے جسکی وجہ سے رعایا کو نقصان ہوگا اور پٹہ دار آخری حد تک رقم حاصل کرلیگا وغیرہ وغیرہ ان امور پر سلکٹ کمیٹی میں غور ہوسکتا ہے لیکن محض اس ایک ادعا کی بنا پر قانون کے متعلق یہ کہنا کہ یہ پٹہ داروں کو محفوظ کرنے کا قانون ہے موروثداروں کو بیدخل کرنے کا قانون ہے اس طرح کے الزامات لگانا غیر صحیح ہے کسی قانون میں کچھ خامیاں ہیں اوس کے متعلق تو ہمارے مخالف بنچوں کے معزز ممبر غور نہیں کرتے ہمیشہ خرابیاں ہی ڈھونڈنے کی کوشش کرتے رہتے ہیں میں اون سے یہ اپیل کرونگا کہ اس قانون میں کیا بھلائی ہے کون سے اچھے اقدامات کیے گئے ہیں کم ازکم ان کی تعریف تو کریں ایک دوست نے محض یہ کہا کہ یہ زمیندارانہ قانون ہے پٹہ داروں کی حفاظت کرنے والا قانون ہے یہ غیر صحیح ہے یہ امر بھی مسلمہ

ھے کہ کی قانون ھو ر کے لیے کل ود ہیں ھوا د ا ملاف رہا کے
 کی ھے گ ہ اوم و ہ اس قانون سے وگ ناچار فائد
چارھے ں ک کے ر حصہ دی مسان ح رہے و ما ر ہاپ کرے
ہ کہ کے کی ہ ملاف و ں ر ہے و ل لا گ ھے و الکل
صحیح ھے ا ں روں کی ہ ا س ں ا کہ کا شکاروں کے وں کو ر
سے را حالت ھے کی ھے د ہ کا کاروں د ار ے مں ھے ر
ں س و ہ دی و جو مسان ھو ھوا ھے لکی س سے وگوں کی چاری
ھوی ھے ھم و دکو ے ں قانون سے اد الہ و اہں

ان ملاف کے ہ ں ر ں ررار ں ا لی سے رو پل کہ ھوں کہ
و ان ا ں اس رں اور ی م کی م ان ں ہ لاں

The House then adjourned for recess till Half Past Five of the Clock

The House reassembled after recess at Half Past Five of the Clock

[Mr. Deputy Speaker in the Chair.]

శ్రీ [illegible] ([illegible])

[illegible]

[illegible] Tenancy and Agricultural Lands Act [illegible] రూపంలో [illegible] బిల్లు తీసుకొ [illegible] ప్రక్క [illegible] కలిగిస్తామని చెప్పుకు [illegible] దృష్టి పెట్టుకొని [illegible] Angle [illegible] కౌలుదార్ల [illegible] అని ఎవరూ చెప్ప [illegible] తప్పించరు ఈ బిల్లు [illegible] దృష్టితో ఆలోచించి [illegible] ముందుగా [illegible] మేయం చెప్పదలచాను [illegible] Translation) [illegible] దానికి ఫలితంగా ఈ బిల్లును [illegible] Translation [illegible] అర్థమౌతుంది గాని [illegible] Optional [illegible] Translation [illegible] అర్థ [illegible] కాదు [illegible] తప్పు [illegible]

ని డి ఉన్నది అది వర్ణనాతీతము ఉ ర ట కట హ ని ను న తి గట్ట భూమి అని ఉన్నది ఈ ధ మి ఇ తవరక మ రె ప్ర క ఎ దా లేదు ఇ క ట ఎ శ్రీనా ఉన్నదని ల వ త సేను ప్రం ఇ ష బిలులో పూర్తిగా భూమిధ మునాఫా ౧౫ టు మునాఫా అని ఉన్నది అయి హ ౧ ట ఉన్నది ఎవికి ం ని ఇ త తిడ ఉన్నవాడు ఇ గీష ని వాళ్ళ అలు మీద ఆ ర మాటా డతి వాళ్ళకు మీ అనియద ట రు తెలుగును ఆధా ను ని మ డ ఎ క్కు చిక్కి ం గుం టే ఇ ఎం Autl o ty అని వాడి వ కులో ట్టుకొన్నారు ఈ Tra slat on మాత ర డ ం ఓ డి క సే అ లు తీలు మీయాని మానను

లు ర క్షణ చట్ట లో లుం దుక న్ని నామముల గు చి ట నిరయి చ్ఛ ం గ స్వాములకు ఇవ్వాలని భూస్వా నిర్ణయి చిన లు కు (త అమల ఉన్న లు ట ను కోల్పో వా లుం ద క కలు కో ం లేద మన దూ లు రాము ఖు క భూము కు నాలు రెట్లు గ కోగుడా ఎ క ఇవ్వాలి ఇ క్కు భూము అవ డ భూములు అదే సేమో నల ఎ మట్టి హ మి ఆ ట (చీఫ్ మినిష్టరు రు తరువాత చెబుతారు) డ హామి అయిదు ఇ్ల ఇవ్వాలని ఓ న్నది రట గు ము కు అవా వుల ద ఉన్న వాట. శి.. క. నాలుగు టు ఇవ్వాలి ఇతర రువుల (ద ఉన్నవాటికి అయిదు టు ఇవ్వాలి డి లో జ (Claus) ఉ న్నగ డి ం నిల ఈ న ఉండూ ఐ వి వి వాట పేరు లు టు నిరయి సా క క ర (భూస్వా ఎ విధ మూనాఫా తగి చినద మనము తెలుసు వల న ఆవ ర ర డి మనగు ఆ ను భూస్వా దృష్టితో చూచినప్పట ని మనకు వ్వా గపడం ఎ టే ర నా డు శ బిల్లుద్వారా లుదార్లకు విర్డిశి లు ంటు ఇ తకు ము దు అల ప్ర రయుల ఎమాత్ర వు శవ ఆయ్యా రు ఎం తే (భూత్వాని రిప ర్ష ఇ ం నిలో స క గర్భాలల ఇవ్వబడిన సాష్యాలను తెలదేమ టే మ వ్వడాలో మున ఖ లు హ మి శిం కేటుకు ట్ట వు ఆ కన్నా చుమధిక గా ఉన్నారు తె ణ లో భు మి శిం టు కటన్నర ట్లక టే అధిక లేవు (౫) ఆ రిపోర్టును ఆధ ర చేసుక దూ కటన్నర కన్నా ఎ క్కువ టు లేదు ఇక్కడ దరు మిత్రులు మాట డుతూ తెల గా న్యమూ యదన్నారు అక్కడ ఉన్న ట్టు ఎమిటు? గుత్వా వ రు వాటని) విగ వచ్చేసా రు? లు టు ఎవిధ చలి వి న్ద్రి చ ఐ డుతోంది? తెల గాణా ప్రా త లో చూచినట్లు తే నాకు తెలి న త మట్టుకు రకు ఎక్కువా భూమి ౧౧ రూపాయల ను డి ౧౫ రూ వరకు శిసు వున్నది ప్రభుత్వ ౧౧×౫ ౫౫ ౫ యకు ౧ ×౫ ౫౦ వరక త ఎని ర మునాఫా చెల్లి చ ని నిర్ణ ర్ణిస్తు డి ఇ తవరకూ మాత్రా కాల్లో కం ఎక్కువ్లా భూమా క ఎ ఇసా యకు వి ౪ ఇసా వరక మునాఫాలు ఉన్నవి ఇప్పుడు ధాన్యముకు ప్రభుత్వ చెల్లిస్తున్న ధర (కార చూచిన ఎరం ఎ ఇసా మునాఫా అ టే ౪౦ రూపాయలు ౪ ఇస్తూ మునాఫా అ టే ౫౦ రూపాయలు చెల్లిస్తున్నారన్నమాట కాని ఈ బిల్లు ద్వారా

వాటని

చెల్లి చె ని ని

ఉన్నాడు

మునాఫాలపే చెలి చలని

ఖామిక

చెలి చే రేతు తప్పని

కొ గ్రసు

చెలించాల్పిన

హాస్వామియు డి కావడలచిన

బిల్లుద్వారా ఏర్పరచి

ఈ పద్ధతుల సమ

మునాఫ

ఏర్పరుపబడి ది

చోట

[illegible]

ఉన్న ప్రాంతం అనుకొనే ఖమ్మం, మధిర లాంటి వరంగల్లు తాలూకాలలో టాటి రెండో బ ఎన అమ్ముడుపోయిన భూములు ఎక్కువ తెలంగాణ యే గాక స్టేటు మొత్తం మీద ఎక్కడ చూసి నప్పటికి ఎకరం ఒక్కటికి ౧,౨౦౦ రూపాయలు రైతుమీద ఎ ప్పు చాలా ఎక్కువ ఖుష్కీకి రూ ౧౦౦ నుండి ౨౦౦ లు కూడా చా ఎక్కువ ఖుష్కీ మా వద్ద ఎకర ౨౦ రూ లు నల్లగొండలో రూ ౪౦ ల వరకు ఉంది కాని ప్రభుత్వం ౯౦ రూపాయలు నష్టపరి మస్తు కాబట్టి చెల్లించాలని నిర్ణయించారు రేగడి అయితే ౨౦౦ రు లు చెల్లించ ల్సిన భార కౌలుదారు మీద మోపుతోంది

ఒకారు కట్టకుంటే ఎక్కువ ధర నిర్ణయిస్తూ Protected tenants ఇవ్వాళ్ళ యిలా చెల్లించాలని యీ బిల్లులో సూచించడ ద్వారా ఆ ద రణ కాపుచేయడి ప్రభుత్వ పూనుకొ డి గాని కౌలుదార్లను కాదు

ఇక సీలింగ్ విషయం,—కుటుంబంలో స్వంత సేద్య ఆనే పేరుమీద బేదఖలీలు ఎక్కువ అయ్యాయి తెలంగాణాలో కాంగ్రెసు మిలిటరీ హింసాకాండ దానివ అనర గా చేసుకొని భూస్వాములు సాగించిన ఘాతుక చర్యలు అందరికీ తెలుసు దానిసెదుర్కొని ఎ రాడిన రైతు ఉద్యమం వల్ల వారి చర్యలు కొంతవరకు తగ్గినప్పటికీ వారు చాలా బేదఖళ్ళు చేశారు

ఇవాళ్ళ ప్రభుత్వం యీ బిల్లు మనముందు పెట్టింది ఈ విషయాలు మాకు తెలియవని పత్రికలు పదే పదే చెబుతున్నారు తెలంగాణాలో భూస్వాములు ఎద్ద ఎత్తున బేదఖలీలు జరిపి కౌలుదార్లకు ఎంతో అన్యాయం చేశారు. పోలీసు చర్యానంతర పోలీసుయొక్క అండతో ఇలా బేదఖలీలు చేసారు అనేక కుటుంబాలవారికీ భూములు లేకుండా చేయడం జరిగింది పెలకొలది ఎకరాలు, లక్షలాది రూపాయలకు భూస్వాములు అమ్ముకొన్నారు ఎప్పుడైతే ముఖ్య మంత్రిగారు మేము బిల్లు తేబోతున్నాము రూ 3,౬౦౦ లు కన్న పై ఆదాయ గల భూమిని మేము గుంజుకుంటాం అని ఢిల్లీలో ప్రకటించారో అప్పుడే భూస్వాములకు చురుకు పుట్టింది పెద్ద ఎత్తున బేదఖలీలు చేసి అమ్ముకొనుటయే గాక అనాదిగా సమిష్టి కుటుంబాలుగా ఉంటున్నవారు విడిపోయినట్లు కాగితాలు వ్రాసుకొని రిజిష్టరీలు చేయించుకొన్నారు ఈ బిల్లుద్వారా కౌలుదార్లకు ధారకు కవిప హక్కులను సర్వనాశనం చేయడానికి పత్రాలు వన్నారు సమిష్టి కుటుంబాలు కృత్రిమంగా విభాగాలయినట్లు కాగితాలు పుట్టించడం జరిగింది ఈ బిల్లులో స్వంత సేద్యానికి గాను కుటుంబములోని ప్రతి వ్యక్తి కి ఫామిలి హోల్డింగు వరకు కౌలుదార్లను నిరభ్యంతరంగా తొలగించవచ్చని ఉంది దీనితోపాటు విడిపోయిన కుటుంబం కృత్రిమ విభజనలు రుపుకొనివున్నటికీ ప్రతి కృత్రిమ కుటుంబానికి మూడు ఫామిలీహోల్డింగ్సు వరకు బేదఖలీలు చేయవచ్చును దీనిని ఆధారంగా చేసుకొని ఆ భూముల నీ పరిస్థితిలోనూ పోకుండా గుంజుకొని కౌలుదార్లను భూమి లేనివారినిగా చేయుటకు వన్నాగాలు పన్నారు దీనికొరకే యీ బిల్లును తెచ్చారని ఇక్కడ పదే పదే చెప్పుట జరిగింది వాస్తవానికి పరిస్థితులు ఇలా విధంగా ఉండగా ప్రభుత్వం యీ బిల్లును ఏమని తెచ్చింది? పెరువద్ద కుటుంబాలలో ప్రతి కుటుంబంలోనూ మూడు ఫామిలీ హోల్డింగ్సు వరకు బే దఖలీలు చేయవచ్చును

[illegible] ఆవకాశం [illegible] ద్వారా కూడాపే భూమి [illegible] [illegible] [illegible] ఉండే సమస్య [illegible] ఆవకాశం ఉండే [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] ప్రభుత్వ [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] [illegible] గ్యారంటీ [illegible] పరిశ్రమల మీద [illegible] నిరు [illegible] గ్యారంటీ [illegible] ప్రభుత్వ [illegible] [illegible] అస్సామ్ములు [illegible] కు భూమిలనివ్వ [illegible] కొనుక్కొ [illegible] ఎడల మొత్త భూమి [illegible] [illegible] విధంగా రైతులతో చెలగాటము తీసుకు వచ్చేందుకు ప్రయత్నిస్తున్నారు [illegible] రాష్ట్ర [illegible] క్షేమము [illegible] ఈ బిల్లు తయారు కాలేదు

మూడు ఫామిలీహోల్డింగ్స్ [illegible] సెండుకు భూస్వామికి అవకాశం ఉంది కౌలుదారు [illegible] ఫామిలీహోల్డింగ్ [illegible] ఎక్కువ [illegible] ఎందుకు అర్హుడు కాడు స్వంతం కలుపుకొని కౌలుకు మిచ్చే Property [illegible] [illegible] ఫామిలీహోల్డింగ్ వరకు మరల ఆక్రమించుకునే అవకాశం [illegible] ద్వారా [illegible] కల్పించబడింది [illegible] ఫామిలీహోల్డింగ్ పైన కౌలుదారు దగ్గర ఉన్న కౌలు [illegible] కౌలుదారు వద్ద [illegible] మరల కరికి [illegible] రైతుకు భూస్వామి అమ్ముకోవటానికి మన కాంగ్రెసు ప్రభుత్వ యీ బిల్లు ద్వారా అవకాశమిస్తోంది తెలంగాణా ఉద్యమం తర్వాత [illegible] స్వాములు మునాఫాలు పెక్క [illegible] [illegible] చేసుకొనే పరిస్థితిలో లేరు మునాఫాలు వసూలు చేసుకోలేని స్థితిలో [illegible] స్వాములున్నారు రైతులు [illegible] [illegible] వసూలు చేసుకోలేకుండా వున్నారు ప్రభుత్వం భూస్వాములకు అండగా వుండి వాళ్ళకు మునాఫాలు వసూలు చేయడానికి వాళ్ళవి భూములు అమ్మిపెట్టడానికి గ్యారంటీ పెస్తూ వాళ్ళ తరఫున ప్రభుత్వం ఏజన్సీ తీసుకొంటోంది దీనిలో కౌలుదార్లకు [illegible] ఏమీ లేక పోగా—

కౌలుదార్లకు సర్వనాశనం చేయడానికి ప్రయత్నిస్తున్నారు ఈ బిల్లుకు విద్యపరచటంతో పూర్తిగా తెలివి తేటలు ప్రదర్శించబడినవి [illegible] ఏళ్ళ [illegible] [illegible] ఉండే [illegible] ఇదివరకు అంకెల గారడీ, ఇప్పుడు పదాల గారడీ చేస్తున్నారు ప్రజలు ఎంత అమాయకులైనా యీ విషయం

అర్థ చుు వరయునా కొందరున్నార ి ఎ (ఋదుక అన్నారని అనుకోవడం పొరపాటు

సీలింగ్ విషయంలో మాట్లాడ కవవ(రాష్ట్ర) వ్యస ు ఒట ఒడు పేట వ్యాత్రమే సీలింగ్ ఎర్పరచే ఎడల సేట వర తవ ^) ి దాకి ండకూడా ఉండదేమోనని భయపడుతూ యీ సూచన ఒవ్వర యీ ౭ ి ప్లలు ి ప్రాంతంలో పలుకుబడి ఎ డింపుతో చూ న్నారని వాపతి గ్న ందు ర రీతిగా ప్ర ర్యం చేసు న్నారని పిుర్యాందడం జరిగింది నల్లలు అల చింటుబ్బి ఖవ్వ ర కౌలుదారీ చట్టము ఎమిటి?—దానని ఎవిధంగా స్వీకరించాలి? అనే విషయం ర్చి వద రుగటటదు ర బిల్లును లచ్చి గా Defend చేసుకొనడాని ప్రయంతకాని ఎద లగ క తమని వ్వర జరుగతోంద కౌలుదార్లక ాద్ద గొప్ప హక్కు చేకూర్చకాని ఆల చి జరుగుటటదు ర బిల్లు ఎంతమాత్రం కౌలుదారక ఉపయోగ పడదు కౌలుద ర్లకు ౕ ఎయి గ ఎడొలి అని ఆశిస్తే ఎనిని ఖ గా మార్చ ప్రము రీతిగా (పేశ పెట్టవలసిన ఎ్యత మంత్రిగారిమీ ద ఉంటుంది ఎదో కౌలుదార క చస్తున్నామని ప్రపంచంల పేరు సంపాదించు కొనేందుకు (రుస్తి ప్రయ నం లేదు ఈ బిల్లువల మీ దారుల వాగ దుతారని ార్మక ా ఎమీ లదని కావున యీ బిల్లును పూర్తి గా సవరించాలనియుకు నేను నిరమి న్నను

سری اسب ر ئڈی(ٹورگل م) مس سکر سر ملک کی ق کےلیےسب سے پہلے سیاسی آزادی کی ضرورت ہے ی طرح معاسی ر ی کی بھی ضرورت ہوتی ہے آج کا قانون معا ی رق ط ک حروسے مں لمک کی معاسی ی ڑی حد تک زراعت کی ق محصر ہے اگر اس ہاوس میں یہ خاطہ فہمی ہورہی ہے کہ مسو قانون لگان داری صرف لگانداروں کےحقوق محفوظ رکھنے کے لیے ہے ا ماہی بلکہ واقعی یہ ل معاسی ترقی کو رراعت کے علوسے آگے لانے کے لیے ہے رواعت کے تعلق سے لگاندری کا کیا تعلق ہوتا ہے اس کو بیاں کرتے ہوئے رراعت کو بہتر بنانے کے لیے کیا کیا کرنا چاہیے ان امور کا ذکر مں ل مں کیا گیا ہے اس ل ر غور کرتے وقت یہ دیکھنا چاہیے کہ زراعت کو اچھ کے لیے کن امور پرغور کرنا چاہیے اور ان امور کو حل کرنے کے لیے یہ مسودہ قانون کہاں تک سا ھ دے رہا ہے اکثر کہا جاتا ہے کہ ملک کا بہت بڑا پیشہ زراعت ہے جس کے انتظام میں عملت برتی جارہی ہے کافی جدوجہد کے بعد ملک نے سیاسی آزادی حاصل کی ہے اب معاسی را ی زراعت کی ترقی کے درجہ حاصل کرنے کی کوشش کی جارہی ہے لیکن یہ مسودہ قانون زمینداروں کو مضبوط کرنے کےلیے اور لگانداروں کو مشتعل کرنے کے لیے لایا جارہا ہے اس طرح کی غلط فہمیاں پیدا کی جا رہی ہیں آج ہمارے ملک کےحالات مسسکریں (सरकारी) اور دنیا کی بہتر آر کو پیش نظر رکھکر کانگریس کے اگر رین ریفارمس (Agrarian Reforms) اور پلاننگ کمیشن کےنظر یوں کو سامنے رکھتے ہوئے مسودہ قانون بنایا گیا ہے ریاست کی معاسی حالت کو بہتر بنانے کےلیے صرف یہی دیکھنا نہیں

ہے کہ ہم لگانداروں کو روی لے لگ پورے ال ر ہمیں عور کرنا ہے ہمیں یہ بھی دیکھنا ضروری ہے کہ دی صوبے ں زرعت و جو الزام لگایا جاتا ہے کہ لینڈ لارڈں کے حقوق لے ے د انون لاجار ہےو بالکل غلط ہے کہا گیا کہ یہ قانون ایک دھوکا ہے مرک جل (मृगजल) ہے یہ غلط ہے جاری یہ فصل ے کے لیے بھی ک لب یہ ے جس طرح ہمیں سیاسی آزادی حاصل ے کے لیے ہ ال بھی ہیں اسی طرح معاشی آزادی کے حصول کے لیے بھی کچھ لب کی ہماری زمیں کے ر کئی حرے حھپے ہوئے ہیں ہمارے گلوں میں حرے ہیں ر وں میں حرے ہوے ہیں ب ان تمام حرابیوں کو صعب ور عب و بره ں ہ ر ک کے تمام لوگوں د روزی فراہم کرنے کی کوشش کرنا صولی ور صحیح طریقہ ہے زرعت کو ہمیں ی کی را ر لانا ہے ہ سودہ قانون معاشی ترقی کو آگے لیجانے کے ے در اور صحیح اصول ر مانا گیا ہے اس ر ہمیں پہلے دل سے سوچنا جا ے اس میں ہ کار کی بھلائی اور زراعت کو ماسر (शास्त्रीय) و سا سک ہانے ہ ورا ر ہ (प्रबंध) کیا گیا ہے جب ک کرکے ہر ما ہر ر یہ کریں گے اس وقت ک زراعت کو فائدہ نہیں ہو سکتا رسداروں کے قبضہ میں جو لا تھوں ایکڑ زمیں ہے اس ہ اسد د اس مسودہ قانون میں کیا گیا ہے اور کر ماں سے جو جائز زراعت سے محروم ہوگئے ہیں ان کو زمیں واپس حاصل کرنے ہ موقع فراہم کیا گیا ہے

دفعہ ( ) کی ست اعتراض کیا گیا ہے کہ اس کے لحاظ سے ہ حلیاں ہوں گی یہ دفعہ ندر آباد ب میں زراعت کو معاشی ں ر لیجانے لے یہ نظر سے کیا گیا ہے ہندو ان کی کاشتکاری میں دو اہم اشخاص ہیں ایک لگاندار دو ا لینڈ ہولڈر (Land holder) لگاندار کو ب ہ و ملکیت ستحکم یہ ہوئے سے لحق ی نہ ہو کر جو زراعت ا ر ہورہی ہی اس کو اس مسودہ قانون کے درجہ دور کیا گیا ہے لینڈ ہولڈر کے لیے یہ ط ر رکھی گئی ہے کہ وہ معیاری طر ہ ر کاشت کرے دفعہ ( ) ر کاں دار جو ہ عمل کرے کے اصول کی جو اسسای شکل رکھی گئی ہے س کی ب کہا گیا ہے کہ س سے قطعہ ٹوٹ رہا ہے لیکن کاشتوں کے استحکام کے لیے ب ر رکھنا ضروری ہے س سے کا ہ ہونا نہیں یہ بات مسلمہ ہے کہ کوآپریٹو بیس (Co operative Basis) پر کام اچھی طرح ہوسکتا ہے زراعت میں بھی اس اصول کو مدنظر رکھا گیا ہے ماہروں کی بھی یہی رائے ہے کہ کوآپریٹو طریقہ پر اگر ہندوستان میں زراعت ہو تو اس سے زیادہ فائدہ ہوگا ہندوستان میں آبادی زیادہ ہے اور یہاں کے لوگوں کے لحاظ سے بھی زمیں کی ایک حد ا سیلنگ مقرر کردی گئی ہے اس سے بڑھکر اگر اراضی کوئی رکھے تو وہ لے لیجائیگی اور کوآپریٹو وغیرہ طریقہ سے اسر کاشت کی جاسکتی ہے

معاوضہ کی نسبت اعتراض کیا گیا لگان کی نسبت بھی کہا گیا کہ وہ زیادہ ہے اس سے بہتر اس کی نسبت جواب دیا جا چکا ہے میں کہوں گا کہ ضروری نہیں کہ موجودہ قانون میں جو لگان یا جو نسبت مانی گئی ہے وہی لاگو کی جائے اس کا مطلب یہ ہے کہ زیادہ سے زیادہ یہ لگان یا نسبت ہو سکتی ہے کم بھی دیا جا سکتا ہے اور اگر اس پر کوئی جھگڑا ہو تو تحصیلدار اس کا فیصلہ کرے گا اس لیے اس پر اعتراض صحیح نہیں ہو سکتا

کہا گیا کہ اراضی لگان داروں میں بانٹ دی جانی چاہیئے اور اس طرح روزی دینی چاہیئے میں کہوں گا کہ اگر اس طرح کیا گیا تو یہ بہت بڑی غلطی ہوگی اس کا نتیجہ ہوگا کہ زراعت اچھی نہ ہوگی کام کرنے والوں کو روزی بھی پوری نہیں ملیگی قدرت کے دئے ہوئے خزانوں کو بروئے کار لا کر ایک طریقہ استعمال کرنا چاہیئے وہ جو طریقہ زراعت سے افلاس بھوک اور جہالت میں کمی نہیں ہوگی

ہم نے اس وعدہ ماؤں میں یہ کیفیت رکھی ہے کہ تعلیم یافتہ لوگ زراعت میں آجائیں اور نہیں بھی پیٹ بھر کھانا مل سکے کیونکہ جب تک تعلیم یافتہ لوگ زراعت میں نہیں آئیں گے اور زراعت کے متعلق سائنٹفک اصولوں کو جاننے والے نہیں آئیں گے زراعت کی ترقی صحیح طرح ہوا نہیں ہو سکے گی اس نقطۂ نظر سے ہٹ کر اگر ہم صرف یہی کوشش کریں کہ زمین کی تقسیم زیادہ سے زیادہ لوگوں میں ہو جائے تو میں سمجھتا ہوں کہ یہ ایک بڑی غلطی ہوگی زراعت تو ایسے اشخاص کے ہاتھ میں ہونی چاہیئے جو اس کے متعلق زیادہ سے زیادہ معلومات و اہلیت رکھتے ہوں اگر ہم تصور اس طور رکھیں کہ ہر شخص کے حصہ میں زمین آنے کی بجائے ہر شخص کو غذا ملے تو اس تصور کو عملی جامہ پہنانے کا صحیح طریقہ یہی ہو سکتا ہے کہ سائنٹفک اصولوں پر زراعت کو ترقی دیں اگر یہی مقصد ہو کہ ہر شخص کو چاہے وہ زراعت سے واقف ہو یا نہ ہو اراضی ملجائے تو یہ غلط بات ہوگی فراگمینٹیشن (Fragmentation) کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس (Consolidation of holdings) کے متعلق بھی جو اعتراضات کئے گئے ہیں وہ غلط فہمی پر مبنی ہیں ہم کو تو اس مسئلہ کے متعلق سائنٹفک اصولوں اور ماہرین کی رائے اور مشورہ سے سوچنا چاہیئے سائنٹفک اصولوں پر زراعت کو ترقی دینا ہے تو جاننا چاہیئے اکنامک ہولڈنگ فراگمینٹیشن کنسالیڈیشن آف ہولڈنگس وغیرہ ان ہی سائنٹفک طریقہ زراعت کے غرض کی تکمیل کے لیے رکھے گئے ہیں اس لیے جو کہا جا رہا ہے کہ کسانوں کو زمین نہیں ملیگی وہ غلط فہمی پر مبنی ہے ان تمام حدود کا لحاظ کرتے ہوئے جو بل روزی کو مضبوط کرنے کے لیے لایا گیا ہے وہ موجودہ حالات کے لحاظ سے موزوں ہے جب تک ہم موجودہ معاشی حالات کو پیش نظر رکھتے ہوئے ملک کی

زراعت کو آگے نہ بڑھاسکے ملک کی معاشی حالت مضبوط نہیں ہوسکتی اور جب تک ملک کی معاشی حالت صحیح اصولوں پر مستحکم نہیں ہوگی ہم آگے نہیں بڑھ سکتے اگر اس طرح ہم عمل نہیں کرسکے تو گویا ہم نے تمام بے روزگار ہو گئے اس لیے میرا یہی کہنا ہے کہ اسٹیبلک اصولوں پر زراعت کی ... ہوں ... لوگوں کو زراعت میں آنے کا موقع دیا جانا چاہیے جو زراعت کے متعلق کافی معلومات و ... رکھتے ہوں ... ی مقصد کے ... ود ما ون ... ں کیا گیا ہے

مسٹر لکشمی نرسمہا ریڈی (ونا ...) ... ہکر ... اج ہاوس کے سامنے سیسی انکٹ کا سیلنگ ... موجود ہے ... کافی ... ہوئے ... کے متعلق میں بھی ... کے دماں ... اور ... کی ... ہاری کے ... نظر کو ہاوس کے سامنے رکھنا چاہتا ہوں

سی ... لنگ ... فیملی ہولڈنگ (Family Holding) اور ... ہولڈنگ (Basic Holding) کا ... معیار قرار ... گیا ہے ... ہولڈنگ کے سلسلہ میں آٹھ سو روپے کا منافع دینے والی اراضیات کو ... میں ... رکھنے کی جارہی دی جارہی ہے ... ہے ... نام ... گر اس ... معدر ... جائے تو کچھ دنوں ضرور ... آسکتی ... انکی خاص آمدنی کے لحاظ سے ... کا ... کرنے کی جائے اگر ... میں کیا جاتا تو زیادہ مناسب تھا ... کیونکہ ... کو ... کے ... میں ... ہوگی کہ کوئے علاقہ میں کوئی زمین کی ... آمدنی ہے ... گر ... تمیں کو اس ... کے حاصل کرنے کا معیار ... گا ... حل ... ڈسٹری (Disparty) ... ہوگی کیونکہ ... طریقہ پر ہوئی ہے اور ... معمولی ... اس لحاظ سے ... ہم دیکھیں تو کافی تفاوت پیدا ہو جائے گا ... نظام ... آگر کے علاقے کو ... ہم ... اور وہاں کی ... کو دیکھیں ... اس کے لحاظ سے وہاں ... حصہ چھوڑنا پڑیگا اسکے برعکس ... اور ... کے علاقہ کی ... کی آمدنی کو معیار قرار دیا جائے تو ... کافی ہو جائیگی ... اس لیے ... سیلنگ (Ceiling) مقرر کیے جاتے ... ہوا ... گیا ... میں مختلف علاقوں کو بھی پیش نظر رکھنا ... کیونکہ بعض ... زراعت کے طریقے ... حیدرآباد ... عادل آباد ... تمام ... آمدنی حاصل کرنے کے لیے اراضی کا کافی رقبہ چھوڑنا پڑیگا ... اور ... وغیرہ ... علاقوں ... نکر اراضی کو چھوڑ دینا کافی ہو جائیگا ... عادل آباد ... علاقوں ... تقریباً ... اکثر اراضی چھوڑنا پڑیگی اس طرح ... کے ... میں ...

*Confirmation not received

10

ورد سے مری ساری را سے ہیں پیدا ہو جائیگا اسی لئے ہم یہ چاہتے ہیں کہ آمدنی
کے معنی کے ساتھ ایکریج کا بھی تعین ہو جائے تو اچھا ہوگا بعض علاقوں کی
زمینات کے متعلق رپورٹ دیکھنے سے معلوم ہوتا ہے کہ بعض مقامات پر ایک ایکڑ
تری زمینات ہیں گو اس علاقہ میں مختلف قسم کی تری زمینات ہوسکتی ہیں اراضی
زیر تالابی اور نیم تالابی بڑے بڑے تالابوں کے تحت کی تری زمینات وغیرہ بعض ایسی
زمینات ہیں جہاں چار پانچ سال میں ایک فصل بھی نہیں ہوسکتی غرض ان بعض اراضیات
کو پیش نظر رکھ کر اگر اوسط نکالا جائے تو معلوم ہوگا کہ ایک ایکڑ سے جو ایکڑ کے
پاس کی مثلی ہولڈنگ قائم کی جاسکتی ہے بعض مقامات پر اراضی کی کمی کی
وجہ سے زمین کی حالت خراب ہونے کی وجہ سے اور وہاں کی اراضیات کی
زیادہ آمدنی نہیں ہو سکتی اس لئے زیادہ رقبہ مقرر کر کے آمدنی حاصل کرنے کے لئے پورا لگا
ان حالات کے پیش نظر اگر ایک اوسط ایکریج بھی ایک ہی رقبہ مقرر کردیا جائے تو
آمدنی سے یہ معاملہ طے ہوسکتا ہے اگر ایکریج کا تعین کرکے معیشت ہم آمدنی کے
لحاظ سے زمین کو تعین کرنے کا معاملہ کمیٹی کو سونپ دیں تو کسی قسم کی ڈس پیریٹی
(Disparity) پیدا ہو جائیگی اس لئے ایکریج میں اس کا رقبہ فکس
(Fix) کرنا ضروری ہے اگر ایسا نہیں کریں گے تو سیلنگ کے بعد (Ceiling)
اور مثلی ہولڈنگ مقرر کرنے کے بعد ایک ڈسپیریٹی پیدا ہو جائیگی اور یہ بات مشکل
ہو جائیگی کہ کسی زمین چھوڑی جائے اس لئے سیلنگ ایکریج میں فکس کرنا لازمی
ہے اگر ایکریج میں فکس کریں گے تو سیلنگ کسی حد تک فکس ہو جائیگی میں
سمجھتا ہوں کہ اب اگر سیلنگ سب مقامات کے لئے فکس کی جائیگی بعض
ایسے لوگ ہونگے جو اس سیلنگ کے تحت آجائینگے اور ان کو زائد زمین ملیگی لیکن
بعض لوگ ایسے بھی ہونگے جو نوکر وغیرہ رکھ کر کاشت کرتے ہیں لیکن جو
زراعت ہی اون کے لئے کافی نہیں ہوتی وہاں ان کو زمین نہیں مل سکیگی اوسکے
علاوہ سیلنگ فکس (Fix) کرنے کے بعد یہ لوگ ان اراضیات کو بھی اچھے
مینجمنٹ (Management) میں لے سکینگے یہ اعتراض کیا گیا کہ
سیلنگ (۳۶) روپے جو رکھی گئی ہے وہ بہت ہی بہت کم ہے اور اس آمدنی میں کوئی
زمیندار اپنے بچوں کو کیسے تعلیم دلاسکے گا اور کیسے دوسرے اخراجات پورے کرسکیگا؟
یہ الکل غلط بات ہے اس لئے کہ جو آمدنی کی جانب سے جو سیلنگ مقرر رکھی
گئی ہے وہ حالات کے لحاظ سے مناسب ہے اور اس سے دو ہزار روپے کی آمدنی ہوگی
اس کو سیلنگ قرار دینے سے کوئی بھاری طبقہ اس کی زد میں نہیں آئیگا کیونکہ جو
لوگ فی الحقیقت ذاتی طور پر زراعت کرتے ہیں اور جو زراعت کے لئے محنت کرتے ہیں
ایسے لوگ غالباً اسکی زد میں نہیں آسکیں گے اور ایسے ایبسنٹی لینڈ لارڈس (Absentee
Land lords) بھی زیادہ متاثر نہیں ہونگے کیونکہ میں جہاں تک میں نے معلوم

ــے ں کو ں ں ف س می اے ر دار لر سکیگے جو
(۳٦) ر ــے ۃ ا ا کے اور ملا س و اا و ا س ی ا ے
ر ار کے ا لے (٦) و ــے ی جو لمک رلھی لی ــے و ر واھی ہے
کا سکاروں د ں ے ا ا س ات ی جو اا ی ــے اوی کے ں ںطر اس
سلمکہ کہ کم ا جاھے ا کراب ر دہ سا الھو کی اکم کو کا اب ںاںا
جاے س و د ا ے ذ کا ںکاروں کی ھمت افرای کرں جو لوگ جو ــ
کر ں و ا کا ھں ا ان لوکوں کو ر ں د کر ا ی لیلد لاررلس
اور ںرو ر د ں کو ر ں لے و اں کی ا کم کاںاں ھوگی
س لے ں ا ا حالت ای رھکی ا ں واسطے لمک کے سعاں ھمارا
کہ ا ا و د دا کے ر دھ سکے ھں وال ھی ھمارے ساے
ہے ا د م د ولوں کو ر ںاں وا ں لیے کا حق دںا جاھے
اکے ــے ا ا ں کے لے ھی انوں لھاو وانکرکار ملنگا کی
حدںکہ ا اںا ںھا ا ں ا ں ی ا ۲ ا ہ ــــ و حالات ھں اوں کے مد ںطر
وھاں کا مںعاںاں ں ں ۲ ں کے ںدحمب اوں ناںد ھوا و وھاں کے
ںا ہ ہ اں و گ ں ر سااروں ــے ا ں اراصی وسرے لوگوں کو
فروحب کو ی و اں ر ا ں کا سے لے ایے ھی ر ی لی س ںاںوں کےمںاملہ
میں ں ــے ا سے لی اے والا ہے کے ــے ںلمک ںورر کی اںکی
ا اروو ں ۃ ا ں کی ھں ان کا ھورھا ہے ا ر ںمدار اس حال
سے ذ ان کے ں را دد ر ـــ و کو ںے لے ا کی م اے کرارہے ں اس
کی ںا ں لی ھو ۲ں ــ ی کو ا زراعت کے لیے ر ر حا کا ای ارصی
م سو حا کی ی م اوں کی وحہ ںت عوی کرے کا وقع ا ارھا ہے
جاںںحہ ی وحہ ہے ذ ںوے لے ںاوں کے ںا ــ لی ھی ںعاںاں سروع کی لیں
ں کی حا لکی ــ ںھ ںھ ا کی لے ان لوگوں کو ــے رہے ھں و ںھ ںا
کے ا رعدالت ں ر ں کیے ھں

[MR. SPEAKER IN THE CHAIR]

ہ ان وجھکر ںھی لی ــے کہ ک و ںت کو معلوم ہے کہ عدالتوں ں ںعد ںات رجوع
ھوسے کے ور ںک کارروا ان ںں ں ا ں اس کا ںہ ھوںا کہ رسداروں
کو ںاں ں ںحاںحا ور و ی لاف کاسںکار ا ی کا ں کر کے ور ںھرا
ںحل کر ــے جا کے اس ںا ں کے ںں ھم ہ سوبع کررہے ھے ںا وہ وںںکلد
ں و را ں اک ں کے ــ ںاںوں کے ںا کے ںعد ا ںحل کر ے لیے ھے اور
کے ں ں ںرـــے ر ں احاںںی ا ں ں ںںک ں ذ ںعاب ں ا ںی گ اس
ر لھی لی ہے ذ و ے لوگ کورٹ ں رجوع ھوںکیے ھیں لیکں وہ صرف ا ے ھی

لوگ ہونگے جو پروٹکٹڈ ٹیننٹس تسلیم کیے گئے ہیں اور انہیں پروٹکٹڈ ٹیننٹ کے جو حقوق حاصل ہوگئے ہیں وہ … کی عذر کے تحت ختم کر دیے جائینگے اس طرح یہ قانون کلاز (Complicated) ہوتا جا رہا ہے صاف طور پر مسودہ قانون میں یہ نہیں کہا گیا تھا کہ … جو کاشتکار پروٹکٹڈ ٹیننٹ کی حیثیت سے ہیں انہیں … سال تک کے لیے قولدار تسلیم کیا جائیگا اگر یہ سیدھی سادھی بات اوس میں ہوتی تو بہتر تھا اس سے کاشتکاروں کو فائدہ ہوسکتا تھا لیکن نئی … طریقوں سے یہ … مسودہ قانون میں رکھی گئی ہے اس لیے اس سے پروٹکٹڈ ٹیننٹس کو فائدہ نہیں ہوگا پہلے کے قانون میں پروٹکٹڈ ٹیننٹ کے لیے کم از کم … سال کی مدت رکھی گئی تھی لیکن اس مسودہ قانون میں تو صرف پانچ سال کی ہی مدت رکھی گئی ہے … جو بھی قولدار قول پر لیگا وہ صرف پانچ سال کی مدت تک ہی قولدار باقی رہیگا

اس طرح سے قولداروں کے حقوق … ہو رہے ہیں کوئی وجہ نہیں معلوم ہوتی کہ انکو … سال سے … سال تک گھٹایا جائے کاشتکار کے حقوق کے بارے میں عوامی نعرہ ہے زراعت کو ترقی کرنے کے لیے کافی عرصہ درکار ہوتا ہے اس کا اس میں لحاظ نہیں رکھا گیا ہے زیادہ غلہ اگاؤ کی مہم کے لحاظ سے کاشتکار کو ترقی کرنے کے واقع دینا … اس میں نہیں دیے گئے ہیں اس طرح سے اسکا مقصد پورا نہیں ہوسکیگا جو امنڈمنٹ بل لایا گیا ہے وہ صرف لینڈ ہولڈرس کو نظر میں رکھکر لایا گیا ہے پروڈکسن کے ایما … ٹیننٹس کو … نظر رکھکر نہیں لایا گیا اسلیے ہم اس مسودہ قانون کی تائید نہیں کرسکتے اس مسودہ قانون کے تحت لینڈ لارڈ ان کاشت کے اغراض کے لیے اپنے تحت سے ایک فیملی ہولڈنگ تک چھوڑ کر پوری زمین حاصل کرسکتا ہے دیہات میں جو چھوٹے چھوٹے لینڈ ہولڈرس ہیں وہ اپنی زراعت کو اچھی صورت میں اسٹابلش (Establish) نہیں کرسکتے ایسے لوگوں کو انکی زمین واپس دلائے تو انکی محنت کرکے جو زراعت کرسکتے ہیں جس سے پروڈکشن (Production) بڑھیگا ایسے لوگوں کو زمین نہ … کر ایسے لوگوں کو دینا چاہیے ہیں جو زمیندار ہیں … فیملی ہولڈنگس تک انکو دینگے تو کافی تعداد میں پروٹکٹڈ ٹیننٹس کے بیدخل ہونے کا امکان ہی نہیں بلکہ انکا سخت نقصان ہوگا پروٹکٹڈ ٹیننٹس کو وہ بیدخل کرکے زمین اپنے قبضہ میں لے لیں گے ایسی صورت میں زراعت … نہیں کرسکیں جسقدر سرمایہ لگانے کی ضرورت ہے وہ نہیں لگاسکیں اس طرح لینڈ لارڈ کو اپنی زیادہ زمین حاصل کرنے کا حق نہیں دینا چاہیے یہاں … جو چھوٹے چھوٹے لوگ ہوتے ہیں مثلاً پٹوہ دار وغیرہ … کی وجہ سے اپنی زمینات قول پر دیدیتے ہیں اور انکی زندگی کا دارومدار اوس قول کی آمدنی … ہوتا ہے … اگر زمین والے … بھی …

اٹھایا دیا جاتا ہے ان میں سے یہ کہ اگر زمین رکھنے والے خاندان کے بارے میں تو یہ صحیح نہیں ہے جواب کا ہم اسکا اور لہذا فائدہ سمجھا جاتا ہے ہیں اور دیکھا ہوا لیکن دیکھا نہیں ہوتے لیے تو کاشتکاروں کی زندگیوں سے مضبوط رکھنا ہے اسلئے کہ ایک (Basic Unit) کے ہولڈرس (Holders) تو ان کا فائدہ نہیں ہوں گے نہیں لیا جاتا ہے کہ ولڈنگ ہے اور بیلی یونٹ سے زمین رکھنے والے جو ہولڈرس ہیں اکو بدحالیوں کا پی جانے ہولڈاروں سے بارے میں بھی تاکہ غور کرنا زمین کا ہولڈاروں کے لیے ہیک ولڈنگ چھوڑ کر ان زمین و ان کی کاشت کے لیے لیے ہیں ہم انکی اجازت دے سکتے ہیں ہیں اسے لوگ ہیں وہ اپنی کھلا کی وجہ سے ہول دیدیے ہیں ان کی قانوں میں اپنی زراعت کی جو عرصت کی گئی ہے اور اس کے متعلق اندر مزراوں جھپے لیے المدار ال دیکھے ہیں اسا سے ہیں یہ عرصت ہی کی گئی ہے کہ زراعتی آمدنی اور اپنی آمدنی کا ہر حصہ ہونا چاہیے وہ دیے بھی دھندے کرنے اوسکی ذی بھی آمدنی ہو یہ معلی ہولڈ کی جائے کہ زراعت ہے ام سے وہ دائرے ہیں ہیک و جودہ ہے کہ اس کا اصل میں کر سکے طور جو لوگ کاشت کرتے ہیں انکا لحاظ کرنا چاہئے اسے لوگوں کو بے دخل کرنا چاہیے جو خود کاشت نہیں کرتے

ہول کے جو رولس (Rules) مقرر کیے گئے ہیں وہ غیر واضح ہیں رولس مقرر کرنے میں سے بڑے زمینداروں کا لحاظ کیا گیا ہے اور چھوٹے چھوٹے لینڈ ہولڈرس کو طرفدار دیا گیا ہے ہمارا یہ ہے کہ اندر کے ہول کے رولس زیادہ ہیں اور ہولڈاروں کو ایکسپلائٹ (Exploit) کیا جاتا ہے جب کہا جاتا ہے کہ انکو کاشت کرنا اور رسائی دینا چاہیے وہ آپ کا بھی خیال کی اس لیے ہیں مثال ہری کو محدود کرنا چاہیے کوئی وجہ نہیں ہے کہ بڑے بڑے لوگوں کا ساقم کم نہ کیا جائے عام طور پر اس جو اسسمنٹ (Assessment) کا جاری کیا مقرر کیا گیا ہے وہ صحیح نہیں ہے ہمارا تصور ہے کہ ایک عملی وقت اور اس عملی دوسی کے رسائی حق لوگوں کے رسائی ہیں ان کا زیست رکھو اور اسسمنٹ کا دوگنا رکھا چاہیے لو عملی وقت (Below family unit) کے لیے اس کیا ہوا چاہیے اس طرح ہول کا رقت مقرر ہونا چاہیے ایک اور یہ ہے کہ ہولدار اگر زمیندار کو ساقم نہ دیے تو اسکو آگے نا نکالدیا جاتا ہے وہ مقرر ادا نہ کرے تا ساما میں سال تک ادا نہ کرے تو اسکو بے دخل کردیا جاتا ہے حالانکہ اگر وہ ساقم ادا نہیں کرتا تو اسکے خلاف سول کورٹ میں رجوع ہونا چاہیے وہاں سے اسکے خلاف ڈگری لے سکتے ہیں سرکار کار اختیار نہ کرکے لسنت کے حق کو ختم کیا جاتا ہے جو مدتوں کے مدنوں سے حاصل کیا ہے اسکو اس حق سے محروم کردیا جاتا ہے عملی میں اس حق کو تسلیم کیا گیا ہے اس اصول کو یہاں بھی تسلیم کیا جانا چاہیے

ی ا ورسے کہا جاتا ہے کہ ہم نے ویکنٹ سسٹس کو نے مراعات دے ہیں دفعہ ۳۸ (بی) کو ملاحظہ فرمائیں تو کاہم صرف صاف طور کا ویکنٹ سسٹس رسدار سے اگر یہ کہیں کہ تمہارے میں ان مطلق وہیں کی حد تک زمین ہے باقی زمین ہم نہ لیسکے تو انکو آزاد مداخل کردیا جاتا ہے مطرح اگر وہ ہے اور ہے کا طار بردے تو نوں کا لحاظ کئے بغیر ان کو منتقل کرنے کی کوشش دے ہیں ور نا ہر بگے آپ کہتے ہیں کہ ویکنٹ سسٹس کو زمینات حوالے کا حق دیا گیا ہے لیکن وہ کی کوشش کریں اا اردہ ظ کریں وانکو اس طرح نکال پھینکا جاسکتا ہے اس طرح دودھ سے مکھی کو نکال پھینکتے ہیں آپ کس طرح پروٹیکٹیڈ سسٹس کو محفوظ کر رہے ہیں سمجھ میں نہیں آتا

رسداروں سے زمینات لینے کے لیے جب نے ہو ایک معرز کی ہے وہ کی بوگس (Bogus) ہے آپ وہ غور کریں سمجھتے کے لیے کی لوگوں سے آپ زمین لیسکے ؟ عملاً کوں زمین لینانے سے تو میں سمجھتا ہوں کہ آپکو نہیں مل سکے گی میں یہ سمجھتا ہوں ان لوگوں کی زمینات آپ حاصل کرسکے ہو کانگریس کا ساتھ دے رہے ہیں اسے لوگوں کو ان فیشنٹ (Inefficient) رسدار کہکر آپ زمینات لے لیسکے اگر آپکو حقیقت میں زمینات لینا ہے تو تلنگانے میں خود ایسے بڑے بڑے رسدار موجود ہیں جنکے پاس دس دس ہزار ایکڑ زمین موجود ہے وہ آدمی اس سے بھی کاشت کرتے ہیں

مسٹر ڈپٹی اسپیکر – آپ بہت زیادہ وقت لے چکے ہیں

مسٹر لکشمی نرسمہا ریڈی – میں ابھی ختم کرتا ہوں

مسٹر کے ہی رام کشن راؤ اس بل کو پیش ہوئے آج روز ہو گئے سلسل روز سے میں پر جو صاحب ہوئے ہو یہ دیں ہوں ان کو کچھ ومیرے خود سااور بہت را حصہ دوسرے لوگوں کی زبانی سنا اور رپورٹس (Reports) پڑھے ان متعلق اعتراضات کے جواب ہر پہلو کے بارے میں اس نوٹ دنیا میں غیر ضروری سمجھتا ہوں کیونکہ کسی طرح بھی یہ بل سلکٹ کمیٹی میں جائے والا ہے وہاں اس پر پوری طرح سے غور کیا جائیگا اور جس طرح سے جہاں جہاں جو کمی ہوگی چھوٹے بڑے جو اسی پر جو اعتراضات اٹھائے گئے ہیں اون پر وہاں کافی بحث و تمحیص ہوگی سلکٹ کمیٹی کے ممبرس دور اندیشی و سنجیدگی کے ساتھ ہر اعتراض کو سننے کے بعد اس کا تصفیہ کریں گے اور جو تبدیلیاں (Changes) مناسب سمجھنگے کریںگے میں صرف چند اصولی حصوں کی جانب ہاوز کی توجہ مبذول کروں گا اور چند غلط فہمیوں کو دور کرنے کی کوشش کروں گا جنہیں بیس (Base) بناکر اپوزیشن

ممبر صاحب نے تنقید کی ہے میں اون ممبروں کا جواب دینا نہیں چاہتا جو بار بار کہتے
گئے ہیں جیسے ا وس کے بہت بہتا نا ہے ان ممبروں نے آ ل لینڈ لارڈ آف دی
اوریس نے بھی نار رد ا ہے وڈ لزم (Feudalism) جو نکال
پھینکنے کے آبر ل لینڈ آف دی ور ن رہے جا ی ہیں لیکن میں سمجھتا ہوں کہ
ایک جگہ یہ ہے جس میں موڈلزم کی و بھی ملید کرنا جا ہے ہیں وہ یہ خطابات
کا مر ار د یا ہوا (New year) کے موقع پر خطابات یا وڈ لزم
کی ایک ای ہے جس سے آبر ل دو سے ہو وس موڈ لزم کے جا ی نظر آتے ہیں
بعض ر مید کرتے ہوئے ا دمی ل پر بحث کرتے ہوئے وہ ر ری بحث کو چلے ے ے
خطابات برار ہاتے ہیں اور بس کے بعد مرر رہے ہیں بحث کو انہوں نے
یہ خطابات دیے کہ ولیس بحث ہے لینڈلارڈ بحث ہے ہم گردارا یہ بحث ہے وراس
ل کو انہوں نے ان خطابات سے مر ار دیا کہ ای مر بس ل (Antipeasants Bill)
ہے ولینڈ لارڈر ل (No Land Lords Bill) ہے لینڈلارڈر کو وکٹ
(Protect) کرنے ولا ل ہے لینڈ لارڈر کو کہ بالیدست (Consolidate)
کرنے ولا ل ہے یہ نام بہاد ہے ی ا یا اگر یکلچرل ل کو (Deceptive)
ہے للبوری (Illusory) ہے ا ہے اس کی کوئی مرکا سکاروں
ور بحث کے فا ندہ کی ہے ہی نہیں ان تمام الزامات کا جواب دینا میں فضول سمجھتا ہوں
ممکن ہے کہ ر ہار یکل کت (Rhetorical effect) کے مقصد سے کہے
گئے ہوں یا اور کوئی مقصد ہو اس طرف کے آ ل ممبر نے ان کے ثبوت جوابات
دے کی کو ن کی لیکن جتنے زیادہ مر ما دس ما ممکن (Facts and Figures)
دے والے ووراس ر اپنی بحث کو محدود کرتے ہے ی علا فہمی زادیا
ہو ا بلا ردہ لیکن کت ی ملا فہمی دور ہے و یہ د سارے عر ب کی عارت
اس بنیاد کھڑی کی جاتی ہے کہ زمین م کرنے کا وعدہ کیا گیا تھا کت میں نے
اکوریمنٹ سے اپنا اہم (Aim) ظاہر کیا میں نے کب کہا کہ
ہمارے ہاں کروروں ایکڑ زمین ہے ہم م کر س گے میں نے کب کہا کہ
جیسے اگر یکلچر سے تعلق رکھنے والے لوگ ہیں ان کو زمین تقسیم کر دی گئے
میں نے کب یہ کہا کہ حیدرآباد میں جیسے زمین یہ رکھنے والے لوگ ہیں ان کو زمین
دلادی جائے گی میں نے یہ نہیں کہا کہ اس غرض سے یہ ل آپ کے سامنے پیش کیا
جا رہا ہے اس زمانے میں دنیا کی ملک میں کسی بھی ن (Nation) میں لینڈ
ریفارمس اس مقصد کے تحت میں ہوئے کہ اگر یکلچرسٹ (Agriculturist)
کو زمین لیے ہو سکا ہے کہ آ سرلیا اوپر امریکہ ا ارلی ن جہاں سمع ب
پاپولیشن (Percentage of population) کم ہے ور زمین بے حساب پڑی
ہوئی ہے اور کوئی مالک نہیں ہے وہاں کروڑوں ایکڑ زمین ر دے سکتے

ہیں ایسا رمہ ر ں اگر یہاں بھی ہوتا تو اوں آبجکٹیوز (Objectives) کے ما ھ ا ل لا ا ا اس معرو ے کہ ریں ا ی حانگی ک ے ماد عارت کھری کی جارھی ہے کہاں ر ں لی ہے پہلا ا ی ریں آ بکی کہاں ہے میں کب ان ریں لیکر سہا ھرں دا ریں سری سب میں ڑی ہوں ہے ی ریں ہے اللہ سان کی ہو ہے ی ہے ا ی ھی ر گی ھے والی وجہ ہیں اسانوں کی تعداد بوھے س ہو جاے ا انوں کی تعداد کم بھی ہوسکتی ہے اور ر بھی سکی ہےلیکن ریں ا نہ ہو سکتی ہےاور ا سکی ہے

سری سی راسہ رام (ارمور) حلی ہلاسک کے رمعہ مسح اف ا واس ولیم کو سکتے ہیں

سری بی رام کسن راؤ ہاں اس بارے میں تو میں اور ل سمرحی الصدور کوسس کر سکتے ہیں ہ کام ہم را اعام سے رہے ہیں ہرسال س م اا ی ا رھی ہے لیکن اللہ ان کی ر ں ھی بہر ہ قصور اللہ میاں کا ہے ہ اھے ہ آپ ٹا

س سے تو ہ کہا تھا کہ (More equitable redistribution) در اصل آبجکٹ س (Objects) کیا ہوں ہ کہنا چاھیے س ے تو کبھی اس ہم کی ڈ مکیں س مارں کہ کوئی ڈرا ? (Diastic) ڈ لی لارہا ہوں ں ے تو ہ کہا کہ موجودہ لینڈ ماریں ں حو ما ص ں اوں کو ور ترے کی کو ں کی جا گی

ور اکو ل ری ڈ ر وس (More equible edistribution) کی جانب ہم قدم اٹھا ا چاھیے ہیں مگر اس کے لیے بھی حلو میں ں ڈ علو طرے ہم کام کرنا نہیں چاھیے اگر معروضات کی ا پ آپ ہ دں غور کرے ں تو ہ بالکل بے ایما ہیں مجھے ا کے کچھ اور کہنا نہیں ہے میں ہ دعوی نہیں کرتا کہ جو ل تیار ہوا ہے اس میں کوئی حسر ا می نہیں ہے جس میں امپرو (Improvement) نہیں ہوسکتا اس میں امپرو ٹ ہوسکتا ہے اور نہ کام ملک کسی کا ہے و اس میں امپرومنٹ ک کی ہے امید ہ س کرسکتی ہے لکن ہ کہو ا کہ ہ ا ی مرتب ل ہے روایند لارڈ ل ہے لینڈ لارڈ وینکس ل ہے اسکی سب میں ہی کہوںگا ک حسرں ر بھارکل ایکٹ کے لیے دماں کی گی ہیں اس سے ڈھکرانکی لیں و الو (Value) سرے اس ں ہے سرے اس سلسلی انگریس ہیں ممکن ہے کہ ادرمل سمرس انہیں جاے ہوں لیکن مجھے اس ھاوس کے توسط سے اس ک ملک میں سمجھانا ہے اس لیے میں وہ بکرس بھی ھاوس کے سا ے رکھنا چاھتا ہوں ممکن ہے اس کے لیے زیادہ وقت لگے لیکن اس کے لیے میں

مالی حساب سے ماں حا ے ھے ص لروہا ۱ ۱ بہت ھی اسار سہ ل (Impoitant Bill) ھے اکے ارے ں گور ٹ کی ال ی کی وصاحب ووری طرح هوں رووری ھے ا اے ھے لحہ را وقت ا اے

ع کے س کے لحاط سے ھمارے لک کی ا و ں (۸ ۶۸) ھے اگر ( ) ا ا کی اک ملی او ع (Average) صورکی حاے وحما (۲ ۱ ۳۳) ملىر ھوو ھیں اب اگر آب اں ہہ لو( ) ا کری محلی رس د ں و(۳ ۶) اکر رس کی صرورت رہی ھے

سری وی ڈی دسیا ئے لکی ھم ے دو لہاھے ہ صرف ا ک کروڑ ۲ لاکھ ادرا اگر کلچر ر ڈ ملہ (Depend) کرے ھیں

سری ی رام کس ں راؤ ں حا ا ھوں اکی ار ل الملر آب ی اورمس وال ور (Po c) کرے ھیں ک ت لوگوں کو د ی حاهیے اماے مں یھی یہ ہو کرے ھو ے آگے رھا ھوں اس طرح اگر ووری مملر کو رس ھاے ہو کروڑ اکر کے مرت رس ی لگی اونرکلسو یٹرس (Owner cultivators) حو سل آر اردل (Mainly or partly) کا ت کرے ھیں اکی عدا (۶۲ ۸ ۶) ھی آبادی کا ا صد ھے حود ۸ ار ھیں اورا ے ۱ کی رس کے وورے حصہ ا ت رے حصا ر حود کا ت کرے ھیں ںاں ھولڈرکا و یٹرس (Non holder Cultivators) حو ےسب یسس ھیں اکی تعدا (۹۳ ۳) می آبادی کا ( ) مصد ھے سرا گروہ وہ ھے حو اگر کلچرل لیبررس (Agricultural Labourers) کا ھے اکی تعداد ۳ ۹۹ ۳ ھی (۲ ۱) مصد ھے حوتھا گرو ںاں کلٹو یٹنگ او ں (Non cultivating Owners) کا ھے حسکو در ی ں ر کھکر ھم ے ی حاتی ھے اکی تعدا صرف (۸ ۱ ۹ ۳) ھی حملہ آبادی کا (۲) مصد ھے اب ا ں امل لارڈ کا ام ھے ا کھھ اور لیکں اکی ووری عداد صرف ا ی ھے

اب ں اب کے سا ے رس کے رمہ کے مگرں ر کھا ھوں ھمارے اس رس کا رقبا (۲ ۲۹۲۶) اکر ھے اس ں حںگل حھاڑ دداں مالاب ناقابل کاست پرمبو ک کہے کادراں سب ھی سا ل ھیں ا دارہ کی معداد (۲ ۳۳ ۹) ھے ان کے ں حو رس ھے اسکی معدار(۹ ۸۹ ۳) اکر ھے (۹ ۱ ۲ ۶۳) اکر وس ر حںگل ھے اسی رس حو رراعت کے لیے بالکل ناقابل ھے حی حہاں مالاب حھاڑ وعیرہ ھیں ا کی معدار(۲ ۲ ۴) اکر ھے کلٹو ل د بٹ (Cultivable waste) حسکو رسو ب کہے ھیں (۴ ۲۳ ۱۶) اکر ھے حارج کیا رس (۲ ۲ ۲۴) اکر ھے اسے تمام رمہ رس کو کال ے کے بعد ب ا ربا

(Net area) ہو ور ط سے سمجھا ا سکتا ہے وہ دس سال مسر (۲)
اکر تھا اور اب گھٹ کر صرف دو کرور ۲ لاکھ کے قریب ہے اب اگر اس میں کسی
طرح اضافہ ہونے کی او ں کی جائے کمی کی وجہیں لمحات پاکی اور طر سے
ورکا ب لائی ا ے و املہ د سال ں زیادہ سے زیادہ من من لاکھ ۲ زمین کا
اضافہ کرسکے ہیں اس سے زیکر ر ں اب کو لگی ی ں کہ ک کی ی
اور بری لو ں طور ر ہے ۔ گلاب میں تو اضافہ ہی کی ضرورت ہے ہم آ
مرھواڑ اور کرناٹک ہے گلاب ں اضافہ ضروری ہے حاور ں ۲ ا کے ہے
سمہ کاہران ی ہ را وی سے مرھواڑ او کرناٹک ں ۱
ہی کا ں ہے ہ کی وجہ سے و ر ال حار کے لیے ک ب ہ ں
کی ضرورت ہے حل ہے ہماری زمین کا کھتا تھا کو ں ا ا
رکھیدا ہے اب ا ا ں اس کس کو م ۲ گے ۲ ح ے ہیں ۲
لمل ں کو ں ہے آ اکو سکو بہاا ہے ہیں ک ہے ۲
اکو بہا ا ہے ایک ہزار م ادھی لگوں و وربے آ اپار کی ا ہر
ہیں ں رالسٹکلی (Realistically) اتا ہ ا ھں حس ں ڈے
حار لا لھ لمد لارڈر کو کا اھے وکہ اپھیں اب ای زمانا ہی ں حوے ا
ہی حم کر ے اکر کاحول کلاہر کے ایک لاکھ چھبیس ہزار لوگوں میں سے ں
ساڑھے حار لا ۵ لمد لا ڈر نو کا ں و (۳۳ ۲۶ ۲) لوگ نال رہے ہیں اگر
ہملر (۲ ۳ ۲) گی اگر آپ ھر حل کو اکر زمیں ں جسکو آپ
یک ہولڈنگ قرار سا حا ے ہیں تو اس طرح جملہ (۹ ۲) اکر زمین کی
ضرورت ہوگی میں پوچھتا ہوں ہمارے اس ای زمین ہے کہاں ؟ میں سمجھتا ہوں
کہ صرف آ ۸ لا لھ اکر زمین کم ی ہے اس لحاظ سے ہ تو ہمارا ہ دعوی ہے کہ
تمام اگر کلچرسٹ کو ہم زمین دینگے اور ہ ہ دعوی صحیح ہوسکتا ہے ہ صرف
حیدرآباد اسٹیٹ میں بلکہ بھارت کے ۲ ی اسٹیٹ میں بھی اس اعکسٹ (Object)
کے ساتھ کوئی بھی لینڈ ریفارمس (Land Reforms) ہیں ہوسکیے

جب ہ چیز صاف ہو جاتی ہے تو پھر اب کو را ای عینک بدلنا چاہیے را
ای اکھیں بدلنا حا ے ای دوربینی بدلنا چاہیے اگر آپ ای دوربینی کو بدل کر اس
پل کو دیکھینگے تو میں سمجھتا ہوں کہ اب بھی گھوم گھام کر پھر ہمارے ہی راستہ پر
آجائینگے

میں اچھی طرح جانتا ہوں کہ آج ہماری ولیج اکانامی (Village economy)
کی کیا حالت ہے یہ اکانامی سیاسی وجوہات کی بنا پر معاشی وجوہات کی بنا پر
سماجی وجوہات کی بنا پر اکئی اور وجوہات کی بنا پر دیڑھ دو سو برس سے تہہ و بالا ہوئی

گی آپ هم سب لوگوں کو معلوم ہے جو ان کی اکنامک ہسٹری (Economic History) ان طویل عرصہ میں حالات وغیرہ کی بنا پر تبدیل ہوتی چلی ہیں ۔ ۔ اب ۔ ۔ سے ڈھائی ۔ کا ۔ میں کار ہلے ۔ اری ۔ ۔ ۔ ہوتی اور مغرض و تمام ۔ واضح اکانمی میں ملک ۔ وں کے در ۔ ۔ ۔ لے ہیں اور جو اگریکلچر ۔ کے رو ۔ میں آج ۔ نمودار ۔ ہیں و حالات کے سبب مجبور ہوئے ہے دیے اور ایسے ۔ وں کو ۔ ۔ رکھے ۔ ایگریکلچرسٹ کلاس (Agriculturist class) میں شامل ۔ ۔ لے اور ۔ ہماری ۔ ہوتا ۔ ۔ ۔ اوں کا وجود ۔ سا گیا

ی ۔ ہے ۔ آج هم کو ۔ واضح اکانمی ۔ ۔ ۔ ۔ ار طر آتا ہے پہلے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ہم ۔ ۔ ۔ ۔ جدول ۔ ۔ کے لیے ۔ حسب حال وجہ ۔ ۔ ۔ ۔ فیکٹرس (Factors) ۔ ہے لیکن آج ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ انکریز (Increase) ہو رہی ہے ۔ ان کے متعلق آر ۔ لیڈر ۔ دی اور ۔ کی رائے کے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ عمل میں لانا ہوگا لیکن اس کے مطابق طریق ۔ ۔ ہمارے ۔ ۔ ۔ ۔ ہوتی ہے اس کے لحاظ سے ہم ۔ ۔ ۔ ہیں ۔ ۔ ہندوستان میں ۔ ۔ ۔ ۔ الیسی کا عمید ۔ ۔ ہو کہ اگریکلچرل (Agricultural land) ۔ ۔ ۔ پریشر (Pressure) ۔ ہمارے ۔ بھی لینڈ ۔ ہوتے ۔ ۔ ۔ ہوئے ۔ ۔ کہ ۔ ۔ اوس طرف سے ۔ ۔ دوسری طرف ڈالا جائے اگر ۔ ۔ ملک کی اکانمی میں ۔ ۔ تبدیلی ۔ ۔ ۔ ۔ سمجھتا ہوں ۔ ۔ ۔ ۔ کوئی انقلاب میں ہوگا بلکہ میں ۔ سمجھتا ہوں کہ ۔ ۔ زرعی اصلاحات میں ۔ ۔ ۔ ۔ رکھیں کہ ہم کو لینڈ ریفارمس کے ۔ ۔ میں ابجکٹیو (Objective) نقطہ نظر رکھنا چاہیے ۔ ہمارا مقصد ۔ ہونا چاہیے کہ لینڈ ۔ ۔ ۔ ۔ ہمکو ریلیف (Relief) ۔ کی کوشش کرنی چاہیے ۔ ۔ ۔ ۔ پلاننگ کمیشن (Planning Commission) نے بھی ۔ ۔ ہمارے ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ نظر ۔ ۔ ۔ ۔ انہوں نے لینڈ پرابلم (Land problem) ۔ اوور آل کنسیڈریشن (Over all Consideration) ۔ ۔ ۔ لینڈ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ زیادہ ہو ۔ اگریکلچرل ۔ کی اکانمی ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کنسیڈریشنس (Considerations) ہے جو ہماری ۔ ۔ ہے اس لحاظ سے ہم ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ کرنے کی کوشش کی ہم ریموول آف انٹرمیڈیریز (Removal of Intermediaries) ۔ چاہیے تھے ۔ درمیانی دلالوں کو (معاف فرمائیں میں ان کو دلال ہی کہتا ہوں) ۔ ۔ رنٹ کلکٹرس (Rent collectors) کی ہے اور ۔ ۔ لینڈ لارڈز

(Absentee Landlords) والوں کو هم ریموو (Remove) کرنا چاہتے هیں۔ اب ہمارے پاس اس کے لیے اس قانون میں سینٹ پرسنٹ (Cent percent) پروویژن (provision) رکھا گیا هے۔ اس بات کا خیال رکھا گیا ہے کہ ہم ریموول آف لینڈ لارڈ ازم (Removal of Landlordism) چاہتے هیں اور دوسرے یہ کہ سیکیورٹی آف ٹینیور اینڈ فکسیٹی آف رنٹ ٹو دی ایکچول کلٹیویٹر Security of tenure and fixity of rent to the actual cultivator میں جو جو باتیں هیں ان میں کہیں کاشتکار اور ان کو زمین کے حقوق کے متعلق فکر نہیں کرنا چاہیے تاکہ کوئی بیچ میں سے نکال لے۔ انٹرمیڈیری (Intermediary) میں درمیانی رہنے کے لیے کاشتکار کو فیئر رنٹ (Fair rent) ملے اور اوس کا استحصال میں ایکسپلائٹیشن (Exploitation) نہ ہونے پائے کا پورا انتظام ہونا چاہیے۔ دوسرا ہمارا بڑا مقصد یہ ہے کہ لینڈ (Land ownership) کے بارے میں ایکول ڈسٹری بیوشن (Equal distribution) اس بات کو ہم سب اپنے ذہن میں رکھیں۔

To remove inequalities in the ownership of land by more equalitable redistribution as far as possible

ہونا چاہیے اور یہ بھی دیکھنا ہمارا مقصد ہے کہ اسمال (Small) اور مڈل کلاس اونرس (Middle class owners) کو یہ موقع دیا جائے کہ وہ آج کے زمانے میں اپنے حقوق کو محسوس کریں اور ہمیشہ کے لیے اپنا اثر ڈالیں اون کو اس کا موقع رہے کہ وہ دوسرے مسئلوں کو بھی اختیار کریں اور اون کی مستقبل کی فیوچر سیکیورٹی (Future security) کے لیے یہ کہا جاتا ہے کہ اگر وہ عارضی دوسرے کام میں جائیں تو واپس آ سکیں کیونکہ آج کے معاشی نظام میں ہر شخص کو اس کی آزادی حاصل ہے کہ نیچرل شفٹنگ (Natural Shifting) کر کے اپنے معاشی نظام کو آرٹیفیشل کنٹرول (Artificial control) کے ذریعہ قابو کیا جائے اور ریجمینٹیشن (Regimentation) یا ٹوٹیلیٹیرین میتھڈس (Totalitarian methods) کے ذریعہ اپنی روزی حاصل کرے کوئی اوسے نہیں روک سکتا ایک شخص اگر کلرک ہے تو وہ ٹیچر بھی بن سکتا ہے ڈاکٹر بھی بن سکتا ہے وکیل بھی بن سکتا ہے اگر اوس کے کاروبار میں نقصان ہو جائے اور واپس آ کر اگر کاشتکار بھی بن سکتا ہے۔ فنڈامنٹل (Fundamental rights) کے تحت اس کو یہ انڈیویجول فریڈم (Individual freedom) حاصل ہے انہیں کسی لیجسلیشن (Legislation) کے ذریعہ کسی طرح سے اس سے نہیں روکا جا سکتا کم از کم اسمال اونرس (Small owners) یا مڈل کلاس اونرس (Middle class owners) جہاں بھی اپنے کاروبار رکھتے ہوئے شہری علاقوں میں جا سکیں اور روزی حاصل کرنے کی کوشش کر سکیں لیکن اگر

ا سمی ہے و وھاں تھ سکی ہو وا س احا س کے اور رر ی کاروار وع ا کے
اوں ئو اس کا ہوقع لما حاھے ی معرل الہ حسب (Natural adjustment)
کا طر ھوسکا ہے کی وجہ سے لسد (Land pressure) کم ھوسکے گا
اسکے علاوہ بھی اصول پر ں طر ر لیا گیا ہے

Encouraging peasant proprietorship as an incentive to better production by enabling tenants to become owners

و لوگ حود رس کے مالک ہیں ھیں اوں کو زیادہ ووڈ دں حاصل کرنے کی حاص
درمیں لانے کے لیے و طریے سکی ھوسکے ہیں اور ں ا اک ا طریقہ ہے
ما ل لنڈر آف دی ا ور ں سے کہا ا اک بڑا رعہ ہے اور س بھی اوں
پیے اعای کرا ھو جب کوئی شخص ذ ی کے معلق ا سمجھا ہے ا ھر
اوسکی بی ہو ا می صورب س اوپیے او کی حفاظت سے کوئی دلچسپی ہیں وگی اگر
اگر مجھے معلوم ھوا کہ کتاب مری ہے تو س ا کی حفاظت کا حال رکھوںگا
اوس ر کو (Cover) حرھاوںگا اوںکو الماری میں رکھوںگا الماری کو ل
ڈالونگا یا اور حو طریقے او کی حفاظت کے ھوسکے ھیں ہ ہار کرونگا اکی اگر ا کتاب
مری ہیں ھوگی تو ں اسکے ہیں ہ ک کر حلا حاونگا اور س لے حا ؤ وہ اکے لے لگا
یہ ا ک ہیوں سا ئکلوجی (Human Psychology) ہے ا ی ھیوں سا ئکالوجی
کے مد نظر یہ اصولا صحیح ہے کہ کا حار او اسسٹو (Incentive) دیا
جانے کہ جس رس کے لیے وہ محنت کر رہا ہے اور ملا وار بڑھا رہا ہے اوس وہ مالک
ہے اب رھی یہ بات کہ کس کا سکار کو ملے اور کسے نہ ملے یہ ا ک حداگانہ سوال ہے
لیکن روڈ کسی میں اضافہ کے لیے یہ ا سٹو اوس کو صرور ھونا جاہیے یہ اصولا
صحیح ہے میں اسکو سلیم کرتا ھوں لیکن اس سلسلہ میں اک آ رو ں
(Observation) پیش کرنا صروری سمجھتا ھوں میں یہ دکھ رھا ھوں کہ حو لحھ
بھی محسس (Suggestions) یا ر ہاب ں کی حا رھی ھیں اوں س
زیادہ ر اس پر رور دیا حا رھا ہے کہ س ر ں تقسیم کردی جائے دوسری حہ وں ر عور
ہیں کیا جا رھا ہے کس س مساوی دیا جاھتا ھوں اس سے لہ ل س
ھوگا اگر آپ نے کاسکاروں کیا کیا ک ملک س (Economic condition) کا اچھی
طرح مطالعہ کیا ہے تو آپ کو معلوم ھوتا جاے ک شخص کا کار کو رس ے ہے ا
اوسکو رس کا مالک بنا دے سے روڈ کسی س اضا ہیں ھوگا اگر آپ یہ سمجھے
ھیں کہ اس سے روڈ کسی س اضافہ ھوگا تو س اسکو ما نے کے لیے یار ہیں ھوں
اس س سک ہیں کہ سا ئکالوجیکل ر کو رٹ (Psychological requisite)
تو مہیا ھوجاسکی لیکن ا لہ ک کیلہ سس س برق ہیں وگی شخص کالحد ر حعوق
پٹہ داری دیے سے مسلہ حل ہیں ھوسکے گا اس کا اور مدار اس ر ہیں ہے یہ اری

کے حقوق ملے ر ما حالہ کل رکوٹ و وری ہوجا ئیگی لیکن رو کی ہی ہیگا
اس کے لیے ہوا کیا کہ دلی عمل ہی لاو جاہیے کا سٹار میں اس کی نکب ہو جاہیے
(Utilise to the maximum advantage of production) اکو و ا
کریے حسب ک نکب اوس ہی د ہی ہوجاں عص کسکل سحر(Technical
changes) کرے ا اوس کے نام کوئی کاعای عمل کر لے یہ ہ ی ہا ا حصل
نہیں ہوتا ان لیے ہی اے کامرا ہا ہوں ہے (جہاں سب کے سب کام دیں ہیں
ادھر کے لوگ بھی کام ں ادھر کے لوگ بھی کام د ہیں) یہ طلب ہو؟
ہوتا ا اب کے د اعوں اور دھوں میں حو غلط ال حاگری ہے کہ لسد کے
الطا حقوق تعھ لوگوں کو ل جاسکے و ملک کی معاشی حالت کو درست کرے
کے لیے ہ ا ک سرا بل (Muscle) ا ک حصر نا ب ہوگا نا علاو الدین کا
لمپ اب ہوتا ہی سمجھتا ہوں کہ یہ بھی بدلاب ہیں ا ک خواب ہے جو
حاص ا و راں میں کبھی سد معسر ہوسکے گا میں ان را نا ہی عرص
کرنا چاہتا ہوں کہ اگر سب کو کب ا برو ا ر سب ر (Proprietorship)
کے ہوں کا ا و دا ہوگا تو روڈ کسی ن اصا کی ہے کس اس کے ساتھ ساتھ
معاشی و ما لی اا کنامک انسٹرومینٹس (Economic instruments) بھی اوس
کے اس ہونے چاہئیں ا یے ر سورسس (Resources) اوس کے اس موجو
رہنے چاہئیں کہ وہ اس زمین کو اچھی طرح و ملا ر (Utilise) کرسکے

سری وی ڈی دسپانڈے (اا گوڑ) ہمارا کہنا ہے کہ رسورسس موجو
ہوں تو اراضی دی جائے

سری بی رام کسن راؤ ہاں موجود ہوں و دی جائے تو میں بھی کہتا
ہوں لیکن جب یہ وسا ل موجود ہی ہوں اگر موجو ہوں تو دے سکتے ہیں
لیکن کہاں سے دے سکتے ہیں ؟ یہ الگ سوال ہے اس پر میں عرض کرونگا

ا ک اورا مدعی ہمارا یہ ہے کہ اگر کلچرل وڈ کسی کو امپروو (Improve)
کرنا جا ے مگر وہ

By more economic and more efficient management of agricultural land

یہ جیسا مقصد تھا ہمارا ہم یہ جاہیے ہیں کہ لسد کو زیادہ ایفیشنسی (Efficiency)
کے ساتھ زیادہ کارکردگی کے ساتھ کاشت کرایا جائے ہمارے پاس دس ہزار برس کے
اسے طریقے کاشت کے سلسلہ میں چلے آرہے ہیں وہی ہکھر ہے وہی ناگر ہے
وہی آ می ہے کسان زمین میں بیج بو کر بیٹھ جاتا ہے اور آسمان کی طرف تکنکی لگا تا ہے
بارش ہوئی ہے تو کچھ پیدا ہوتا ہے ورنہ کچھ ب کا ناس ہو جاتا ہے وہی پرکیمٹو
(Primitive) طریقے چلے ارہے ہیں وہی اے اکنامک ریسورسس

(Economic Resources) ب ا ے لوموں سے اگر کلھا وڈ ڈ ں
(Radical) کا اس ں واک را کل ں (Production)
(Rent) دلی لر وب ں کہ ں رں ھے ا ے وگ ورب
ا ا ا لرے ں لا ل ی ھ ب سے ای رں ے فا د ابھا ھں اسای
سمجھب (Management) لرے ں لنکی وا ں ں امانہ ں
لرے ھارا اوں حاں ھے اس لیے ا ں و ھی در ب لر کی مروب ھے
ص ان بمام وں لو در ی ں رلھے ھوے ل لا ا حارھا ے اگر ب ھی
ار وں لو ر ی ں رلھیں و ھ ما ں ں ے عرص لنا ے آپ پھر اگر
ھاری لرف ی اما لے اگر آب ھ ب ی اور معول ب ملدی او ر ں ا ل
(Provisions) ں روو لے ا ں ا ے ا (Reasonable)
لو دکھ لے و ب ان لو مول ا ھلے اس ں ر دی ر م کی ا ں آپ
ں پاسکا لے ھر انکا آ معولی ھ ر کے لکں اب ھو مادی ا مان اس ں
(Clearly) حاھیے ھیں وہ علا ا مھی ی ھں ں ا حر بالکل طرلی
(Mental reservation) ں رود ل ی ڈ لے دل و دماع ے ا ں کر رھا ھوں
کے ا ھ ں ں لورھا ھوں ں لوی نا فا ل اما وسلہ ں رھا ھوں ما
ں کرنا حاھا ں اما ھی ں لورھا ھوں اگر آپ اس ر ی سے اس لو ھ
کھسکے اور ا کی حاج و ح ای درمی سے لر گے لو ا ں ں ا ک ھرا ان
اسکے

ں صرف اور بھوڑا ما و ب لنا حاھیا ھوں ا ں حام کے ارسل معرس او
اوں حام کے اس ا ں معرس ی حام سے پلا نک د ں کی رورٹ کے ھ الے دے
گیے ھیں ں ان اوکے دو ں ا معر (Passages) رھیے کی حارب
حا ما ھوں لا ک لمس ں ی رورب کے ھ مر (٢) کے مرا گراف ممر (٢) کے اہ ط
ا ں

In the three preceding chapters we have set out at some length the state of the agricultural economy, the approach to agricultural development in relation to the process of national development as a whole, and finally practical implications of the food problem. In this chapter and the next we consider what may be described as the social policy for bringing about those changes in the pattern of production and distribution and in the structure of the rural economy which will serve to establish increasing equality of status and opportunity and at the same time help fulfil the targets of agricultural production which are central to the success of the Five Year Plan. In

other words from the aspect of the national economy as a whole the conclusions to be emphasised are

(1) Increase of agricultural production represent the highest priority in planning over the next few years and

(2) The agricultural economy has to be diversified and brought to a much higher level of efficiency

From the social aspect which is not less important than the economic a policy for land may be considered adequate in the measure in which now and in the coming year it reduces disparities in wealth and income eliminates exploitation provides security for tenant and worker and finally promises equality of status and opportunity to different sections of the rural population

س کے بعد میں حصہ ( ) کا اساس پر کرساوں کا

4 Problems of land reform may be viewed in two ways namely (i) from the point of view of agricultural production and (ii) from the point of view of different interests in the land The first aspect is the subject of land management legislation the second of land reform legislation To fulfil its broader objectives land policy should include both elements for it is only in an economy in which production and employment expand that the community can realise fully the benefits of changes in the social and economic structure Although between the two aspects of policy there is no conflict of principle land reform will be fruitful in the measure in which each step is marked by a balance of emphasis The main outlines of policy have to be conceived in terms of different interests in land and at the same time the effects on production of each measure that may be proposed have to be foreseen and provided for The interests in question are (1) Intermediaries (2) Large owners (3) Small and middle owners (4) Tenants at will and (5) Landless workers These different interests cannot be considered in isolation from one another for any action affecting one interest must either give something to or take something away from one or more of the other interests As social and economic adjustments affecting individual interests come into effect a new social structure takes the place of the old

It is best that the period of transition and uncertainty should be short so that the new social pattern can develop its own organic unity and can begin to evolve from within."

اس کے بعد میں اس کے پیرا گراف (۸) پڑھا ہوں جس میں سائنٹ وغیرہ کےسلسلہ میں

دو بعد میں ان کی گئی ہیں ہمارے قانون کو موجودہ الووری (Illusory)

دیکھو (Deceptive) وغیرہ کہا گیا اور کا مطلب طور ہے لیکن ہمارے

مطلب طور سے تو پلاننگ کمیشن کی رپورٹ کل ہا الکل ٹھیک با لکل درست لکہ

آبجکٹو (Objective) ہے اٹ مرلی سبجکٹو (Not merely subjective)

میں ہیں ہمیں تو سکوریٹی (Security) معانی جاہیے

لینڈ اونرس (Substantial owners) بالکل اور ملک

مڈل کلاس اونرس (Middle class owners) کے درجے آئے گئے ہیں

اس میں صاف طور پر پلاننگ کمیشن نے ہر لوگوں کے لیے اگر کلچرل ہولڈنگ

کی لمٹ (Limit) قائم کردی ہے پیراگراف (۸) یہ ہے –

18 Where land is managed directly by substantial owners and there are no tenants in occupation public interest requires the acceptance of two broad principles

(i) There should be an absolute limit to the amount of land which an individual may hold This limit should be fixed by each State having regard to its own agrarian history and its present problems The census of land holding and cultivation which it is proposed to hold during 1958 will give the data relevant to this decision

(ii) The cultivation and management of land held by an individual owner should conform to standards of efficiency to be determined by law

یہ دو براڈ اس (Broad principles) ہیں لینڈ اونرس (Substantial owners) ہیں اور بنانے کے لئے پلاننگ کمیشن نے بنائے ہیں

ابھی دو برڈ پر اس کو امپلمنٹ (Implement) کرنے کے لیے ہمارے لیے

میں روڈ رس رکھے گئے ہیں ہوسکتا ہے کہ کوئی آرلی سمبر یہ کہیں کہ پلاننگ

کمیشن کی رپورٹ وایک الا ہے الووری ہے ڈیسیو ہے ہم ہیں کہیں گے میں اور

کبھی جارہی ہیں لوگ پلاننگ کمیشن کی بارات کو لیووری سمجھے ہیں ہا

سمجھے ہیں اور ہے اصولوں کے حسب اس قانون کو بھی روانہ لارڈ پل اکی مرسل

سمجھے ہیں وہ لوگوں کے لیے ایسا کہنا بالکل ہی ہے اور الگ طور پر اس پر

غور کرسکتے ہیں

ٹیک آنریبل ممبر نے ابھی تقریر میں اس کو بار بار دہرایا ہے کہ میں نے زمین تقسیم کرنے کے وعدے کیے ہیں جو پورے نہیں کیے۔ اس کے علاوہ انہوں نے اور بہت سی باتیں کہیں میں نے کب یہ سوچ کیا تھا مجھ کو نہیں معلوم کہاں ہے کہ میں آسمان پر اڑوں میں نے کبھی اس کی کوشش نہیں کی فارسی میں ایک شعر ہے

تو کار زمین را نکو ساختی
کہ با آسمان نیز پرداختی

میں آسمان پر اڑنے کی کوشش اوس وقت کر سکتا تھا جبکہ زمین کے کام پورے کر لوں میں تو کسی کی ڈر مرضی لحاظ میں سوچ سوچ کر زمین پر چل رہا ہوں۔ اس کے باوجود اگر یہ کہا جائے کہ میں نے کانفسکیشن (Confiscation) کرنے کی کوشش کی تو غلط ہے میں نے کبھی بھی کانفسکیشن کرنے کی کوشش نہیں کی سب سے بڑی بات جو یہاں کہی گئی ہے وہ فیملی ہولڈنگ کے سلسلہ میں ہے اور سیلنگ کے بارے میں ہے کہا گیا ہے کہ اس کا تعین بے اصولی طور پر ہوا ہے لہٰذا کمیشن کو بہت بڑے وسیع اختیارات مل گئے ہیں اس میں کرپشن (Corruption) ہونے کا بھی امکان ہے یہ کہا گیا ہے کہ چاہے اس ایک ہی ایریا (Area) کا لمیٹیشن (Limitation) ہونا چاہیے اس بارے میں تھوڑا سا جواب دینا ضروری ہے چاہے فیملی ہولڈنگ ہو یا سیک ہولڈنگ یا سیلنگ اکائی تین طریقوں پر مقرر کیا جاسکتا تھا

(۱) ایکریج (Acreage) کی بنیاد پر
(۲) پیداوار کے لحاظ سے
(۳) زمین کی پیداوار سے لحاظ سے کاشت کالسے کے مدنظر انکم (Net income) جو بچ رہے اس کے لحاظ سے میں آنریبل ممبر آپ ہی جاورکو میں دلانا چاہتا ہوں کہ ان تینوں طریقوں پر ہم نے کافی غور کیا ہے جیسا کہ آنریبل ممبر آف دی اپوزیشن کو سمجھانا ہمارے ذہن میں بھی یہ بات آئی ہے کہ کیوں نہ ایکریج مقرر کردیا جائے یہ سب سے سہل اور آسان بات ہے اس سے متعلق ہم نے ڈیٹا (Data) حاصل کرنے کی کوشش کی لیکن بعد میں ہم اس نتیجے پر پہنچے کہ اس میں کامپلیکیشنس (Complications) پیدا ہوں گے اب تک بھی سائیل کلاسیفکیشن (Soil classification) کرنے کی کوشش ہورہے ہیں لیکن اس اینکٹمنٹ (Enactment) میں ہم کوئی ایسا تعین نہیں کرسکے جیسے ہم فیملی ہولڈنگ کے لیے مناسب خیال کرسکیں زمین کے مطابق ایسا ہوئے ہیں جو شامل ہوتی ہے حالانکہ شامل ہوتی ہے وٹ لینڈ (Wet land) وغیرہ اس طرح سے کوئی یونیفارمٹی (Uniformity) نہیں پیدا کرسکتے میں

ا ل مبرس ے و یہا ون ں ں ت لیے حود کا ست کرنے والے ھیں
کہ ھی کا ں کی کہ ں ں دھے حصہ ر دوار ھوں ھے اور آ ھے حصہ ر ہیں
ھوں ھو کہ ولدلہ ں ی ھوتا ھے س ا ے اورح (Average)
کس (Ix) ں لیا ھ سکا ں کے کردس (Correction) کے ے
ر مارت ے ں لے ا ا کس (Statistics) کی مار اگر ھم
ر کا یعنی ں و ں وکیا ں ے ایکرس سکاہے ورلڈ آف روسو کے ممبرس
وردو ے آ ل ممرں سے عوم سے ماو ت حاصل دے کی کو ں کی تو معلوم
و د ی و حیا ر ں ھو یو ت کلاس (First class)
ر ں س (۸) ی کہ وار ھوں ے حص لوگوں ے کیم د ۲ ں ھی نہیں ھوسکی
جب ں املاد کیا ھ یو ں ے حو لوگوں سے درامت کیا مہوں ے عرب ہے
کہا د (۸) ں ۱۱ لیے ھو کہ ے دہی ماڈل فارم (Model farm)
ں مکن ھے ھوںکے دی سے کہا ولا ں دہی ے کہا ں ں کہ ی ہے کہا
۲ ں ان حالات س گورنمنٹ کے لیے اسطرح کا م کرنا مشکل ھے اس لیے اس
سہد (Method) کو احتیار نہیں کیا گیا

و یری حہ ر روڈ وس (Produce) ھے ھ سیا سہل ھے اس لیے
لیہذ کمیں کو اس بارے ں ھدا ت دی گئی ھے د پروڈیوس کے لحاظ سے ت اکم
(Net income) کا یعنی کرکے و رکریں اس کے لیے انویسٹیگیشن
(Investigation) کرنا ھوگا ھولڈنگ کا سہ ر (Census)
بھی لیا ھوگا وڈ وس کا اور رقبہ کا معین کرنا پڑےگا لہذ کمیں کے سپرد یہ کام اس لیے
کیا گیا ھے کہ ھم ی ملت س ہیں کرسکتے ھے حو پروڈیوس و د ں اوں کو اس
درستی سے کس اپ (Fix up) کرنے س کام آسان ھوجاتا تھا اس وجہ سے
ھم ے ۹ کام ان کے سپرد کیا ھے اس س کوئی غلطی نہیں ھوئی

ھو رو کمسی کی روورٹ کو آر ل ممبرس ے دیکھ اس طرح سے کوٹ
(Quota) لیا ھے کہ حو حصہ ں کے سیما کے مطابق تھا اس کو ط ھر کیا
دھورو ۱ ی کی روورٹ ر ں سر ت کی آیت و ھے نہیں د اس کو مستعمول کیا ھے
اگر آ ت ممبرس آف دی اور ں ادھوراو کمسی کی روورٹ میں حو حوحبر ں پیش کی
گئی ھیں ان و ور ور م کرنے کے ے آ د ھیں تو میں ح اس کے لیے ارھوں لیکن
صرف ماد ت کے حصول کی خاطر صف وس رو کو ھ ے حو ں کے معاد کے مطابق پڑتا
ھے تو ں س کو ے کے ے ار ں ھوں

اب س یک ورحہ ر اوں کا ھم ے ارا (Area) اور اکم کو
کو ت (Correlate) کرنے کی کوشش کی و معلوم ھوا کہ ت اکم

فی ایکڑ کی لگان کی ۲۸ روپیہ ہے مگر ہمواری میں سے ایکم (۲) روپیہ ہی گئی ہے کی ٹیکس (۲) روپیہ فی ایکڑ ظاہر کی گئی ہے یہ اندازہ کیا گیا ہے اور ٹل لینڈ لارڈ آف دی اوور ہیں ہے تو ان سے مانی میں کا لہذا ایسا ہی ہوا جاتا ہے حکمہ ایسی ہوا جاتا ہے اور ٹری رسمیں ایسی ہوں جانے وغیرہ میں خوشی سے کہنے کے لئے تیار ہوں کہ آج ٹل لینڈ لارڈ آف دی اوور ہی سے ورلڈ اوپ کر کے ہو گئے ہیں کہ ہم لوگوں میں اور لینڈ لارڈ آف دی ہاورز کے ساتھ ہوئے فخریہ میں کچھ زیادہ فرق نہیں ہے (Laughter) صرف ایک گو فرق ہے یہ سے جو ورلڈ اوپ کر کے دیا ہے اس کے معنی یہ ہیں کہ لینڈ لارڈ آف دی اوور میں لینڈ لارڈ آف دی ہاورز کے ساتھ اگر دو گھنٹے کام نہیں تو ہو سکتے ہیں کہ وہ راضی ہو جائیں گے غالباً اس وجہ سے یہ مغالطہ ہو رہا ہے کہ

شری اناسی راؤ گوا سے : دونوں میں فرق نہیں ہو رہی ہے

شری بی۔ رام کشن راؤ : وہ اس سے بہتر کیا بات ہو سکتی ہے اگر ہم دونوں سازش کر کے آپس میں اس فرق میں ان کو بھی شریک ہونا پڑے گا

ایکم کے متعلق انہوں نے کہا کہ دو ہزار کی مہانگ مقرر کی جائے یہ جو ہیں سوچتے کی ہیں رورل اکانمی (Rural economy) کی طرف دیکھنے کی ضرورت ہے کاشتکاروں کے طبقہ میں مڈل کلاس پیزنٹری (Middle class peasantry) اب ململ کا کرتہ بھی ہے کیا آپ اسکو اس کرنے میں دیکھنا پسند نہیں کرتے ہیں؟ کیا آپ چاہتے ہیں کہ مڈل کلاس پیزنٹ کے لڑکے مدرسوں میں آج جو تعلیم پا رہے ہیں وہ نہ پا سکیں وہ کھانا کھانے کو محتاج ہوتا ہیں؟ ان کے جسم پر ململ کا کرتہ بھی نہ رہے اور وہ لنگوٹی کو محتاج ہو جائیں اور اوس غربت کا شکار ہو جائیں؟ اور انکو محتاجی میں زندگی گزارنے میں کلاس مجبور ہوں؟ ممکن ہے آپ ان کی یہ حالت دیکھنا پسند کرتے ہوں لیکن میں صاف صاف کہہ دینا چاہتا ہوں کہ میں اسکے لیے تیار نہیں ہوں میں وہ دن دیکھنا نہیں چاہتا کہ ان کی یہ حالت ہو جائے اور مڈل کلاس میں ہوتا ہیں ان کو اتنا بھی نہ گھٹانا چاہتے کہ ان کے بچے اسکول بھی نہ جا سکیں معمولی طور معیشت کیلئے محتاج ہو جائیں میں آپ کو اچھا (China) کی مثال دیتا لیکن میں سمجھتا ہوں کہ وقت برباد ہو رہا ہے

شری اسے راج ریڈی (سلطان آباد) : کیا آپ مادھو راؤ کمیٹی کے اصولوں کو مانتے ہیں؟

شری بی۔ رام کشن راؤ : آپ جب ایک اصول کو مانتے ہیں تو مادھو راؤ کمیٹی کے دوسرے اصولوں کو کیوں نہیں مانتے؟ میں مادھو راؤ کمیٹی کی رپورٹ سے ایک پیراگراف (Passage) پڑھ کر سناتا ہوں

Preserve the Rich Peasant Economy

The various stipulations in the Draft Agrarian Reform Law regarding land and other property of the rich peasants aim to preserve the rich peasant economy and in the course of land reform to neutralise the rich peasants politically and to render better protection to middle peasants and persons renting out small parcels of land in order to isolate the land lord class and unite all the people to carry out agrarian reform and eliminate the feudal system in an orderly manner

میں نے ای رورٹ کے آرٹیکلس (Articles) اسے هیں جہاں انکو اسلیے
کوٹ کر رها هوں کہ یہاں غلط فہمی پیدا کرنے کیلیے کہا جاتا ہے کہ دار الگ هیں
لینڈ لارڈ الگ هیں دس داروں کی تعداد دی ہے دس ایکڑ والے دیے هیں ایکڑ
والے کسے هیں هزاروں ایکڑ والے لسٹس دیے هیں میں ماوں دو دو ایکڑ والے
ٹنہ دار بھی هیں اس کو لے د اع کال دے اگر میں ڈالسکیے تو وہ در آزاد
اسسٹ کیلیے آپ ظلم کرسکیے جا سکے لینڈ لارڈر کے ساتھ کیا اگر کوئی سخص خود
کاسٹ کرتا ہے اور وہ رچ پزنٹ (Rich peasant) ہے تو اسکو خود
کاسٹ کرنے کی ضرورت نہیں ہے بلکہ کسٹمری (Customary) طور پر لیبرس
رکھکر وہ کاسٹ کرسکتا ہے اسکے بارے میں آرٹیکل (۶) کا جو پیاسیج ہے وہ پڑھکر سناتا
هوں

Article 6 Land owned by rich peasants and cultivated by them or by hired labour and their other properties shall be protected from infringement

Small portions of land rented out by rich peasants shall also be retained by them

The policy adopted by us of preserving a rich peasant economy is of course not a temporary but a long-term policy

That is to say a rich peasant economy will be preserved in the whole stage of New Democracy Only when the conditions mature for the wide use of mechanical farming for the organisation of collective farms and for the socialist reform of the rural areas can the need for a rich peasant economy cease and this will take a somewhat lengthy time to achieve

شری وی ڈی دیشپانڈے وہ آرٹیکل بھی پڑھ رہے ہیں جس میں وہاوٹ کمپنسیشن
(Without compensation) لینے کی شرط ہے

شری بی رام کسن راؤ میں ٹھیک یہی دلیل دینا چاہتا ہوں کہ جو شخص مرتب کر کے خود کاشت کرتا ہے تو سکو بھی کاشت میں ایک حصہ لینا چاہیے لینڈ لارڈ تو وہ ہے جو اپنی زمین پر ٹیکس دے کر صرف نفع ہی حاصل کرتا رہے میں یہ بھی عرض کرنا چاہتا ہوں کہ دنیا میں سوویٹ یونین میں کئی جگہ اکسپیریمنٹس (Experiments) ہوئے ہیں روس میں بھی ہوئے ہیں میں پورا احساس رکھتا ہوں کہ جو کمیونسٹ اسمبلی میں ہیں وہ خود بھی (۲) سالہ تجربہ کے بعد یہ محسوس کر رہے ہیں کہ اس کا کیا نتیجہ نکلا ریولوشن میں کئی خامیاں ہیں میں خود روس کی مثال دونگا جہاں لینن کے سنہ ۱۹۲۰ ع کے اکنامک ریولیوشن (Economic Revolution) کی تھیوری (Theory) کو پہلے کرنا پسند اختیار کیا جا رہا ہے اور جو بتدریج اختیار کیا جا رہا ہے اسکو میں ایک حد تک سوشلسٹ کنسپشن (Socialist conception) کہونگا اسطرح عملی ہولڈنگ کا انطباق ضروری ہوگیا ہے اگر کہا جاتا ہے کہ یہ ٹننٹ اویکشن بل (Tenant Eviction Bill) ہے تو میں یہ سمجھتا کہ بل میں جو اصل قانون اور جو ترمیمی بل کے ساتھ ساتھ خیال ظاہر کرتے ہیں کسی دھوکا دہی کے تحت یہ خیال ظاہر کیا جا رہا ہے اگر وہ کر ترمیم کرتے ہیں تو مجھے عذر نہیں اگر سکس دفعات پڑھکر وہ مجھے بتائیں کہ کسطرح ٹننٹ اویکشن بل ہے اگر پرسنل کلٹیویشن کا حق دیا گیا ہے تو یہ ٹننٹ اویکشن بل کسطرح ہوجاتا ہے مجھے تو اسکی خوبی نظر نہیں آتی افسوس کرنا پڑتا ہے

شری اے راج ریڈی ذرا دفعہ (۳۸) ملاحظہ فرمایئے

شری بی رام کسن راؤ میں دفعہ کے ترمیمات کر کے دکھا سکتا ہوں کہ ٹننٹ کے بارے میں یہ اصول ہے کا ٹننٹ ہے اور اس کے درمیان لینڈ لارڈز وضع کیے گئے ہیں لینڈ لارڈز میں ہم کہتے ہیں کوئی لینڈ لارڈ ایسا نہیں ہے جو اپنی پوری اراضی پر خود کاشت کرتا ہے میں سمجھتا ہوں کہ اسکو ایک مل ممبرس لیتے ہی اور میں بھی تسلیم کریگے اس کے پاس جس قسم کی زمین ہوتی ہے ایک حصہ پر وہ خود کاشت کرتا ہے ایک اسامی سکو اس کے حصہ میں ساجھیہ پر دیتا ہے زمین کی ایسی دو اقسام ہیں ایک تو تری کیلئے پست اور دوسرے ان رو پیکلئے بلند بنجری زمین وہ ہے جو فالو (Fallow) ہے اسکو وہ چھوڑ رکھتا ہے ہمارے پاس پٹہ داروں کی تعداد (۹۳۳۴۲) ہے اس میں سے ( ) چھوٹے پٹہ دار ہیں ایک تک زمین رکھنے والے ہیں یہ اور ہیں انکی تعداد فیصد تک ہے انکو چھوڑ کر باقی کے جو پٹہ دار ہیں ان کی تعداد صرف (۶) ہے اور انکے حصہ میں تو لی ایکر (۴ ۲) ایکر ہے میرے اس بیان سے پورے ملک میں لینڈ لارڈز نہیں آپ سامنے یہ رکھیے ہیں کی تعداد صرف ۴۲ ہے لینڈ ریفارمس میں لینڈ لارڈ اور تنمیں کا لے ایک الگ کلاس ہیں کیں اب کی طرف سے لینڈ لارڈ ایک راکسی ہے اور صرف ان سب ہی ایک سوسائٹی (मनुष्य) ہے یہ آپ کی درستی ہے آپکی یہ

ہوا بالکل عام ہے حد تک ہے کہ ایک حصہ لینڈ لارڈ بھی ہوتا ہے اور ٹننٹ بھی وہ کچھ زمین خود کاشت کرتا ہے اور کچھ دوسرے کو دیتا ہے اور اپنی زمین دوسرے کو دیتا ہے اور وہ دوسرے کے زمین لیکر کاشت کرتا ہے اس طرح وہ ٹننٹ بھی ہے اور لینڈ لارڈ بھی ہمارے ملک کی اگریکلچرل پالیسی پر غور کرنا ضروری ہے یہ کہ ہم ملک میں کیا پالیسی چلانا چاہتے ہیں۔ لوگ یہ جو آپ کہتے ہیں کہ یہ ڈھکوسلا ہے دھوکا ہے میں پوچھتا ہوں آپ کو معلوم ہے کہ ہر طریقہ سے ہمارا کام ہے ہمارے چھوٹے چھوٹے دیہاتوں میں ہم کسی بھی وقت ہمیشہ کی طرح قدم بقدم آگے بڑھانا چاہتے ہیں۔ لینڈ لارڈس سے زمین لیے لیے نہیں ہیں اس طرح ہو جائیگی کہ کوئی یہ کہے کہ ہم نے ان سے زمین چھین لی ہے۔ ہم ملک بھر پر کے سب کی غرض سے زمین لینگے پوڈکسن میں اضافہ دینے کے لئے ہم لینگے تاکہ زمین کی ری ڈسٹری بیوشن آف لینڈ (More equitable redistribution of land) کرکے کرینگے۔

سری وی ڈی دیسپانڈے لینڈ لارڈس بھی اب کیا کر رہے ہیں

سری بی رام کشن راؤ ۔ لینڈ لارڈ تو کیا اور ان کو جب غور سے دیکھ رہے ہیں ہم نے یہ رکھا ہے کہ ہم یہ نہیں چاہتے کہ ایک لینڈ لارڈ سے زمین لیکر ان کا خون چوس لیکر ان سے زمین چھین لیں اور ان کی زمین اگر کسی سے لی جاتی ہے تو ہم اس کو معاوضہ دینگے۔ اسی لئے کہ ان کو زمین دینے کی فکر ہے اور اس کے لئے کورٹ کا یہ فیصلہ ہے کہ پرائس (Price) کے معنی فیر اینڈ ریزن ایبل پرائس (Fair and Reasonable price) کے ہیں۔ جو ہم کم از کم ادا کرینگے۔ ہم نے پہلے ہی سے رقم کم کر دیا۔ آپ کہتے ہیں کہ ہم یہ نہیں چاہتے ہیں ان کے لئے ایک لینڈ لارڈ کو نکال ڈالنا چاہتے ہیں ایک کو بٹھلانے کے لئے دوسرے کو نکال ڈالنا یہ کونسا انصاف ہے۔ سب کو ساتھ لیکر ہم چلانا چاہتے ہیں تاکہ ہم ایک دوسرے کو اس طرح کا حق بھی دیں۔ یہ ہماری پالیسی ہے اسی لئے ہم نے گریجول پراسس (Gradual process) رکھا ہے۔ ممکن ہے اب اس سے معنی پیدا ہوں ہم نے حد مقرر کرنے کے لئے (۳۶) روپیہ سالانہ آمدنی کی حد مقرر کی ہے یعنی (۳) روپیہ ماہانہ۔ ایک معمولی فرسٹ کلاس آفیسر کی اسٹارٹنگ پے (Starting pay) ہے اس سے کم ہے۔ اسٹینڈرڈ آف ہائسٹ اسٹینڈرڈ (Highest Standard) سمجھ رہے ہیں کہ نوین کی دوسرے سیکٹر (Sector) سے نہیں بلکہ صرف اگریکلچر سے کیا جا رہا ہے۔ ہم یہ نہیں سمجھ سکتے کہ معاوضہ دلانے میں ان لوگوں کو جو کیپٹل (capital) ملیگا اگر ہم معمولی طور پر (۳۶) روپیہ لگائیں تو ان کی سالانہ آمدنی ہوگی۔ اگر میرے کوئی بھائی یہ کہتے ہیں کہ ایسا بھی ہونا چاہئے ایسا کرنے سے کوئی فائدہ نہیں ہوگا تو میں اس کے لئے لاچار ہوں اس کا جواب نہیں دے سکتا۔ مجھے اس پر بھی افسوس ہے کہ کہ اللہ میں اب ہولڈنگ پر بھی اعتراض کیا گیا۔ آنریبل لیڈر آف دی اپوزیشن نے کہا کہ یہ بالکل

خلط ہے و ے رلا ک (Realistic) کہے ہیں کہ و کسانلڈ س ال
ہولڈ گ کو والا ری (Voluntary) رکھا ہ ے ہیں ہمارے اکب میں کوئی
ک لا ی کہ الا ں و ہی ہے کہ لا] آ ل ہرب دی او سں کا اسر ایک سکیم
کی طرف ہے جس میں گیا ہے کہ گاؤں کے و ہ ی ا سیے را وگ رص ں
اور بھرہے ہے کسالیہ سں ا راضی بھرل در ی ص رب میں بھی کسالیڈ س ا ل
کہ سکتا ہے ہری گورنمنٹ ٹو لیٹر گ رہ ٹ (Totalitarian Government)
میں ہے رہ ہی سوط ا ر ک گیا ہم ا ار ہیں کر سکے مں ہی کہ ی ڈرے
کی اس میں ہے ہے د گ اس پر رہی ہ کہ بت و ل کر گے ہیوں کہ امری رکھ
گ ہے وہاں ا کے ما ڈ راوبرو (Proviso) ہی دے

میں آ ی بھی کہوں گا کہ آ ل ہرس اس ں اگر کچھ اصلاح کے اہل ہو
اے ہیں نو و کر کیے ہیں ک اوو ال کہ (Overall picture)
ک ے رکھ کہ اس پ ہو کا ہ سکا ہے س ی کہو گا کہ آ ل
لیڈرآف ی ا ر ں ور اس ب ا اوس ہاب کے ہل ہرس کہ سرکہ
(Constructive) درمی ہے اپنی ہو س کر کے لک ک ی س انکو سواسکے
ہیں ہرا ہا ارادہ ہیں ہے کہ ادھے طرمہ ر ر دو ں (Provision) کے
لفظ اسرارکروں ل کب ک ی ک گا کہیں وہاں کی ڈکٹیٹ و ل ا ڈ
(Dictatorial attitude) ا مار کرے کا دہ ہیں رکھا اگر رول ا ل
(Reasonable) ں س کہ گی ہی ر ک ے کے ے ار ڈ اس
لیے ہیں ھاوریہ ہ اہل کروں گا کہ ہ ہ ں ہی ہے ب کے ے رکھی ہی اور ک
درستی ہیں رکھیں

میں ا کہہ ر اور عرض ک ا ہا ں ہے و ر ما ہیں کا مسئلہ ہو الیرس
کے لینڈ کا ہما ا ک ی اور ی مسئلہ جس ہے م و ر ں ان کرحل کا اما
ر ہں ہ ا کہ س ہ ہ ہے ہ مسا ل سکار ب سے بھرے ہ ہے ہیں ہمارے ملک کی
ا کا بی ص ں بلکہ ھر روں مرتبے و ہ میں حل ار ی ہے ہے ہیا سکا ورہ ہو
ما اب ٹاورہ ھو ا ک ی اور ورہ ا کا ک اوو ا ب ب و (Overall point
of view) ا ں رکھنا چاہیے ا ک سک درستی (सम्यक दृष्टि) سے مسائل
ل ک ا ہ ہو ں ک ما ک ے ے ہم ے ل س ک ہے ہیں
ہ نوں ا ل کروں گا کہ ام ک ہ طب کرے اور ک او ہی ک س (Create)
ک ر ہل سا ہرس (Legislators) کا ہیں ہے کس مرہ ا لسلہ
ہیں ا ا ہی ص روں گا کہ و رسا ل ، ک او ہی ک ب کریں مہ دار
سیدا (Mentality) کے ، لگ اوں ہی کریسب ک ں اس ہی سک
میں کہ ب کو عوام نے جہاں اپنی آوازبا کرے کے لیے رکھا ہے سکیں اس کے ساتھ

ساتھ ملک کے مائل د سے کر د ی ہے کھا او د دری کے ما ھ آگے بڑ ا
جاھیے جاے س (Masses) ے حل ہر کرنے ہی ا ل س
سمجھ کرکے ی ا ل ھ کے ا ں ل ہر ہ کرے گو و
حود جھ کرے و ھم د و س لہ ہ چھنے کر و ادے مائل آپ حل
کرلے لکن و ا ل د سمجھ ہی سکے ا لیے ھم ھ ا گ س (Slogans)
کالے ھیں و بھی وھی وگس حالے س م ھا ھا اھاے ھیں و و ہی ا ھ ھاے
ھیں اگ و ے وے سمجھےوے ے و ای آور لد ہ ڈرے
ھم لوا و آب د اوکی سے و را ھا ے کی رور ی ا ں وھ سے ار ہ
ھیں اور بھی را حالاھے د ھو عوم س ا س س د ی ھ (बुद्धिमद)
پد کر کے ایک غلط سرگی ہ س د لے ا ہ و یمک (भावात्मक) سرن
ہ س لر کے اون لو بھڑ کادکے و ماند وسر کے ھ اھ ہر کے س ھکوں
کسا کے الفاظ میں (न बुद्धि भेदम् जनयेत् अज्ञानां कर्म सङ्गिनाम्)

آپ سے ا ل کروںگا لہ اں ر ی ے کام ں گ آپ س ھ ر ک ں طر لہ کے و
س ھم ہ ھ حل کہ کے و لوں مب ہر ہ ں ا کی س آم س ھاوس
سے درخواست کروںگا د ا ں ل کی رلہ کر (First Reading) سطور
کرلیجائے س کے ما س ا ں ل لو سکٹ ی س ھ جے کا موس ہ ں کرنے
والا ہوں گ عالی جناب اجازت ں س ایک ر ص کروںگا س ے پہلے بھی کہا
ھا کل بھی کہا ھا ہر وں می ہنا ھا ہر س ا د وائزری کمیٹی (Business Advi
sory Committee) س ہی لم ھا لہ مجھ سے اس ملہ حدر رور ی ہ مری
غلطی ہے س ے م ال لیا ھا د ہ کہ ایک مہوہ ہی سا ل د چھاپا گیا ہے اور
اب پندرہ دن لکٹ کمیٹی کے سو کرنے ہ ی کے ور اسکے بعد اگ سروب ھو و
عالی جناب ا سکر صاحب کی اجازت سے صبح و شام دولوں وقت ہ ھکر ا ی ں س اسکو
سطور کرلہ کے ہ سری دلی حواہ ں ھی او ھے لیکن س سے دکھ کہ آ ر ل
لیڈر آف ی ا ہ رسں اور و ی ارڈاں اں ر ہ ر ھیں کہ اس ل ہر ڈسکشن کرنے
کے لیے زیادہ ٹائم د ا جائے و جاھیے ھیں لہ ے س ہر ں لا ا جائے ا کہ اس
پر زیادہ دور رسی سے سوچا جائے

شری وی ڈی دسپانڈے م سے صب ا یک م ے کا ا م ما گا ھا

۱ شری بی رام کرسن راؤ ھاں سے کہ م ے ی ما کی ہی لوگی ھم
و مجھے دسے رکھے ھیں م س عباسی کے ا د کہ ب رے ڈ ب بھی کی جاسے
ہو اس کا مطلب ہو ا ہے کہ و ا ں س س ں ے والا ہیں کہ دو سس لا

ہ کا ہر اس کے دامن ا ! کا س (Pros and Cons) پر غور کرنے کے
مد ظ ر س اکواری لمی من حمد ا ھدا کہ سلکٹ ک ی کو کچھ زیاد ئام
ا اے ا ما ا م ا ا ے ن ظ حصہ و ہاوریے ہوجا ئیگا لیکن س کسی
میں حبہ ہوا ہے اون کے محاطبے سن اپنا سوس س کرونگا اس معلہ بی دہ
ھی س ا ا اھا ن کہ ا ممکن ھوسکے اس ھاوریے اس کہ طو کرلیا
جائے گا ا ا ظا ا ک ب کیے ہ کہاگا کہ لہ کمیں کہ ا ما کام کرنے
میں ب لہ کیے کی سن ہم ما کہ زیادہ سے زیا ا ک ن لگیگا اگر اس کے
ا ر ک ہ میں ی و ں ا ھ ا کیے واور رھدھا گی ا لیے میں ہ عرض
کروںگا س ک ر گ و کا جائے

شری وی ڈی دیسانڈے ۔ صدر اس لہ بی سمجھتا ہے کہ ۲ مارچ کو
ک ب ں ی ۃ ہ ل م کو اگا کی و ہ یہ س کا کافی مطالعہ
ی د کیے اور کیے عا و عام ورا گندوا کے ای ایک س کے سلسلہ میں دورے
ماہی صروف اس رہے آ ل لہ رائے ی ماور لے وعہ ا ھا کہ سن وع ہرے
کے ے ی ہ ل ا سکا ی س ن کا مع مطالعہ کے لیے ا ھا سکا تاکہ عام
د ا اور لمیں ار ن ک ار ل یہ وا ے د ا ا کیے لکن ہ ہیں کا ان
وہ یہ ھم نے عرض ک ما کہ ر ں ا ا ل ک ھی ما ی ک ا جائے اور
ا سے ک ہر ا ا ے کیے د ر س ن کی ملت میں ہم اس کر ہم
ک ک کیے اگر ا ے ک ں ظ ا جاا و ھم اس کے لیے ر یہ کہ اس پر
ڈ ک ں ک کے بالا ر (Finalise) ک ں ھم ال سری ڈ لے (Un
neccessary delay) ہرا ں اھے لیکن اس کے ا ھ ا ھ ہ ہ ر ھی ہے کہ
کسان اور و ے ا گانر س (Organisations) ہے ہم اس بارے
ن ہ س کر کیے ما کہ ا مل لندراف ی ھاور نے کہا اس ھاور بی اسکا
یہلا بی ڈ ا سے کا رہنمائی وہ ہم کو ملا ا اھے ہ س ک ی کے رو حر کے
لحاظ سے ک ی کا کام ی ھ س حم ک ا جا سکا اور کٹ ک ی کے لیے ابھی الرنول
سہرر ک ا ک مہ ہ کی کاہر لس (Clear notice) ما ا ے ل کو
ٹ کرا پھر جا اون ظ ا سلسس کرا گا اس لیے ی حضرات سے ل کسی صورت
میں ہ ل عا ر کے ا ے ہیں ا کیا جاب ا مک صاحب کہ ا ا سے کو ہیں
ر کیے ا ے ا ہ م لاب کے ں میں الوابری کمیٹی کے ممبرس نے
ہ ں دہ ا ہ ل ک سے لے لیا ا ا کی ہے ان لیے ا جلاس کا گیا کہ
ا ں س ں ں لا جا کیا ا و ا ک و ب ن (Postpone) کیا
ازجائے ں ا ط بی ا ا ی کمرنگا نہ بہت اہم ل ھے حی ہوا ہم
لے ک ی د ک ں ں ا لی او ا کے دو ایک ا ی موقہ

بهانا ار ایم ا لے ا کے ال لیے ہ ر احاے ا و لا ـــ ں ص
کروکا کہ ان اس کے آ ل ر دی ہی اح ان ل ں ا ہر ا ں
حاھیے ے ـــ م ٭ے کے لیے ار ں ور ر س ا بس اسکہ ہم ا ا
حاسکتا ا ا ا ا لت و ں ا ے عرص
کیا ـــ ا ا ا ھاور دی ملط ہو ں ـــ

Mr Speaker The question is

That L A Bill No I of 1958 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958 be read a first time

The motion was adopted

Mr Speaker I shall now read out Rule No 116 of the Assembly Rules for the information of the House It says

After a Bill has been read for the first time the member in charge may make one of the following motions in regard to the Bill namely

(*a*) that it be read a second time either at once or on some future day to be then specified or

(*b*) that it be referred to a Select Committee composed of such members of the Assembly and with instructions to report before such date as may be specified in the motion or

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir I beg to move

That L A Bill No I of 1958 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Lands (Amendment) Bill 1958 be referred to a Select Committee consisting of

1 Shri Phoolchand Gandhi
2 M Narsing Rao
3 Gopalrao Ekbote
4 Ramgopal Navandar
5 S Pratap Reddy
6 Virendra Patil

7 Shri Jagannathrao Chandrikar
8 Bhagwantrao Gadhe
9 V D Deshpande
10 A Lakshminarasimha Reddy
11 A Raja Reddy
12 G Rajaram
13 Shivrao Naik
14 Pampan Gowda
15 Ange Ramaswamy
16 Smt Rajamani Devi and
17 the Mover
with instructions to report by 30th June 1958

I am mentioning this date in pursuance of the decision taken by the Business Advisory Committee yesterday

Here I must make it clear that I did not intend to make any allegation against the hon leader of the Opposition or the opposition parties that they were trying to delay the passage of the Bill My intention in saying that I am anxious to get through this Bill in this Session itself is merely to express my own sincerity of purpose and not to make any allegation against any other party I do recognise that the other parties are equally anxious to get through the Bill as early as possible but there are certain difficulties to which the hon leader of the opposition referred to in the meeting of the Business Advisory Committee and I am well aware that this date of 30th June has been fixed not because it was absolutely necessary but because it gave a little more time to all people concerned and the same will give sufficient time for printing and other things that are necessary However with this explanation that I did not intend to make any remarks or observations with regard to the attitude of the opposition, I request that my motion to refer the Bill to a Select Committee be adopted

سری وی ڈی دشپانڈے اج ماورکے سامنے جو مسئلہ آیا ہے اوس سلسلہ میں میں
عرض کرتا ہے کہ چونکہ بزنس کمیٹی (Business Committee) میں حد

ہو ا ہے ا ن ا ر کے گ ی ا اس ے
بھے ار ں د ب ں د ر ں ھ ل ں ا و کے
سا ے ر دیا جاتا ہوں ل اں وقت ے اٹھاتے او ے کسی پر زردا
جا تا اور کس ھے د کہ ردکہ کہ وقت بھی ا س ے ں امر لیے حت
ملک د ی ہر اں ل تو ا لے ہوا و ہم ی دی ہ ی جانب سے وور
(Views) ے و ں ں ی جانب سے ٹی وور دیکھے گیے اور شیولڈ کا س
لیرس (Scheduled Castes Federation) کی جانب سے ایک آ مل ہر
سری ا و راو لکہ ے ا ے وور دیکھے ان وورڈ ہ س لر رٹھکرا مہ کہ ی
تو کام کرا لڑ ھا ا لگے سا و بل ورا انگر ی س ھے ہ کی وجہ سے کاں انگریزی
الع (Knowledge) کا بھی وال پیدا ہوا ہے اں لحاظ سے شیولڈ کاسٹس
فیڈرس ں تی جو بما ا گی ملک کسی س ہوئی ہے و یںک طور پر یہ ہوئی ہے اس
ں شیولڈ کا س کی نما گی کے لیے عرر ر ش وکھی راجے ہی وی کا ام ں کیا
گیا ہے جو انگریزی زبان سے الکل واقف نہیں ہیں

Shri B Ramakrishna Rao Mr Speaker Sir On a point of order I think it is not a subject for discussion The mover has done his best to accommodate the opposition parties and it is not a matter for discussion It is a question of my privilege if I change any name It does not matter if an hon Member in the Select Committee does not know English Telugu copies of the Bill could be given to her The choice of the name should be left to me ultimately and I have tried to discuss the names of the personnel of the Select Committee with as many people as possible I reiterate that it is not a matter for discussion

سری وی ڈی دیسپانڈے ے ا لے ہ ر ہتی
ٹرکی شیولڈ کا س ر ں لے ر ں ی جاری ہے ر ہ ر ں دا ہ کہ
ہ شیولڈ کا س ر س ی نما گی کے لیے ی ادھوراو راجر تولا جائے اس کے
باوجود ہم دیکھے ں کہ اوں کا ام اں ں ں کیا گیا ا سے لرم ہرا ہے کہ
سیولڈ کاسٹس فیڈرس ں ے ہ زہر س (Representation) کا اوس پر عور
بہیں کیا گیا بلکہ راجہ ی دوی کر لیا گیا جو شیولڈ کاسٹس فیڈرس کی ر ر سو
(Representative) ں ہیں کرن حص رہے ا ہ رہے اں نا ل ں لیکہ شیولڈ
کاسٹس فیڈرس ہ محسوس کررہا ہے کہ اونکو کاں نما ندگی کا موقع یں اگا ں
کسی قسم کی کنٹروورسی (Controversy) ہاوز س ا اکرا نہیں چاھتا
بلکہ واقعات ھاوز کے سامنے لانا چاھتا ھوں سیولڈ کاسٹس فیڈرس کے جو واقعات ھیں
و ہاوز کو معلوم ھیں اس لیے شیولڈ کا س فیڈر س کو بھی صحیح نمائندگی کا موقع

ہمیے ے و مھ د لے م ولد کا ہن ملدر ں کی ہے
ں دگو ہیں کر دی ں ک سے لہ کام کی د ہی کم
ہو ہر

سری بی رام کسن راؤ ہں تا سے د ول د ہں ھا کل ہں ہرس
سیلولا کا ہں فہار ں کے ہرے ا آے ہیے ہو ں لے ہمہیے کہا ہ کہ کی ں
کر ہی ہ دگی کا کای مع اہ ے ہو اری ل لحاظ د ہں ہوں ہے
وں ؟ ہ گی کا مع د اہے و کی مس کی اہے س ا کا
ہے لہ ا و ں رں کے کر ے ہروں کر رکھا جاہیے اک ے سہرں کو
رکھیے ے ہیں سمجھتا ہوں لا روری دی ل کر ہے ں ے محلف ر ں کے
لیدروں سے کر ملا ہں (Consultation) کر کے ہروں ؟ رکھو گا ہے
حد کہ مرکمی رحمی دوی ہی ں وس ک ی پارٹی کی لڈ ہیں ں لیے ہم نے
رکھا ہے مجھے کی ہی حص آر ل ہرکے رہے یا ہ رہے ہر عراض بہیں ہے
وس ہ کہ حصہ ہ سد اس لا سے ہورہا تھا ملولا کاسس کے ہں آ مل مدیں
مرے ان سے اور انہوں نے کہا کہ ریسر رسس کا حق ان کہ ا ا ے مں کے
سوم کا پانچ آدہوں کی اک حھوی سی جماعت ہے مں کو رہر رسس کا حق د ے کی
کیا ضرورت ہے اور ا ہ مب بھی ہی لیکں ں لے ہ مناسب ہ سمجھا کہ ان کو
ا مور کا حاسے ں بے لہم کر ا ف ی ورس کو ہ ا حاسے اول سے ہی
سے ر کر ں لے ماسب ممھا ں لے ہی کہا کہ ا ہ کہ ہے لکں حسے ں
لوگوں نے ص م ھ کر لہ د ی کے رکار کی سے ھاکر
کردی جائے ں ی د ں سے ما کرلہ ان لے مدمہ ہں ا مل مدیں
آے ہیے ا ں لے مل مس ری مادھوراؤ ہر اک (ھکول) کے ام کا سجھاو دیا ہو
دوسری طرف سے اوار اٹھائی گی کہ مہ لکر ورس (Liquid position)
ہی ہی ر ف دی ر ں ہے ر ف کے کی کسی کی گی لیکں و وس ف جاں
ہں ہے ہں کہ طا و کہ طرف ہ ورسں اچھا تھا کہ مجھے بڑا سا ہں و
ہس ا پھر ہں بے ہ ھا کیا کہ مرکمی رہ ہی ی اس پارٹی کی لیدرشپ ور
سیلہ لیدر ہیں ان کا ام ں ں رکھا جا ے اگر و کہیں کہ و ممبر ہا ہیں
ھا ہں و پھر کہا کہ ا جا ے ان عور کیا جائے گا اس لیے ان حالات کے تحت
مرکمی را ھی دوی کا نام ں ے ہں رکھا ہے جو مسلمہ لیدر ہیں ہ اعتراض
کیا گیا کہ و اگر ی ں جا ی ں گر ری ہیں جا ی ہیں و ھندی کا ساں بھی
حھوی ہیں و انہیں جاسکتی ہیں مں ے اسے ڈسکرسں (Discretion)
کہ استعمال کرکے ہہ کیا ہے اس کو ماں لیا جاہیے دوں بھی امر اسے ہوں
(As a whole) ان کی پارٹی کو ریپرسس (Representation)

کا مع داگاھے ی رب ں ا د ی اا مرص ے
و گ لہں د ں ی و کر سے ۃ ں ے ں حوسی ہے
ول د

Mr Speaker Rule 118 of the Assembly Rules says

Members who are not members of a Select Committee may be present during the deliberations of the Committee but shall not address the Committee nor sit in the body of the Committee

ی و ں حاصر ر کے ں او ای راے ط ا ہور ک کرے ھں

مری مادھو راؤ ور لنکر کر ھئے ں ں کحھہ ص
د ھے آ ل مرمرمی را ی دوی ک سے ے حو و ا ھای ار کو
ا کرے کا اھے ا ۂ د او ھای رں کا ی او د ط ھے
کا دیں صاحب کا حکم تھا د ور ں وو ا ے ں ہ اوں کم کو اور
ی کے صول کر و ا ھے ں اص ل د س و مھو ہ ملم کا ھا و اھے امہے
رے و کو د ے ی د ر گی گئی ھے م ں ں ص س و ں گرے ھے
و ھاری ہری ھی (Laughter) اور ھم وں کو ا ںرص ھا
اں کے او د اد ط ۂ دکہ ار د ہ اگا ی مدر او سے کہ کہ ں سمر
د م د ا ے ھں اں اا ا ے اں کے وحود ھی ہارے ۂ و ا ے کیا
گیا ھے اس ط ھ ا ھا ے

شری ھے ی مسال راؤ (کر آ د ھ ل) اں بارے ں د کیرا لد کری
دارا ھے

شریمی سا ھحھاں سکم (ہرگی) د ی ی و ں ے ہ ا راص کیا ھے کہ
ر ی را ی د ری ا گر ری ں ایس کہ ا کر ی اں ھے اں کو ا ے

مری وی ڈی دسانلے ں ہ حو کحھ کہا اوں سے ں سطلب ہ
ہہں تھا گر ام ا ںھا ارھا ھے و ں ارے الفاط وا ں لہ اھوں ں ے ہ کہا ھے کہ
ھب اوس پارٹی کی ممحاری اس نام و را ں ہہں ھے ہو کوئی دو ا نام ھ سٹے
د تا است ھے اس لے ما ۂ ہں ے ا کا و ہ ہ ھی ں د و ا کر ی
ہہں و ھں اس سے مر طلب ہہں ۂ ھ ھا ھا ں ے ی اے کی
ورسے کے ے کہا گیا

Shri M S Rajalingam (Warangal) We are not concerned with the internal politics of the parties Sir

Mr Speaker That is not the point before the House

مری ادھو راؤ شل (ان م) ام سہ کہ ک ی کو دیا ماے
کیا ر د رح ک ل ڈسکس کرکے ن کو ن لا سکے ہیں ؟

مسٹر اسپیکر د کہ م د گ ہے

مری ادھو راؤ شل و ف ی پل ن ی ک ھد ف کرکے کاروبار
لائے ہیں کیا ک ن و دی ک صاحب سدلی
کے کاروا لا کہ ے

Mr Speaker Does the leader of the opposition want to suggest any amendment ?

Shri V D Deshpande Yes I want to suggest an amendment to the names Instead of Shri Rajimani Devi the name of Shri Madhavrao Nnlekar may be added

Mr Speaker Is it instead of' or in addition to ? what exactly is the amendment ?

شری وی ڈی دشپانڈے ے ( ) ام سب (Suggest) کیے
گیے ہے اور ا س ( ) م ن لیے گے اس ہں سدی اد راو لا کے ہے ک
ا ں سمہ ں ہ ہے کہ سرمی احمی د ی کی جائے سدی ا ہو او لک کا نام
رکھاجائے

Mr Speaker The general convention is not to drop the members that are already settled but add new if necessary

श्री अण्णासाहेब गव्हाणे —जैसा कि रूल्स मे है ।

مسٹر اسپیکر رولس میں ک ہے ہے ف کو س (Convention) ہے

श्री अण्णासाहेब गव्हाणे – रूल्स मे ऐसी कोई चीज नहीं है तो अभी जो डिसकशन हुआ उसके लिहाज से मं कहूगा कि चीफ मिनिस्टर साहब या लीडर आफ दि हाउस के मुतास्लिक यह कभी बार अेतराज किया गया था कि वे जब कभी अपोजीशन पार्टी के मेंबरो को किसी कमेटी पर लेना चाहते ह तो जिस पार्टी के लोगो को लेना चाहते ह उस पार्टी के लीडर जिनके नाम देते है उनु ही को लेना चाहिये मं अपनी पार्टी के ताल्लुक से यह अेतराज कर सकता हू लेकिन हाउस के सामने मैं इस वक्त नही करना चाहता । लेकिन अगर लीडर आफ दि हाउस यह चाहे कि बगैर कन्सल्टेशन (Consultation) के कमेटी कायम करे तो वे कर सकते ह लेकिन पार्टीज के लीडर्स को न सल्ट

करने के बाद नाम पेश किये जायें और अगर अुनको किया जाय और बाद में अगर अुनमें आप तबदिलिया करना चाहते है तो वह नामजद [illegible] नहीं सकता। और [illegible] पार्लियामेन्टरी [illegible] (Parliamentary Convention) के [illegible] जाता है [illegible] पी पी की तरफ से जो नाम दिये गये थे अुनको [illegible] नहीं [illegible] गया [illegible] फिर भी [illegible] के साथ नाम जो दिये गये है अुनको वापस लेना या अुसमें ज्यादा (Add) [illegible] जरूरी नहीं समझता लेकिन माधवराव निर्लीकर [illegible] नाम जो दिया [illegible] अुसको [illegible] दिया था। [illegible] की तरफ से अगर नाम लेना है तो [illegible] पार्टी ने [illegible] जिसको चाहें दे सकते है अुन्हीं को लेना चाहिये। मैं [illegible] नहीं [illegible]। [illegible] पार्टी की तरफ से जो नाम दिये गये है अुनको [illegible] नाम [illegible] भी आप लेते है हमने देखा कि आनरेबल [illegible] श्री [illegible] कि श्रीमती [illegible] देवी को लेना चाहिये तो अुनको [illegible]। [illegible] और किस को नहीं लेना चाहिये? [illegible] तरफ से [illegible] भी [illegible] तो अगर [illegible] में अेतराज नहीं होता लेकिन [illegible] तरफ से [illegible] नहीं [illegible] है [illegible] हालत में अगर यह [illegible] होता जैसा कि [illegible] से [illegible] करने के बाद अनका पूछा [illegible] तरफ से जो नाम दिये [illegible] को लेना चाहिये और अुसमें तबदीली नहीं करना चाहिये यह तरीका ठीक होगा। [illegible] लीडर आफ दि हाअुस और मूव्हर आफ दि मोशन (Leader of the House and Mover of the Motion) चाहते है और [illegible] तो वे जिसको चाहे अुसको ले सकते है। लेकिन मेरा सजेशन (Suggestion) यह है कि माधवराव निर्लीकर को लेना चाहिये।

श्री चौहदरी — क्या [illegible] वर्कर्स पार्टी (Peasants and Workers Party) की तरफ से जो नाम दिये गये थे अुनमें तबदिलिया हुअी ?

श्री अण्णासाहेब गव्हाणे — [illegible] हुअी है आपको मालूम नहीं है तो ठीक रीतिसे पूछा जा सकता है।

سری ... رام کسن راؤ ... کہ ... ہمارے ... وہ
(Chief Whip) ...
... اور ... سری ... کو ... کر گا ... گا
... کرکے رکھا گیا ہے اس کے باوجود کہا جاتا ہے کہ
... (Consultation) ... کیا گیا ...

श्री अण्णासाहेब गव्हाणे — [illegible] किया गया लेकिन यू पी पी की तरफ से जो नाम दिये गये है अुनमें तबदिलिया की गयी है। शरणगौडा का नाम निकाल कर [illegible] गौडा का नाम रखा गया है जब कि शरणगौडा का नाम दिया गया था।

سری بی رام کرشن راؤ — [illegible] کرنی گور ط ام د ہے

سری سرن لور — [illegible] کہ ہے بوجھا کا ہے

ط ہے

श्री बी रामाराव —म अब [illegible] [illegible] को गयी और म देख रहा हू कि जन तरफ [illegible] (component) जिसको अक पार्टी समझते ह और युनाय [illegible] पार्टी [illegible] —

Mr Speaker We can discuss all these principles later on The question before us now is only to finalise the names of members on the Select Committee

Shri B Ramakrishna Rao I think before you decide I should say a few words

ا ور د [illegible] ی — ر ل لد آپ ی ابور ن ے اک
ا ے ہوا ے د [illegible] ار ری رو ہ کے لکل طا ی ل س
ارھا ہا ورے ا لوے اد دہ ط صع اا ھے کت کر می گور مر
(Refer) ر و دی [illegible] و اب ی ل (Mover of the Bill) ر
ہں عاما ھوی ہ ا لا ا ر ل س ہی اا لد ھے ہے لے ہ لارم
ہں ھے ا س ا باں کہ ا ی لے اوں کے ارے س کوں اس ہی
ملک س لا اا ی ا ار ےہ رں ا ی لد کل ا ے ا ے ک ا صروری
ھے لیکن لس ےھ د ل د ا ے اور دی ے ہ ا ا ے ا کے ارے س مجھے
اہ ار ھے س ا ا ہ حی د ے کے لے سار ہں ن لیدر اف ی ا ورس ےھ
لد ملب ارے ط ل ھا ے ا لحی ا کو ہی اس طر ہد کہ اہ ار ا لرنا لسی طی کا ر کت
ہہ ھوا ا کے باوجرد ں ے ہارے حب وھب کے ر ھہ مری اا ی راو گا ے
وطیرہ ہے د ملب د ہ ی لو س کی اگ ا کے باوجو کوی صاحب ہ ال کرے
ھں لہ تمام پارہر لو کٹ لیہی سں رہر ن کر ط ا ار ھے و ہ ط
حمال ھے س ے حو د ملب د ا یہ خص خاطر اصع کی اب ہی احلاق ا سار
یہی س ے لد ملب لیا و حب بلی س اے ہے س ے اس ہ صرور رہا د ی
طاھر ی ھی ن ا کی جاے اس لداد د ھا ک ( ) ک دیا جاے اکی حب س
ے یہ دیکھا لہ دو ا ک لرف ھں اور س ا ک طرف ھں سا ہ ا لدر ا ک طا ف
ھں اور عر ملما لیدری کے د ار اںکہ لرف ھں ر بھر ں ے اسکہ ا سب
ہیں سمجھا اگ ھاور ھا ھاہے تو دو ی ملا را ی ہے اسکو خارج ک کیا ہے

س ( ) معرں ھی د رکھے ہر مار ن س ے ( ) معرں کے لیے س
پیش کیا ہے س ہیں جاھا کہ ہے ا اراب س دخل در معقولات کیا جاے

میں اپنے موشن ر هوں میں حا ا هور ں ر سے و ں ه اح ں دا ے
بالکل اسی طرح ول دا ا ے

سری امامی راؤ گوا ے و و ام رما ے گے ر اں ڈے حا ں هیں
اس پر عذر نہیں هے هم اسکے لئے ار ں

شری داور حسین ام نس هو کے هیں

سریمتی ساهجهان بیگم مجھے ا موں هے له ا ک عورت کے ام ا مدر
عالمت کی ارهی هے یہاں ڈ ی ں (٦) مرد لیے ڈے ں و ان ا لد عورت
کو برداشت نہیں کرسکے حالانکہ ا س ں (٦) صد عو ں هیں برے م کی
بات هے

شری سی راجه رام اب هو ر سکی هیں هیں آپ ، اعتراض س ے

سریمتی شاهجهان بیگم مری بن راجمی د وی هیں مری صرورت نہیں هے

شری وی ڈی دیسپانڈے ، ا عورتی ی صورت پیدا هوگئی هے میں
سمجھتا هوں اگر آ ر مل کر دو اس ر مداحلت ا لیے هوئے تو ، واقعه هی ایس
نه آتا انهوں نے صاف طور پر حصه سے کہا تھا ان هی کی وجه سے ه والات پیدا هوئے
کیونکه جو نام مانگے گئے تھے انہیں ڈراپ کیا گیا مجھے افسوس هے مری ں نه
سمجھتی هیں که چونکه عورت کا ام هے ا لیے اس پر اعتراض کیا جا رہا هے اگر و
ایسا سمجھتی هیں تو میں خود اپنا ام واپس ا کر ا ا ام ر لیتا هوں یہاں عورت مرد
کا سوال نہیں هے سوال کچھ ں ا هے اگر آنریبل لیڈر آف دی هاوس مناسب سمجھیں
تو هم نے جو ام پیش کیا هے اسے مرک کرلیکر اس ڈسکرپنسی کو ختم کرسکتے هیں

شری شنکر دیو چونکه میرا ام دو بن بار لیا گیا هے اسلئے میں چاهتا هوں

شری سی هنمنت راؤ آپ بیٹھیے یه ه ا ے

Mr Speaker Order Order

شری شنکر دیو چونکه میرا ام دو بن بار لیا گیا هے میں یه واضح کرد ا
چاهتا هوں که جب مسٹر نے اپنی انتھا(Firma) کے مطابق لیا هے میں ا ا هی
کلیر کرنا چاهتا هوں که میرا ا ں ں هاته نہیں هے

شری بی رام کشن راؤ جس طرح موشن پیش کیا گیا هے اسی طرح قبول کیا جائے
میں اس میں کوئی ترمیم قبول کرنا نہیں چاهتا اور نه میں اسکی گنجائش پاتا هوں

Mr Speaker The question is

That L A Bill No I of 1953 the Hyderabad Tenancy and Agricultural Land (Amendment) Bill 19 3 be referred to a Select Committee consisting of

1 Shri Phoolchand Gandhi
2 M Narsing Rao
3 Gopal Rao Ekbote
4 Ramgopal Novandar
5 Pratap Reddy
6 Veerendra Patil
7 Jagannathrao Chandriki
8 Bhagwantrao Gadhe
9 V D Deshpande
10 Arutla Laxmi Narsimha Reddy
11 A Raj Reddy
12 G Raja Ram
13 Shamrao Naik
14 Pampan Gowda
15 Arige Ramaswamy
16 Smt Rajamani Devi and
17 the Mover

with instructions to report before 30th June 1958

The motion was adopted

(Loud Applause from Congress Benches)

شری وی ڈی دیسائی ـ سپر ا ک ا ل و کمیٹی؟ زمر
کیا جاتا ہے اس بل کے پاس ہونے کی نہایی زمانے میں کسانوں کو ہی
ہونے والی ہیں اس کے لیے کریں روو رکھا جانا ضروری ہے اس ملنے ہیں ا ک
ان اسمبلی بل بھی ہاوس کے سامنے ن ا تھا میں لیڈر اف ی ہاوس سے اپیل
کرونگا کہ ابھی سیشن ہوگیا وچار دن جانے والا ہے اسانے وان سیشن ی ن بل

(Suspend) کو سہ لد (۳۳) کی لیے رہا ی کا در کے ہاس کے

سے او کاروائی کی جا ا و ی ہے ھای کورٹ کے رہا نا ڈی ڈھولر کے

یہ اس کو سہ س دا ا کا انو دمس اور اس کر رو لیے اور مولدار عط

درلے کے لیے س ٹھر کہ ای س س کوی روو نہ رساں لدب کے لیے ھاوں

کے ما ے لا ا جائے تو سا سب ھوگا

9 P M

Mr Speaker We now adjourn till 3 p m tomorrow

The House then adjourned till Three of the Clock on Friday 10th April 1958